www.Balochistannews.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعہ 16 اکتوبر 2026ء | 4 جمادی الاول 1448ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 232

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس، گورنر راج و ایمرجنسی کی توثیق

اپوزیشن کا شدید احتجاج — نامنظور کے نعرے

تحریک کے حق میں 214، مخالفت میں 56 ووٹ پڑے، اپوزیشن ارکان کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، جب تک سہیل آفریدی کا پتہ نہیں چلے گا ہم کوئی مذاکرات نہیں کریں گے، محمود اچکزئی، بیرسٹر گوہر

آئین کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی، جمہوریت کا بھاشن نہ دیں، اسحاق ڈار، لانگ مارچ سے کون ڈرتا ہے، شیری رحمان اگر ایک چیف منسٹر سرکاری اخراجات پر ملک بند کرنا چاہیے تو ساتھ نہیں دیا جاسکتا، محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، راجہ پرویز اشرف

اسلام آباد (آئی این پی) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے صدارتی فرمان کو کثرت رائے سے منظور کرلیا جبکہ اپوزیشن کی جانب سے احتجاج کیا گیا، تحریک کے حق میں 214 ووٹ آئے اور مخالفت میں 56

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی لگائی گئی، جو لوگ کہہ رہے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کا ترک و مصری وزراء خارجہ سے رابطہ

مسائل کے حل کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران علاقائی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعرات کو ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جسٹس منیب اختر نے بطور قائم مقام چیف جسٹس آف پاکستان حلف اٹھالیا

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے نجی دورہ انگلینڈ کے باعث جسٹس منیب اختر نے

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلاول بھٹو اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی ملاقات

خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتِ حال پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی جس میں گورنر راج کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات بلاول بھٹو کے چیمبر میں

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

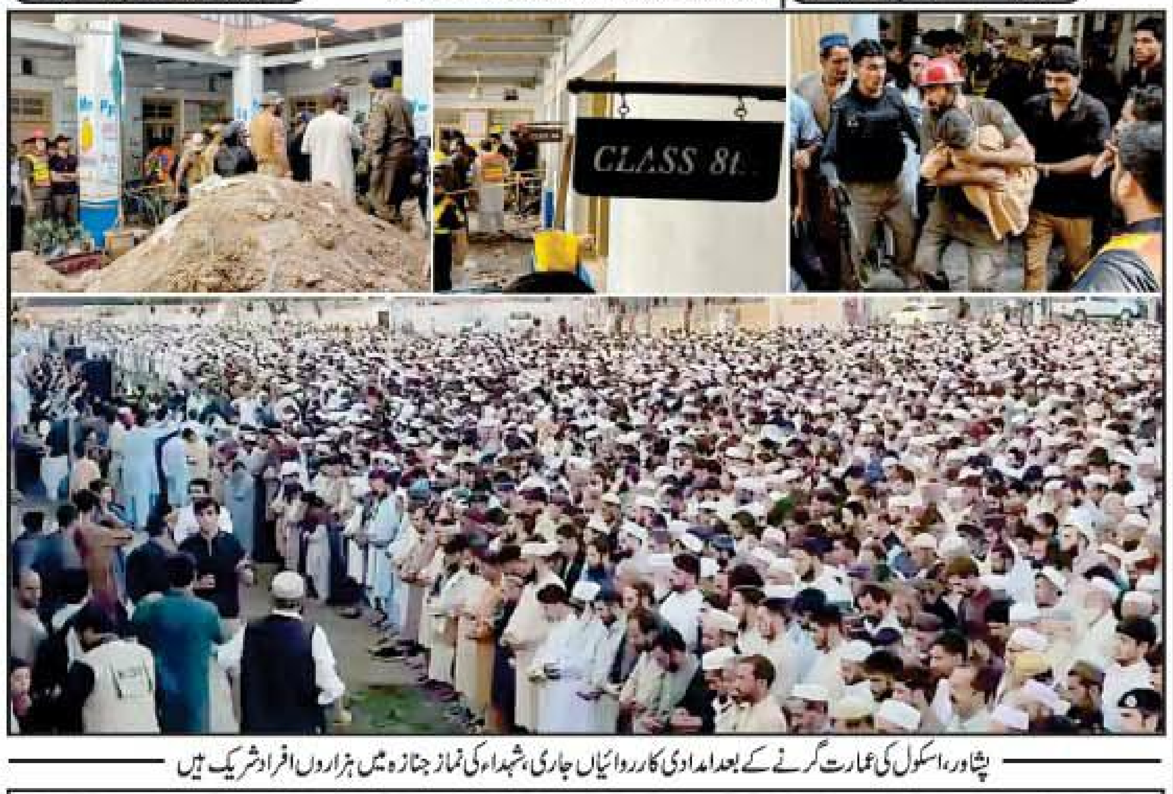

پشاور، اسکول کی عمارت گرنے کے بعد امدادی کارروائیاں جاری، شہداء کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد شریک ہیں

پشاور، اسکول کی چھت گرنے سے 34 بچے اور خاتون ٹیچر شہید

حادثہ دیر کالونی کی نجی اسکول میں اس وقت پیش آیا جب ترانہ کا عمل جاری تھا، چھت پہ 115 تک بچے موجود تھے، وزن برداشت نہ کرسکی، 40 سے زائد زخمی، ہسپتال منتقل، مالک کو گرفتار کرلیا گیا

جاں بحق 16 طلبہ کی اجتماعی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت، گورنر کا جائے وقوعہ کا دورہ، معاوضہ کا اعلان، وزیراعظم کا رابطہ، گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا بھی سانحہ پر اظہار افسوس

پشاور /اسلام آباد (این این آئی) صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے سے 29 بچوں سمیت 34 افراد جاں بحق اور متعدد سے زائد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں پیش آیا ہے، صبح 8 بج کر 48 منٹ پر اسکول کی چھت گرنے کی اطلاع ملی تھی۔ لیڈی ریڈنگ اسپتال انتظامیہ کے مطابق واقعے میں 29 بچے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق بچوں کے سوگوار خاندانوں سے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے گفتگو کر رہے ہیں

حوثیوں کا یمن میں صدارتی محل اور مدینہ منورہ پر میزائل حملے

سعودی عرب کا ایران پر مدد کا الزام

حوثیوں نے مدینہ منورہ پر کروز میزائل حملہ، سعودی اتحادی فوج کا ناکام بنانے کا دعویٰ، آرامکو ہیڈکوارٹر کو شدید نقصان، 3 منزلیں تباہ

سعودی جنگی طیاروں نے صنعا، تعز، لحج، مرب، عمران اور جزیرہ میون میں 42 فضائی اور میزائل حملے کیے

ریاض (آئی این پی) سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو فضا میں روک کر تباہ کر دیا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی کے مطابق دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسیپٹ کرکے ناکارہ بنا دیا۔ تاحال یہ واضح نہیں کیا گیا کہ میزائل کہاں سے داغا گیا تھا، اس کا ممکنہ ہدف کیا تھا اور آیا اس واقعے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، سرفراز بگٹی

حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے

انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جاسکے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور اصلاحات پر مبنی تجاویز مرتب کرنے کے لیے جائزہ اجلاس دوسرے روز بھی جاری رہا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے مزید محکموں کی کارکردگی، انتظامی امور اور استعداد کار سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ محکموں کی فعالیت بہتر بنانے اور تنظیم نو کے لیے

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ستمبر 2026 میں ترسیلات زر 3.6 بلین ڈالر ریکارڈ

ریکارڈ ترسیلات زر موجودہ حکومت پر بھرپور اعتماد کی واضح عکاس ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مشیر وزیر خزانہ خرم

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خاران کے قریب کمشنر رخشان ڈویژن ڈرائیور سمیت اغواء

اسداللہ کاکڑ اپنے ڈرائیور اور گیشیئر کے ہمراہ ذاتی گاڑی میں سیکیورٹی سکواڈ کے بغیر کوئٹہ سے خاران جارہے تھے، تھانہ پٹکن کی حدود میں برشوکی کے مقام پر مسلح افراد نے روک لیا

مسلح افراد نے تینوں افراد کو یرغمال بنایا، بعد میں کیشیئر کو چھوڑ دیا، کمشنر اور ڈرائیور کو اغواء کرکے گاڑی سمیت پہاڑوں کی جانب لے گئے، رہائی کے بعد حاجی قاسم نے پولیس اور متعلقہ حکام کو اطلاع دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خاران کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے کمشنر رخشان ڈویژن اسداللہ کاکڑ کو ڈرائیور سمیت اغوا کرلیا ہے۔ یہ واقعہ نوشکی خاران روڈ پر اسی مقام کے قریب پیش آیا جہاں گزشتہ ماہ ڈپٹی کمشنر خاران کو اغوا کیا گیا تھا۔ خاران کی ضلعی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدے دار اور خاران پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر واقعے کی تصدیق کی ہے۔ دوسری جانب صوبائی حکومت نے تاحال نہ واقعے کی باضابطہ تصدیق کی ہے اور نہ

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی چینی ہم منصب سے ملاقات

چینی وزیر خزانہ کا پاکستان کی معاشی پیش رفت کا خیر مقدم، تعاون مضبوط بنانے پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اپوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کیے، اسپیکر

ایوان کو قواعد کے مطابق چلانا اور کارروائی میں نظم و ضبط برقرار رکھنا میری ذمہ داری ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے کہا ہے کہ انہوں نے اپوزیشن ارکان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کیے ہیں، ایوان کو قواعد

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں، رانا ثناء اللہ

ایمرجنسی کا مقصد صرف اور صرف دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اچکزئی اپنی سیٹ کی قسم اٹھالیں نقوی، فارم 47 پر نہیں جیتا

اپوزیشن لیڈر

محمود خان اچکزئی نے کہا کہ قسم کھالیں کہ فارم 47 کے نہیں، میں اس سائیڈ سے تو قسم نہیں کھاسکتا، محسن نقوی نے مذاکرات سے اٹھ کر جانے کا الزام مسترد کردیا

عام انتخابات میں امیدواروں سے پیسے لیے جانے کا الزام عائد، محسن نقوی کو بھی کسی شریف آدمی نے کہا ہوگا کہ میں 47 پر جیتا ہوں، محمود خان اچکزئی

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا ہے کہ محمود خان اچکزئی کہہ دیں کہ میں قسم کھالیں کہ فارم 47 کے نہیں، میں فارم 47 ... حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے عام انتخابات میں امیدواروں سے پیسے لیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام کے ایک امیدوار سے کروڑوں روپے لیے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹانک، فائرنگ سے پولیس افسر سمیت 3 افراد شہید

سوات میں مشترکہ آپریشن، ٹی ٹی پی سے تعلق رکھنے والے 3 دہشتگرد ہلاک

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس افسر اور دو افراد شہید ہوگئے۔ فائرنگ کی زد میں آکر دو راہگیر

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹا دی گئی

اگر سہیل آفریدی بحال ہوئے تو درخواستیں دوبارہ بحال کروا سکتے ہیں، چیف جسٹس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے سہیل آفریدی کی نااہلی سے متعلق درخواست غیر مؤثر ہونے پر نمٹا دی۔ جمعرات کو دوران سماعت

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم کی محمود خان اچکزئی سے ملاقات، مذاکرات کی دعوت

شہباز شریف کچھ دیر تک کھڑے ہوکر محمود خان اچکزئی سے راز و نیاز کی باتیں کرتے رہے، خواجہ آصف بھی اپوزیشن لیڈر سے ملے

محمود خان اچکزئی اور خواجہ آصف ایک دوسرے کے کانوں میں باتیں کرتے رہے، ایمل ولی نے اپنے موبائل پر بلاول بھٹو کا نمبر ایڈ کروایا

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے اپوزیشن لیڈر کی نشست پر جاکر ان سے ملاقات کی، وزیراعظم شہباز شریف کچھ دیر تک کھڑے ہوکر محمود خان اچکزئی سے راز و نیاز کی باتیں کرتے رہے۔ وزیراعظم کے ایوان سے جانے کے بعد وزیر دفاع خواجہ آصف نے اپوزیشن

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

اپوزیشن اتحاد کا حکومت سے مذاکرات ختم کرنے کا اعلان

جب تک عمران خان سے ملاقات نہیں کروائی جاتی، تب تک حکومت سے کوئی بات چیت نہیں ہوگی، تحریک تحفظ آئین پاکستان کا سربراہی اجلاس

ایمرجنسی اور گورنر راج پشاور ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان، میں اور تین لوگ سینئر شہری کی حیثیت سے پشاور جائیں گے، محمود خان اچکزئی

اسلام آباد (پ ر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کا ایک سربراہی اجلاس بر خانہ سربراہ تحریک تحفظ آئین پاکستان، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی کی منعقد ہوا۔ اجلاس میں علامہ راجہ ناصر عباس ... اسلام آباد (آئی این پی) اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ جاتی اصلاحات و کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان، آپریشن، حملے اور جھڑپیں، 9 ہلاک، تھانہ کی عمارت تباہ

واشک اور مستونگ میں آپریشن، کچی میں جھڑپ، چاغی میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے تھانے کی عمارت اڑادی

تمبو میں کچے مکانات مسمار، بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کامیاب نہیں ہوں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ /اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور انسانی اسمگلرز کیخلاف کارروائیوں کے نتیجے میں ضلع مستونگ اور واشک میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دھرنا کیس، بانی پی ٹی آئی سمیت دیگر کے وارنٹ گرفتاری جاری

دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر تھانہ سیکرٹریٹ میں مقدمات درج ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے بانی پی ٹی آئی اور دیگر ملزمان کے خلاف 2014 کے دھرنے سے متعلق کیسز میں

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں احتجاج کے آثار نظر نہیں آئے، خواجہ آصف

جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ابھی تک تو خیبر پختونخوا میں احتجاج کے کوئی آثار نظر نہیں آئے۔ پارلیمنٹ کے باہر

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکہ کا ایران پر مدر آف آل بمز گرانے پر غور

ٹرمپ کا فوج کو ایرانی اہداف کے خلاف اضافی اسٹرائیک پیکیج تیار کرنے کا حکم، توانائی کا وسیع بنیادی ڈھانچہ اور MOAB کا ممکنہ استعمال شامل

خلیج عمان میں ایران سے وابستہ کشتی تباہ کی، امریکی فوج، جنگ جلد ختم ہوجائے گی، ٹرمپ کا دعویٰ، تہران کا جاری رکھنے کا اعلان

اٹل لیب (بلوچستان نیوز) امریکی فوج نے حملے کے ایران پر حملوں کے نئے منصوبے تیار کیے ہیں جن میں مبینہ طور پر ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کے لیے مدر آف آل بمز (MOAB) کا ممکنہ استعمال بھی شامل ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ہتھیاروں کی ممکنہ تعیناتی کے حوالے سے داخلی فوجی منصوبہ بندی پر ہونے والی بات چیت سے باخبر متعدد ذرائع کا

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف سے ملاقات، قرض شرائط پر عملدرآمد کریں گے

وزیر خزانہ

سربراہ آئی ایم ایف کا معاشی اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنے پر زور، سٹاف لیول معاہدے کو خوش آئند قرار دیا

پاکستان امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقل ہورہا، ترسیلات زر کا حجم 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، محمد اورنگزیب

بنکاک، اسلام آباد (آئی این پی) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی مینجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا کے درمیان اہم ملاقات ہوئی، ملاقات بنکاک میں آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے پاکستان کی معاشی صورتحال میں استحکام اور اقتصادی جائزہ مکمل ہونے کے بعد سٹاف لیول معاہدے کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور آئی ایم

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ کا حلف لے رہے ہیں

نگار جوہر کو محکمہ صحت کا قلمدان سونپ دیا گیا

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا ایڈوائزری کونسل میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر کو محکمہ صحت کا قلمدان سونپ دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق خیبر

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایمان مزاری اور عبدالہادی چٹھہ کے جیل ٹرائل کی منظوری

نظام ناکام ہوچکا ہے، عدالت میں پیش نہ کرنے پر جج کا اظہار برہمی

اسلام آباد (آئی این پی) ایمان زینب مزاری اور انکے شوہر عبدالہادی چٹھہ کے جیل ٹرائل کی منظوری دے دی گئی۔ چیف کمشنر اسلام آباد نے

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں پولیو کے خاتمہ کی کوششوں میں اہم پیشرفت، وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان

پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کیلئے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے، مؤثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کی مسلسل نگرانی اور سرپرستی کوششوں کو مؤثر بنانے میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ جہاں پولیو وائرس کی موجودگی جانچنے کے لیے گئے تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے اس پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انسداد پولیو کے لیے جاری اقدامات کو مزید مؤثر بنانے اور ان کا تسلسل

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایئرپورٹس پر سیکیورٹی عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا منصوبہ

کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور ایئرپورٹس شامل، منصوبہ 12 ارب روپے کا ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ایوی ایشن سیکیورٹی کو عالمی معیار سے ہم آہنگ بنانے کیلئے 12 ارب روپے کا منصوبہ سامنے آیا ہے، جس کیلئے پہلے مرحلے میں ملک کے 4 بڑے ایئرپورٹس پر جدید سیکیورٹی نظام قائم کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور ایئرپورٹس پر جدید سیکیورٹی آلات و ٹیکنالوجی کی تنصیب کی جائے

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تعلیم انسان کو فرسودہ روایات چیلنج کرنے کے قابل بناتی ہے

جعفر مندوخیل

ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا، 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز بھرپور کردار ادا کررہے ہیں

تعلیم ترقی یافتہ، پُرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد، سرمایہ کاری محض ایک سماجی ذمہ داری نہیں، غیر معمولی تبدیلیوں کے دور میں زندگی گزار رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، جس میں صوبے کی 11 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 140 کالجز اور تقریباً 1,200 ہائی اسکولز اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج سے 62 گریجویٹس کے فارغ التحصیل ہونا ایک

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول 3 روپے 63 پیسے فی لیٹر سستا کردیا گیا

ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 31 پیسے فی لیٹر اضافہ، وزارت پیٹرولیم نے نوٹیفکیشن جاری کردیا

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ردوبدل کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ پیٹرول 3 روپے 63 پیسے فی لیٹر سستا کردیا گیا جبکہ نئی قیمت 390 روپے 23 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 31

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بالی ووڈ اداکار عمران خان کو انڈیا چھوڑنے کا نوٹس جاری

امیگریشن اور غیر ملکی شہریوں سے متعلق قوانین کی مبینہ خلاف ورزی کا الزام

ممبئی (بلوچستان نیوز) بالی ووڈ اداکار عمران خان کو شرکت پر ممبئی پولیس نے 28 اکتوبر تک انڈیا انڈین چیف الیکشن کمشنر کے خلاف احتجاج میں

بقیہ نمبر 38 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نضال حسن کی سزائے موت براہِ راست نشر کرنے کا فیصلہ واپس

نیویارک (بلوچستان نیوز) صدر ٹرمپ نے نضال حسن کی سزائے موت براہِ راست نشر کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق امریکی فوجی ماہر نفسیات نضال حسن کو فائرنگ سکواڈ

بقیہ نمبر 36 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بیرسٹر گوہر کا عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے اظہار لاتعلقی

پی ٹی آئی اس اکاؤنٹ کو کلیم نہیں کرتی، چیئرمین کا اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیان

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے عمران خان کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کردیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کا ایکس اکاؤنٹ بند کرنے سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔ اسلام آباد

بقیہ نمبر 35 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

الہان عمر کے گھر کی تلاشی کے دوران فون ضبط، اہل خانہ کو بھی سمن جاری

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی وفاقی تحقیقاتی اداروں نے ڈیموکریٹ رکن کانگریس الہان عمر کا موبائل فون ضبط کرلیا جبکہ ان کے اہل خانہ سمیت متعدد افراد کو عدالتی سمن جاری کر دیے گئے

بقیہ نمبر 37 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل جنرل موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں صارفین کو 6 روپے تک کا ریلیف

پاور ڈویژن نے مؤثر اقدامات کی بدولت ستمبر کی متوقع فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ تک محدود کردی

صارفین کو 3 روپے 44 پیسے فی یونٹ تک کے اضافی مالی بوجھ سے بچالیا گیا، ستمبر میں 2 سے اڑھائی گھنٹے کی محدود لوڈمینجمنٹ کی، پاور ڈویژن

اسلام آباد (این این آئی) پاور ڈویژن نے مؤثر اقدامات کی بدولت ستمبر کی متوقع فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ 5، 6 روپے سے کم کرکے 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ تک محدود کردی جس سے صارفین کو 3 روپے 44 پیسے فی یونٹ تک کے اضافی مالی بوجھ سے بچالیا گیا ہے۔ پاور ڈویژن کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق ستمبر میں بجلی صارفین کو بھاری فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے ممکنہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

ووٹ پڑے۔پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس جمعرات کو اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیرصدارت شروع ہوا، چیئرمین سینٹ یوسف رضا گیلانی، حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت مشترکہ اجلاس کے سامنے رکھے گئے۔خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت مشترکہ اجلاس میں پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعا مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کے لیئے بے قوائد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کردیا۔اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن اراکین نے گورنر راج نامنظور کے نعرے لگائے۔اپوزیشن نے گنتی چیلنج کردی۔اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے ایوان میں نعرے بازی جاری رکھی۔مشترکہ اجلاس میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق قرارداد پر بحث شروع ہوئی۔وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا کے معاملے پر پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں بحث ہوئی، آئینی تقاضے کے مطابق معاملہ اب پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں لایا گیا ہے۔اعظم نذیر تارڑ کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے انتظامی اور قانون سازی امور سے متعلق طریقہ کار دیا گیا ہے، ریاستی معاملات آئین کے تحت چلائے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اجلاس میں اپوزیشن کی جانب سے سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے، کچھ حلقوں کی جانب سے حکومتی اقدام کو 12 اکتوبر سے جوڑا گیا ہے۔اعظم نذیر تارڑ کا مزید کہنا تھا کہ اسلام آباد اور پشاور میں ایپکس کمیٹی کے اجلاس ہوتے رہے ہیں، ایک ہی روز میں لکی مروت، ٹانک اور باجوڑ میں دہشتگردی کے واقعات ہوئے، بحرانی وقت میں وزیراعلی کو زخمیوں کے پاس اسپتال میں ہونا چاہیے تھا۔ایسے وقت میں ریاست کو ترجیح دے کر سیاست کو پیچھے رکھنا پڑتا ہے۔گورنر خیبر پختونخوا نے صدر کو تفصیلی خط کے ذریعے معاملات سے آگاہ کیا جس میں قومی سلامتی کی رپورٹس شامل تھیں۔وفاقی کابینہ نے وزیراعظم کو ایمرجنسی اور گورنر راج کی تجویز دی، وزیراعظم نے منظوری کے بعد سمری وزیراعظم کو بھیجی، صدر مملکت نے اس رپورٹس کی روشنی میں ایمرجنسی کی منظوری دی۔انہوں نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا کو جی ڈی پی کا ایک فیصد دینے کا فیصلہ ہوا، رواں سال خیبر پختونخوا کو 13 ہزار ارب روپے دیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آئینی تقاضا پورا کرنے کیلئے اج کا اجلاس بلایا گیا ہے، سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اس پر بات ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے سوال ہوں گے تو جواب دیں گے، کچھ لوگوں نے اس اقدام بارہ اکتوبر سے جوڑا۔ایپکس کمیٹی کے اجلاس اسلام آباد اور پشاور میں ہوتے رہے، صوبے میں ایک روز میں لکی مروت، ٹانک، باجوڑ میں واقعات ہوئے، ایسے وقت میں وزیراعلی کو لانگ مارچ کی بجائے ہسپتال میں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا ریاستی معاملات آئین کے تحت چلائے جاتے ہیں۔قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ جن حالات میں ہمارا ملک پھنس گیا ہے، خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، آئین بڑی مشکل سے بنا پاکستان ٹوٹنے کے بعد، پاکستان ٹوٹا بھی ہماری انا کی وجہ سے، سکندر مرزا سے متعلق مشہور ہے یہ اس بندے کا نواسہ ہے جس نے سراج دولا کو دھوکا دیا۔ان کا کہنا تھا کہ آپ نے گورنر راج لگایا، آپ بھی اس میں کود پڑے، قوائد و ضوابط میں ہماری طرح آپ کے لیے بھی حدود ہے، آپ یہاں بیٹھے تھے آپکی وردیاں پہن کر ادارے 8 ممبران کو اٹھا کر لے گئے، مذاکرات اس بات پر ہونگے پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہوگی، صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ہوگا، بیٹھیں غیر مشروط مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم ان ہاتھوں کو روکیں گے، جمہوریت پر یقین رکھنے والی جماعتوں کا محاذ بنائینگے، گیارہ بارہ لوگوں کو گولیاں ماری گئیں، کیا احتجاج کرنا جرم ہے، لوگوں نے ردعمل دیا آپ کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، کیا لوگوں نے بچے اس لئے جنے کے آپ گولیاں ماریں، ہمارے وزیراعلی، ایم پی ایز کو اغوا کیا، آپ اغوا کار ہیں آپ دہشت گرد ہیں۔محمود اچکزئی نے کہا کہ فروری الیکشن آپ کھائیں قسم کیا آپ جیتے ہیں، کونسی دہشتگردی کی بات کر رہے ہیں، سوویت یونین میں آپ نے فرنٹ اسٹیٹ بنایا، دہشتگردوں کو ٹریننگ آپ نے دی، 6 ہزار دہشت گردوں کو وہاں پہنچایا گیا، کیا اس کا ذمہ دار سہیل آفریدی ہے، دہشتگردی آپ لیکر آئے سہیل آفریدی اس وقت بچہ تھا۔اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ دنیا کہتی تھی دنیا کا سب سے خطرناک دہشت گرد آپ کے پاس ہے، ہم انکاری تھے، 2 ہیلی کاپٹر آئے اور ہماری سلیت کی دھجیاں بکھیری گئیں، افغانستان کے باڈر پر 20 فٹ کی دیوار کھڑی کر دی، دہشت گرد کہاں سے اڑ کر آتے ہیں، طالب آپ کی تخلیق ہے۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ آئیں کل سے مذاکرات کریں، آئیں طے کریں یہ ایوان آئین کے تحت چلے گا، آئین کو بالادستی دیں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔محمود اچکزئی نے مزید کہا کہ افغان طالبان آپ کی پیداوار ہیں، انگریز بھی افغانستان پر اپنی مرضی چاہتا تھا، آپ بھی افغانستان میں اپنی مرضی چاہتے ہیں۔دہشتگردوں نے 1200 قبائلی عمائدین، علما، ملکان کو قتل کیا اس وقت آپ کی ایمرجنسی کہاں تھیں؟ انہوں نے چیلنج کیا کہ پشتون کو دہشتگرد ثابت کریں میں یہ کرسی چھوڑ دوں گا، پشتون کا قصور یہ ہے کہ وہ غلامی قبول کرنے کو تیار نہیں تھا، آپ کی بدنیتی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ نے سب لسٹیں پہلے تیار کر لی ہیں۔انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ جب تک ہمارے وزیراعلی سہیل آفریدی کا پتہ نہیں چلے گا ہم کوئی مذاکرات نہیں کریں گے۔ایمل ولی خان کی طرف سے بھی کہنا چاہتا ہوں، مولانا فضل الرحمن ہمارے ساتھ ہوں گے، سندھ کے لوگ بھی ہمارے ساتھ ہوں گے۔انہوں نے الزام لگایا کہ ہمارے پانیوں اور معدنیات پر قبضے کی کوشش ہورہی ہے، ہم اپنی معدنیات اور پانیوں کا تحفظ کریں گے۔سینیٹر شیری رحمان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اچکزئی صاحب مارشل لا کی بات نہ کریں، ہم سے پوچھیں مارشل لا میں کیا ہوتا ہے، آپ کی حکومت میں ٹی ٹی پی فائٹرز کو رہا کیا گیا، بینظیر کی شہادت اس لیے نہیں دی کہ دن اور شام کو الگ الگ حکومت ہو، آپ کی قیادت مذاکرات میں نہیں آئی۔انہوں نے کہا کہ اسد قیصر اور بیرسٹر گوہر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہم آپ کے ساتھ ہیں، پانچ میں سے تین مطالبات ماننا آپ کی فتح تھی، آپ کی قیادت نے آپ پیروں تلے زمین کھینچی، آپ کی قیادت نے لانگ مارچ کی بات کی۔ان کا کہنا تھا کہ لانگ مارچ سے کون ڈرتا ہے لانگ مارچز آئے اور گئے، دوسرے ملک سے ڈکٹیشن آ رہی تھی ہمیں آواز بھی آ رہی تھی، آپ کے ساتھ علاج اور قانونی رسائی کی بات ہوئی تھی۔سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں کوئی اختیار نہیں تھا، ایک صوبے کی اپنی خارجہ پالیسی نہیں ہوسکتی۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ایوان میں آئین کی پاسداری اور بغیر خوف و دبا ذمہ داریاں نبھانا ہمارا فرض ہے۔اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ آئین فیڈریشن اور اکائیوں کے درمیاں عمرانی معاہدہ اور ترجمان ہے، عوام کے منتخب نمائندے کو اقتدار سے محروم کرنا آئین کی سنگین خلاف ورزی ہے، سسٹم اسی وجہ سے منہدم ہوا، ہر بیماری کی جڑ اور ماں 8 فروری کے انتخابات ہیں۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو شہید ہوئیں باہر سے تحقیقات کیوں کرائی گئیں، کیا آپ کو اپنے اداروں پر اعتماد نہیں تھا، سب سے سامنے غیر قانونی کام ہو رہا ہے، بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتیں نہ کروانا غیر قانونی ہے، کیا لانگ مارچ آئین اور قانون کے خلاف ہے، خدا کے لیے پاکستان کو قبرستان نہ بنا۔وفاقی وزیر امیر مقام نے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے دن کو دن کہا اور رات کو رات کہا، 2014 میں اے پی ایس کا واقعہ ہوا اس نے پوری عوام کو ایک پیج پر لایا، نیشنل ایکشن پلان پر سب ایگری ہوئے، اس پر عملدرآمد ہوا، بیرسٹر سیف وزیر تھا افغانستان جا کر معاہدے کیے، پھر بدامنی شروع ہوئی، لوگ جنازوں میں نہیں جاسکتے۔ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کی عوام نے آپ کو مسترد کردیا، آپ تو بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، پی ٹی آئی کے اچھے لوگوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔وزیرداخلہ محسن نقوی کا کہنا ہے کہ وزیر اعلی خیبر پختونخوا کسی ایک آپریشن میں بھی فوج کے ساتھ نہیں گئے، سابق وزیر اعلی کہتے تھے میں یہ سیاسی طور پر افورڈ نہیں کرسکتا، ہم کراچی سے پشاور جنازوں کیلئے پہنچ جاتے تھے لیکن صوبائی حکومت کے کوئی نہیں آتا تھا۔پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ کوشش کررہا تھا کہ اپوزیشن کی وزیراعظم سے ملاقات ہوجائے، ہمارا دل نہیں تھا کہ ایمرجنسی لگائیں اس سے بچنے کی پوری کوشش کی، ذاتی طور پر کئی بار سہیل آفریدی سے ملا ہوں، مل کر پانچ اضلاع میں پولیس کو مضبوط کرنے کا پلان بنایا تھا، سہیل آفریدی کو کون روکتا تھا وہ الگ بات ہے، ہم تو کہتے تھے کہ لیڈ وزیراعلی کریں لیکن وہ تیار نہ تھے، سابق وزیراعلی کہتے تھے میں یہ سیاسی طور پر افورڈ نہیں کرسکتا۔محسن نقوی نے کہا کہ پوری کوشش کی کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ لیں اور دہشتگردی کے خلاف شانہ بشانہ لڑیں، پریس ریلیز نکلوالیں۔سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ لانگ مارچ آئینی اور جمہوری حق ہے، اختلاف رائے کا حق ختم کرنا معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خیبر پختون خوا میں گورنر راج عوامی مینڈیٹ کے خلاف اقدام ہے۔راجہ ناصر عباس نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی ملاقاتوں اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونا غیر آئینی ہے، پاکستان کو جمہوری اور آئینی راستے پر چلانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ فروری 2024ء کے انتخابات میں عوامی مینڈیٹ چھینا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

غیر آئینی کام ہوا عرض ہے کہ یہ بالکل آئین کے مطابق اقدام اٹھایا گیا، دہشتگردی کے خلاف پاکستان نے بڑی بھاری قیمت ادا کی، ابھی تک ادا کر رہے ہیں، کابینہ میں کہا ہمیں یہ کرنا پڑے گا، ابھی نہیں تو کبھی نہیں، ساری زندگی آئین پر عمل کیا ہمیں جمہوریت کا بھاشن نہ دیں، بشریٰ بی بی کی عمران خان سے باقاعدگی سے ملاقات کروائی جا رہی ہے۔جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 232 مخصوص حالات میں صدر مملکت کو ایمرجنسی نافذ کرنے کا اختیار دیتا ہے۔آرٹیکل 232 کی شق (1) کے دوسرے Proviso کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر صدر مملکت اپنی صوابدید پر ایمرجنسی کا اعلان کریں تو اس کی منظوری کے لیے 10 روز کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ آئین میں درج مطلوبہ طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہے۔اسحاق ڈار نے آرٹیکل 234 کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے تحت جاری کیا جانے والا اعلان پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہے اور یہ دو ماہ تک نافذ العمل رہ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اس اعلان کی مدت میں مزید دو، دو ماہ کی توسیع کر سکتا ہے تاہم اس کا مجموعی نفاذ چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہوسکتا۔آرٹیکلز 148 اور 149 کا حوالہ دیتے ہوئے نائب وزیراعظم نے کہا کہ آئین کے تحت وفاق کی ذمہ داری ہے کہ وہ بیرونی جارحیت اور اندرونی خلفشار کے خلاف صوبوں کا تحفظ کرے۔آئین وفاقی حکومت کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ امن و امان، عوامی نظم و ضبط یا ملک کی معیشت کو سنگین خطرے سے بچانے کے لیے صوبوں کو ہدایات جاری کرے۔انہوں نے قانون سازوں پر زور دیا کہ وہ سیاسی مقاصد کے لیے آئینی دفعات کی غلط تشریح سے گریز کریں۔اسحاق ڈار نے کہا کہ حکومت نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے کی کوشش کی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے خیبر پختونخوا حکومت کا تعاون بھی طلب کیا۔انہوں نے بتایا کہ مذاکرات کے دوران وزیراعظم اور اپوزیشن رہنماؤں کی ملاقات، تمام سیاسی جماعتوں پر مشتمل سیاسی کمیٹی کے قیام اور قیدیوں کے قانونی حقوق اور طبی سہولیات تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اقدامات سمیت مختلف تجاویز پیش کی گئی تھیں۔انہوں نے کہا کہ وفاقی کابینہ نے صورت حال پر تفصیلی غور کیا تھا اور کوئی بھی ایمرجنسی نافذ نہیں کرنا چاہتا تھا تاہم مفاہمت کے لیے کی جانے والی کوششیں ناکام ہونے کے بعد حکومت نے ان اقدامات کو ضروری سمجھا۔نائب وزیراعظم نے مولانا فضل الرحمان کی جانب سے مذاکرات کی بحالی کے لیے کی جانے والی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔اسحاق ڈار نے کہا کہ خیبر پختونخوا کو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی قابل تقسیم محاصل میں سے اضافی ایک فیصد حصہ دیا گیا جس کی مالیت ان کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2010-11 سے اب تک تقریباً 800 ارب روپے بنتی ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ آیا صوبائی حکومت نے ان وسائل کے ذریعے دہشت گردی سے نمٹنے اور فرانزک تحقیقات کی مناسب صلاحیتیں پیدا کی ہیں یا نہیں۔نائب وزیراعظم نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہوکر کام کریں۔انہوں نے کہا کہ سیاسی مفاہمت کی جانب پیش رفت سے قبل سکیورٹی کے چیلنج سے نمٹنا ضروری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

اور ایک خاتون ٹیچر جاں بحق ہوئی ہیں۔ریسکیو حکام کے مطابق واقعے میں اب تک 25 زخمی بچوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔سی سی پی او پشاور میاں سعید کے مطابق واقعے میں زخمیوں کی تعداد 40 سے زیادہ ہے۔سی سی پی او میاں سعید کے مطابق نجی اسکول کے مالک کو گرفتار کرلیا ہے۔ریسکیو حکام کے مطابق آخری اطلاعات تک چھت کے ملبے تلے دبے مزید بچوں اور اسکول کے عملے کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری تھا۔دوسری جانب ڈپٹی کمشنر نے واقعے سے متعلق انکوائری کمیٹی قائم کردی ہے۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انکوائری کمیٹی چھت گرنے کی وجوہات کا پتہ لگائے گی۔سیکریٹری تعلیم عنایت اللہ وسیم نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایم ڈی پی ایس آر اے سے (آج) جمعہ تک رپورٹ طلب کر لی۔ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ اسکول کی چھت کمزور ہے، چھت میں ٹی آئرن اور چوکے استعمال کیے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا ہے کہ چھت پر 110 سے 115 تک بچے موجود تھے، چھت وزن کو برداشت نہیں کرسکی اور گرگئی، چھت گرنے سے بچے ملبے تلے دب گئے اور اس سے اموات ہوئیں۔پولیس تفتیشی افسر کے مطابق اسکول کی عمارت میں ناقص میٹریل کا استعمال ہوا تھا، ناقص میٹریل کے استعمال پر اسکول مالک کو گرفتار کرلیا گیا۔ادھر مشیر اطلاعات خیبر پختون خوا ثمر ہارون بلور نے کہا کہ پشاور کی دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت گرنے کا افسوس ناک واقعہ پیش آیا جس پر دلی دکھ اور افسوس ہے۔انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ زخمی بچوں کو بہترین اور بروقت طبی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔دریں اثناء گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعہ پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی۔فیصل کریم کنڈی نے حکام کو زخمی بچوں کو بہترین طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کردی۔دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری نے پشاور میں سکول کے المناک حادثے میں بچوں اور اساتذہ کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دلخراش سانحے نے پوری قوم کو صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔صدر مملکت نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ اور سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور صبر جمیل دے۔صدر نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔صدر زرداری نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن امداد پہنچانے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔صدر مملکت نے حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے کے لیے جامع تحقیقات اور مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام کیلئے تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معیار کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پشاور میں نجی اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے افسوس ناک واقعے میں معصوم بچوں سمیت جاں بحق ہونے والوں کی بلندی درجات کی دعا کی۔وزیراعظم نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔وزیراعظم نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا اور انہیں ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت کی۔پشاور کی دیر کالونی میں نجی سکول (الخیر سکول سسٹم) کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعہ میں جاں بحق ہونے والے بچوں میں سے 16 طلبہ کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔نماز جنازہ میں گورنر سمیت سول انتظامیہ سمیت کثیر تعداد میں شہریوں نے شرکت کی۔نماز جنازہ کے لیے سیکیورٹی کے سخت ترین انتظامات کیے گئے تھے، نماز جنازہ کے بعد تمام میتیں کو ان کے اپنے آبائی قبرستانوں میں تدفین کردی گئی۔سکول کی چھت گرنے کا واقعہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں کالج روڈ پر پیش آیا۔واقعہ کے 21 بچوں اور ایک خاتون ٹیچر کو مردہ حالت میں ایل آر ایچ لایا گیا ہے، ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے، زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جارہی ہے جس میں کچھ کی حالت تشویشناک ہے۔ترجمان لیڈی ریڈنگ ہسپتال محمد عاصم کے مطابق تمام بچوں کی عمریں 6 سے 14 سال کے درمیان ہیں، جاں بحق ہونے والوں میں 6 بچیاں شامل ہیں۔وزیراعظم شہباز شریف نے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے ٹیلیفونک رابطہ کرکے پشاور میں سکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے جاں بحق افراد کے لواحقین کے لئے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے واقعے میں زخمی ہونے والوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد و معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کر لی۔گورنر خیبر پختونخوا نے وزیراعظم کو واقعے کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اسکول کے مالک کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔وزیراعظم نے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش سانحہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کٹھن گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے افسوسناک واقعے میں معصوم طلبہ کے جاں بحق ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ معصوم طلبہ کی قیمتی جانوں کا ضیاع ایک انتہائی المناک سانحہ ہے جس پر ہم سب غمزدہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس مشکل وقت میں ہم تمام سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور غمگساری کا اظہار کرتے ہیں۔گورنر مندوخیل نے حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ پروردگار جاں بحق ہونے والے بچوں کے لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ و ہمت دے۔آمین

بقیہ بلوچستان نیوز 5

میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان ہوا ہے۔میزائل حملے کی ذمہ داری بھی کسی فریق کی جانب سے قبول کیے جانے کی اطلاع نہیں ہے۔واقعے سے متعلق مزید تفصیلات اور آزاد ذرائع سے تصدیق سامنے آنا باقی ہے۔سنگاپور کے پرچم بردار دو تجارتی جہاز ہرمز میں نشانہ بنے، ایک ڈوب گیا۔حوثیوں نے سعودی ہوائی اڈوں اور تیل تنصیبات پر مزید حملوں کا اعلان کردیا، ریاض میں آئل ریفائنری، شاہ خالد ایئرپورٹ کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنانے کا دعوی کیا گیا۔ذرائع کے مطابق ظہران شہر میں حملے کے نتیجے میں آرامکو ہیڈ کوارٹر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا اور آگ کئی منزلوں تک پھیل گئی جبکہ اوپر کی تین منزلیں تباہ ہوگئیں، ملازمین گھر سے کام کر رہے ہیں۔سعودی عرب کی وزارت خارجہ کے ایک عہدیدار نے جمعرات کو ایران پر الزام عائد کیا ہے کہ تہران نہ صرف حوثیوں کی سعودی عرب کے خلاف حالیہ شدت پسند کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے بلکہ اس گروہ کو اسلحہ اور تربیت بھی فراہم کر رہا ہے۔وزارت خارجہ میں نائب وزیر برائے پبلک ڈپلومیسی ڈاکٹر رائد کریملی نے ایک ورچوئل بریفنگ کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ایران اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حوثیوں کو اسلحہ، تربیت اور معاونت فراہم کرتا جا رہا ہے۔بی بی سی فارسی کے مطابق انھوں نے دعوی کیا کہ ہمارا خیال ہے کہ تنازع کے اس حالیہ مرحلے میں حوثیوں کی جانب سے کشیدگی میں اضافہ ایران کی حوصلہ افزائی کا نتیجہ ہے۔ڈاکٹر کریملی کا کہنا تھا کہ بظاہر تہران اس معاملے میں مددگار ثابت نہیں ہو رہا تاہم اس کے باوجود سعودی عرب ایران کے ساتھ رابطے میں ہے۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ہم ایران کے ساتھ براہ راست رابطے برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ فی الحال ایسا نہیں لگتا کہ ایرانی حکام کسی حل تک پہنچنے کے لیے کسی قسم کی رعایتیں دینے کی پوزیشن میں ہیں۔تہران کی جانب سے تاحال اس حوالے سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔سعودی عہدیدار نے حوثیوں پر حالیہ ہفتوں میں عمان میں ملاقات سے انکار کرنے کا الزام بھی عائد کیا۔ڈاکٹر کریملی کشیدگی کے حالیہ دور کے آغاز پر ہم نے انھیں مسقط، عمان میں ملاقات کی دعوت دی تھی لیکن انھوں نے انکار کر دیا۔ان کے بقول چند ہفتے قبل ہونے والا یہ رابطہ فریقین میں ہونے والا آخری رابطہ تھا۔حوثی گروپ انصار اللہ کے فوجی ترجمان یحییٰ سریع نے دعوی کیا ہے کہ گروپ نے صوبہ صعدہ کی فضائی حدود میں سعودی فضائیہ کے ایک ٹائفون جنگی طیارے کو زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے نشانہ بنایا، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اسے براہ راست نشانہ بنایا گیا ہے اور امکان ہے کہ یہ گر کر تباہ ہو گیا ہے۔دوسری جانب حوثیوں سے وابستہ ذرائع ابلاغ نے صنعاء پر سعودی حملوں کی اطلاعات بھی دی ہیں۔بی بی سی رپورٹ کے مطابق یحییٰ سریع نے کہا کہ حوثیوں نے سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ایک بار پھر بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا اور دعوی کیا کہ حملہ درست اور براہ راست تھا۔انھوں نے مزید کہا کہ گروپ نے رس العارہ اور المضاربہ کے علاقوں میں سعودی افواج کے اجتماعات پر بھی تین بیلسٹک میزائل داغے، جن کے نتیجے میں ان کے بقول جانی نقصان ہوا اور متعدد فوجی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔اجلاس میں سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری لانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی میں بہتری کے لیے اصلاحات کو عملی نتائج سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔حکومتی اداروں کی افادیت کا تعین ان کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار سے ہونا چاہیے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہر محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو مؤثر انداز میں ادا کرے اور کارکردگی کو قابل پیمائش نتائج سے منسلک کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور اداروں کی استعداد کار میں اضافہ بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کے عمل میں عملی ضروریات، انتظامی کارکردگی اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت دی جائے، تاکہ سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جواب دہ بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے اور فرائض کی انجام دہی میں غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔محکموں کی ذمہ داریوں اور دائرہ کار کا واضح تعین انتظامی امور میں بہتری لانے اور کارکردگی بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ اصلاحات کا بنیادی مقصد سرکاری اداروں کو زیادہ مؤثر بنانا اور عوام کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامی ڈھانچے میں بہتری کے لیے ایسی تجاویز کو اہمیت دی جانی چاہیے جو حکومتی امور میں شفافیت، جواب دہی اور کارکردگی کو فروغ دینے میں معاون ہوں۔اجلاس میں مختلف صوبائی محکموں کی موجودہ کارکردگی، انتظامی ڈھانچے اور فعالیت سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے اصلاحاتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے امور پر غور کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

ہی کوئی بیان جاری کیا ہے۔حکام کے مطابق جمعرات کو اسد اللہ کاکڑ اپنے ڈرائیور اور کیشئیر کے ہمراہ ذاتی گاڑی میں سکیورٹی سکواڈ کے بغیر کوئٹہ سے خاران جا رہے تھے۔خاران سے تقریباً 35 سے 40 کلومیٹر پہلے پولیس تھانہ پکن کی حدود میں بڑشوکی کے مقام پر مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر ان کی گاڑی روک لی۔حکام نے بتایا کہ مسلح افراد نے تینوں افراد کو یرغمال بنایا، تاہم بعد میں کیشیئر حاجی قاسم کو چھوڑ دیا جبکہ کمشنر اور ڈرائیور کو اغوا کرکے گاڑی سمیت پہاڑوں کی جانب لے گئے۔رہائی کے بعد حاجی قاسم نے پولیس اور متعلقہ حکام کو واقعے کی اطلاع دی۔امن و امان کی خراب صورت حال اور خدشات کے باعث کمشنر پولیس اہلکاروں یا سکیورٹی سکواڈ کے بغیر، سرکاری گاڑی کے بجائے ذاتی گاڑی میں سفر کر رہے تھے تاکہ ان کی شناخت اور سفر خفیہ رہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی، محمود خان اچکزئی اور خواجہ آصف ایک دوسرے کے کانوں میں باتیں کرتے رہے۔اس کے علاوہ قومی اسمبلی ایوان میں اے این پی کے سربراہ ایمل ولی خان نے چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی، ایمل ولی خان نے اپنے موبائل پر بلاول بھٹو زرداری کا نمبر ایڈ کروایا۔بلاول بھٹو زرداری اور ایمل ولی خان کچھ دیر آپس میں باتیں کرتے رہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

والوں کی اس سائیڈ سے تو قسم نہیں کھا سکتا لیکن محمود اچکزئی اپنی سیٹ کی قسم کھا کر دکھادیں۔محسن نقوی نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کا مذاکرات سے اٹھ کر جانے کا الزام مسترد کردیا۔پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں محسن نقوی نے کہا کہ مذاکرات سے ہم نہیں آپ اٹھ کر گئے تھے، مذاکرات میں سب سے پہلی چیز جو لکھی گئی وہ یہ تھی کہ سیاسی ڈائیلاگ شروع کرنا تھا، آپ اپنی صوبائی لیڈرشپ کے ساتھ بیٹھیں اور حل نکالیں۔محسن نقوی نے کہا کہ پوری کوشش کی کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ لیں اور دہشتگردی کے خلاف شانہ بشانہ لڑیں، پریس ریلیز نکلوالیں، انہوں نے دہشتگردی کی مذمت نہیں کی، اسد قیصر نے دہشتگردی کے خلاف بات کی، اسد قیصر کو کہا آپ کی اور صوبائی حکومت کی بات میں بہت فرق ہے، سب نے دہشتگردی کے خلاف بات کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

گئے جبکہ ان کے پاس الیکشن کا انچارج رات ڈھائی بجے تختہ لے کر آیا۔قائد حزب اختلاف محمود اچکزئی نے علامہ راجا ناصر عباس اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ 1990 میں پہلی مرتبہ پارلیمنٹ کا رکن بنا، اس پارلیمان کو عوام کا نمائندہ بنانے کے لئے بہت کوشش کی، بینظیر بھٹو اور نوازشریف جیسے سیاسی رہنماؤں نے جمہوریت کے لیے کوشش کی۔ان کا کہنا تھا کہ 58 ٹو بی جو 5 اسمبلیاں نگل چکی تھی، ایک دن میں ختم ہوگئی، سیاسی رہنماؤں کی کوشش سے لندن میں چارٹر آف ڈیموکریسی ہوا، 35 جماعتیں لندن میں بیٹھیں اور دستخط ہوئے لیکن آج انہی کی دو جماعتوں نے ووٹ دیا۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ اسمبلیاں ٹوٹتی تو کبھی بینظیر بچے ساتھ لے کر کسی ملک جاتیں تو کبھی نوازشریف لندن چلے گئے۔قائد حزب اختلاف نے کہا کہ 2024 کا الیکشن جس طرح ہوا، سب کے سامنے ہے، خیبر پختونخوا واحد اسمبلی تھی جو آئینی تھی مگر اب کو بھاتی نہیں تھی۔انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے بھی بتایا کہ کئی معاملات طے پاگئے ہے۔محمود اچکزئی نے کہا کہ جو ساری الیکشن کا انچارج تھا، رات ڈھائی بجے ٹیم سمیت میرے گھر آ گیا، کوئی قالین کا تختہ بھی لائے تھے جبکہ میں نے قلم کا تختہ دیا۔انہوں نے بتایا کہ میں پشین اور چمن سے قومی اسمبلی کا الیکشن لڑ رہا تھا، چار صوبائی حلقوں سے بھی الیکشن لڑ رہا تھا، ایک جمعیت کا امیدوار الیکشن لڑ رہا تھا، اس سے ان لوگوں نے کروڑوں روپے لیے۔ان کا کہنا تھا کہ میں پشین کی ایک سیٹ سے مولانا کے امیدوار کے حق میں دستبردار ہوا اور مولانا کے امیدوار کو ہمارے 30 ہزار ووٹ پڑے جبکہ میری چار سیٹیں چھین لیں۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ محسن نقوی کو بھی کسی شریف آدمی نے کہا ہوگا کہ میں 47 پر جیتا ہوں، میری نہ فوج سے مخالفت یا لڑائی ہے نہ کسی اور سے ہے، ہم نے پارلیمان کو مضبوط کرنے کی بات کی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

قائد حزب اختلاف سینیٹ، سردار اختر جان مینگل سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی، بیرسٹر گوہر خان قائم مقام چیئرمین پاکستان تحریک انصاف، سلمان اکرم راجہ سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی، صاحبزادہ حسن رضا قائم مقام چیئرمین سنی اتحاد کونسل، سید زین شاہ سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی، سینیٹر مشتاق احمد خان سربراہ پاکستان رائٹس موومنٹ، سینیٹر مصطفی نواز کھوکھر وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، محمد زبیر معاشی ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان، ساجد خان ترین سینیٹر نائب صدر بلوچستان نیشنل پارٹی، عمار علی جان سیکرٹری جنرل حقوق خلق پارٹی، حسین احمد یوسفزئی ترجمان تحریک تحفظ آئین پاکستان، اور خالد یوسف چوہدری لیگل کونسل بانی چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان، شریک ہوئے۔اجلاس میں خیبر پختونخواہ میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے ملک میں پیدا ہونے والی سیاسی صورت حال اور خیبر پختونخوا کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی سخت مذمت کی گئی۔گورنر راج وایمرجنسی کے نفاذ کو آئین اور عوام کے مینڈیٹ پر ڈاکہ اور شب خون قرار دیا گیا۔الائنس نے مطالبہ کیا ہے کہ اس فیصلے کو فوری واپس لیا جائے۔یہ اقدام صرف ایک صوبے کا نہیں بلکہ تمام صوبوں کے عوام کی توہین ہے، جس کے خلاف الائنس میں شامل جماعتیں پشاور ہائی کورٹ میں درخواست بھی دائر کریں گی۔تحریک تحفظ آئین پاکستان ہر قسم کی دہشت گردی، ریاست کی عوام پر دہشت گردی، ریاستی اداروں کی سیاسی جماعتوں پر دہشت گردی، کسی فرقہ کی دوسرے فرقہ پر دہشت گردی، کی مذمت کرتی ہے اور نیشنل ایکشن پلان کی مکمل حمایت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ نئی پالیسیاں اپنانے کے بجائے خیبر پختونخوا اسمبلی سے منظور شدہ امن جرگہ کی مشترکہ قرارداد پر فوری عمل درآمد کیا جائے۔شرکاء نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، سپیکر اسمبلی بابر سلیم سواتی، پی ٹی آئی کے صوبائی صدر جنید اکبر اور تمام گرفتار اراکین قومی وصوبائی اسمبلی و رہنماؤں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔تحریک تحفظ آئین عمران خان کی بہنوں کی رہائی، عمران خان سے ملاقات اور ان تک ان کے ڈاکٹروں کی رسائی کا مطالبہ کرتی ہے۔حکومت کے غیر آئینی اقدامات کے بعد تحریک تحفظ آئین پاکستان نے حکومت سے ہرقسم کے مذاکرات بند کرنے کا اعلان کرتی ہے۔جب تک عمران خان سے ملاقات نہیں کروائی جاتی اور ان کی صحت کی معلومات نہیں مل جاتی، تب تک حکومت سے کوئی بات چیت نہیں ہوگی اور مذاکرات کے تمام اختیارات صرف محمود خان اچکزئی کے پاس ہوں گے۔بلوچستان میں خراب امن و امان کی وجہ وہاں کی غیر نمائندہ حکومت و وفاقی حکومت کی ناکام پالیسیاں ہیں، جو عوام کے حقیقی ووٹوں سے قائم نہیں ہوئی۔بلوچستان کے معاملات طاقت سے نہیں بلکہ وہاں کے عوام سے مذاکرات سے حل کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

گورنر راج پشاور ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کردیا۔تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اپوزیشن رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کو کل پشاور ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے۔انہوں نے کہا کہ آج میں خود، اختر مینگل سمیت تین لوگ سینئر شہری کی حیثیت سے پشاور جائیں گے اور حکومتی اقدام چیلنج کریں گے۔اس موقع پر چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر خان نے کہا کہ اپوزیشن کے 56 اراکین نے ایمرجنسی اور گورنر راج کی بھرپور مخالفت کی، غیر آئینی اور غیر قانونی طریقے سے حکومت ختم کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ صوبے یا پی ٹی آئی کا نہیں وفاق کا معاملہ ہے، وقت ثابت کرے گا یہ غلط فیصلہ تھا، آپ کے کچھ لوگ نہیں چاہتے تھے کہ مذاکرات کامیاب ہوں کیونکہ وہ حکومت گرانا چاہتے تھے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آپ نے انتظامیہ تبدیل کی، آپ نے وزیراعلیٰ، سپیکر اور اراکان کو گرفتار کیا، کیا یہ آئین کے تحت ایمرجنسی تھی یا ماورائے آئین ایمرجنسی تھی، ہم نے معاہدے میں لکھا تھا کہ بانی کے ذاتی ڈاکٹر ملیں اور ہم چاہتے تھے کہ محمود اچکزئی اور دیگر رفقا اور وکلا بھی ملاقات کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

کہنا ہے کہ امریکی اسلحہ خانے میں موجود سب سے بڑے غیر جوہری بم 'جی بی یو-43/بی میسیو آرڈیننس ایئر بلاسٹ' (GBU-43/B Massive Ordnance Air Blast) جسے 'ایم او اے بی (MOAB)' بھی کہا جاتا ہے، کا ایران کے ساتھ تنازع میں پہلی بار استعمال کشیدگی میں بڑے اضافے کا باعث بنے گا۔تاہم اس بارے میں شکوک وشبہات موجود ہیں کہ یہ کسی بھی اسٹریٹجک مقصد کو حاصل کرنے یا جنگ کا پانسہ پلٹنے میں کتنا موثر ثابت ہوگا۔امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی ہفتوں کے دوران وائٹ ہاس کے مشیروں نے ایران کے حوالے سے مختلف آپشنز پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے متعدد ملاقاتیں کی ہیں۔اگرچہ ٹرمپ نے عوامی سطح پر اعلان کیا تھا کہ وہ وسط مدتی انتخابات سے قبل کوئی نیا قدم نہیں اٹھائیں گے تاہم کئی مشیروں نے نجی طور پر بتایا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ صدر کا یہ بیان حتمی ہے یا الیکشن کے دن سے پہلے اس میں تبدیلی آ سکتی ہے۔ایک ذریعے نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو بتایا کہ ٹرمپ نے فوج کو ایرانی اہداف کے خلاف اضافی اسٹرایک پیکج تیار کرنے کا حکم دیا ہے جس میں توانائی کا وسیع بنیادی ڈھانچہ اور MOAB کا ممکنہ استعمال شامل ہے۔امریکی فوج نے کہا ہے کہ 6 اکتوبر کو خلیج عمان میں ایران سے وابستہ ایک کشتی تباہ کی۔امریکی فوج کے مطابق کشتی امریکی بحریہ کے جہازوں کی نگرانی اور انہیں نشانہ بنانے کے لیے استعمال ہورہی تھی۔کشتی کو تباہ کرنے سے پہلے عملے کے ارکان کو بحفاظت نکال لیا گیا تھا، کشتی کے عملے کی وطن واپسی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔قبل ازیں ایرانی میڈیا نے بتایا کہ ایران میں سیرک کے ساحل کے قریب کشتی پر امریکی ڈرون حملے کے نتیجے میں 3 ماہی گیر زخمی ہوئے۔ایرانی خبر ایجنسی کے مطابق ماہی گیر کی کشتی کو مبینہ طور پر امریکی ڈرون کے حملے میں نشانہ بنایا گیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعوی کیا ہے کہ امریکا نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا ہے اور ایران کے خلاف جاری جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی۔امریکی ریاست ایریزونا کے شہر بل ہیڈسٹی میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے دعوی کیا کہ ایران اپنی بحریہ، فضائیہ، ریڈار نظام اور فضائی دفاعی صلاحیتوں سے محروم ہوچکا ہے۔ٹرمپ نے ایران کی قیادت کو پہنچنے والے نقصان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ قیادت کی پہلی صف ختم ہوچکی ہے۔ایران نے اپنے مطالبات تسلیم ہونے تک امریکا کے خلاف لڑائی جاری رکھنے کا اعلان کر دیا۔ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ تہران امریکا کے ساتھ لامتناہی جنگ نہیں چاہتا اور نہ ہی طویل مذاکرات، تاہم وہ اپنے مطالبات تسلیم کرائے جانے تک لڑائی جاری رکھے گا۔سرکاری نشریاتی ادارے پر نشر ہونے والے خطاب میں قالیباف نے کہا کہ ایران پائیدار دفاعی بازدارندگی قائم کرنے کے لیے مذاکرات کرنا چاہتا ہے۔دوسری جانب، سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں محمد باقر قالیباف نے کہا کہ امریکی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تمام ڈیڈ لائنز گزر چکی ہیں، جن میں ایران پر معاشی دبا ڈالنے کی مہم بھی شامل ہے۔لیکن اس کے باوجود اسلامی جمہوریہ ایران بدستور قائم ہے اور کام کر رہا ہے۔قالیباف نے طنزیہ انداز میں امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کو فزکس کا نوبیل انعام دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ان کا کہنا تھا کہ امریکی دبا ؤ کے نتائج سے متعلق بیسنٹ کی پیش گوئیوں نے وقت کے تصور کی بے معنویت کو ظاہر کردیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

اعزاز ہے۔مذکورہ کالج ایک قیمتی علمی اثاثہ ہے۔اس ننھے پودے کو ایک تناور اور میوہ دار درخت بنانے میں ہزارہ کمیونٹی کے سرکردہ افراد نے قابل فخر کردار ادا کیا ہے۔اس کے ساتھ ہم علاقے کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے میجر نادر ہزارہ اور موجودہ ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی قابل قدر کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج کے پہلے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔واضح رہے کہ رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل نے جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر انرجی سسٹم کی فراہمی کا اعلان کیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان مندوخیل، وائس چانسلر لسبیلہ یونیورسٹی ڈاکٹر عبد المالک ترین، سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری میجر نادر ہزارہ، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر محمد حسین بلوچ اور پرنسپل موسیٰ کالج پروفیسر منظور احمد برنچ سمیت ماہرین تعلیم اور خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ چار دہائیاں قبل جب اس کالج کی بنیاد رکھی جارہی تھی تو بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع بہت محدود تھے۔آج کا یہ بامقصد اور تاریخی موقع تعلیمی قابلیت، مسلسل محنت، عزم واستقامت اور روشن مستقبل کی امیدوں کا مظہر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

بوجھ سے بچانے کے لیے اقدامات کیے اور صارفین کو بھاری فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ سے بچانے کے لیے ستمبر میں 2 سے اڑھائی گھنٹے کی محدود لوڈ مینجمنٹ کی۔اعلامیہ کے مطابق ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ 5 سے 6 روپے فی یونٹ تک پہنچ سکتی تھی، مہنگے متبادل ایندھن سے بجلی پیداوار کے اثرات کم کرنے کے لیے ہدفی بنیادوں پر لوڈ مینجمنٹ کی، مہنگے فرنس آئل اور ہائی سپیڈ ڈیزل سے بجلی پیداوار کے باعث فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ میں اضافے کا خدشہ تھا۔بجلی پیداوار کے لیے درآمدی ایل این جی اور مقامی گیس کے نرخوں پر فراہم کرکے بجلی صارفین پر 83 پیسے فی یونٹ کا بوجھ کم کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

مطابق بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت دہشت گردوں کی جانب سے پنجگور کے علاقے میں ڈوسا کراس کے مقام پر پولیس کی چیک پوسٹ پر موجود بکتر بند گاڑی پر دہشت گردوں کی جانب سے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی پولیس کی جانب سے فوری جوابی کارروائی کی گئی اور سکیورٹی فورسز کی جانب سے بروقت موقع پر پہنچ کر حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔دوران فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جن کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر کے قبضے میں لے لئے دہشت گردوں کے باقی ساتھی فرار ہوگئے۔مزید کارروائی سکیورٹی فورسز کا عملہ کررہا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کی تباہی اور اسلحے و دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور مؤثر حکمت عملی کا مظہر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہوئی۔ملاقات میں پاکستان کی معاشی صورتحال، اصلاحاتی اقدامات اور اقتصادی اہداف پر عملدرآمد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف حکام کو ملکی معیشت کی تازہ صورتحال اور مقررہ اہداف کے حصول کیلئے کئے جانے والے اقدامات پر بریفنگ دی۔ملاقات کے دوران آئی ایم ایف کی سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان معاشی استحکام کے ساتھ پائیدار ترقی کی رفتار برقرار رکھنے کیلئے قرض پروگرام کی شرائط پر موثر عملدرآمد یقینی بنائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ میں حاصل ہونے والی پیش رفت مسلسل کوششوں، مؤثر حکمت عملی اور مربوط اقدامات کا نتیجہ ہے۔پولیو کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔وزیر اعلیٰ نے انسداد پولیو مہم کے دوران فرائض کی انجام دہی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر اہلکاروں اور پولیو ورکرز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قومی خدمت کی روشن مثال ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

مطابق دونوں رہنماؤں نے غزہ اور فلسطین کی صورتحال سمیت علاقائی وعالمی پیش رفت اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔دونوں وزرائے خارجہ نے عراق میں 17 اور 18 اکتوبر کو منعقد ہونے والے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے وزرائے خارجہ کونسل کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے اور حکمت عملی پر بھی گفتگو کی۔انہوں نے دوطرفہ روابط اور کثیر الجہتی فورمز پر تعاون کے ذریعے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔علاوہ ازیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 21

قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس غیب اختر سے حلف لیا، حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی، جس میں ججز اور عدالتی عملے نے شرکت کی۔واضح رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی نجی دورہ انگلینڈ سے 21 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

ہوئی۔ملاقات میں خیبر پختون خوا میں امن و امان کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس کے علاوہ ملاقات میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیر داخلہ نے خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی صورت حال سے بلاول بھٹو زرداری کو آگاہ کیا۔ذرائع کے مطابق محسن نقوی اور بلاول بھٹو کے درمیان ملاقات کچھ دیر تک جاری رہی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

سالانہ اجلاسوں کے موقع پر عوامی جمہوریہ چین کے وزیر خزانہ، جناب لان فوان، سے ملاقات کی۔ملاقات میں دوطرفہ مالیاتی تعاون کو مضبوط بنانے، بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور علاقائی اقتصادی تعاون کو آگے بڑھانے پر گفتگو ہوئی۔سینیٹر محمد اورنگزیب نے ملاقات کے دوران پاکستان کی معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کو اجاگر کیا اور مشکل معاشی حالات میں چین کی دیرینہ حمایت پر اظہار تشکر کیا۔چینی وزیر خزانہ نے پاکستان کی بہتر ہوتی معاشی صورتحال اور عالمی مالیاتی منڈیوں تک دوبارہ رسائی کا خیر مقدم کیا۔دونوں وزرائے خزانہ نے پاکستان کی جانب سے پہلے پانڈا بانڈ کے کامیاب [illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 24

[illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 25

شہزاد نے کہا کہ ستمبر 2026 میں ترسیلات زر 3.6 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جو سالانہ بنیاد پر 12.7 فیصد زیادہ ہیں۔[illegible] 10.9 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

[illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 27

[illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 28

[illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 29

غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔بانی پی ٹی آئی کو اڈیالہ جیل میں ہونے کی وجہ سے عدالت میں پیش نہ کیا جاسکا۔جوڈیشل مجسٹریٹ شائستہ کنڈی نے کیس پر سماعت کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جنہوں نے کے پی میں لوٹ مار مچائی ہوئی تھی وہ غائب ہوگئے۔وزیر دفاع نے کہا کہ فی الحال 6 مہینے کیلئے گورنر راج لگایا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

جیل ٹرائل کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔نوٹیفکیشن کے مطابق ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کے خلاف انسداد دہشت گردی کی عدالت نمبر دو میں جیل کے اندر ٹرائل ہوگا، جیل ٹرائل کی منظوری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایس ایس پی ہیڈکوارٹرز اسلام آباد کی درخواست پر دی گئی۔دونوں کیخلاف تھانہ کوہسار اور تھانہ آبپارہ میں درج مقدمات کی سماعت جیل میں ہوگی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

پختونخوا ایڈوائزری کونسل کے ارکان کو مختلف محکموں کی ذمہ داریاں سونپنے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔نوٹیفکیشن نے کہا کہ کونسل کے ارکان کو اہم صوبائی محکموں کے قلمدان تفویض کیے گئے ہیں۔کفایت اللہ خان کو ہوم اینڈ ٹرائبل افیئرز، طارق محمود پاشا کو خزانہ، محصولات، ایکسائز اور ٹیکسیشن جبکہ عامر جاوید کو قانون اور پارلیمانی امور کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا اور ہائی اسپیڈ ڈیزل اب 396 روپے 96 پیسے فی لیٹر میں ملے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

کی سرچنگ کیلئے جدید ہینڈ بیگیج اور ہولڈ بیگیج سی ٹی اسکینرز کی خریداری کی جائے گی۔مسافروں کی بین الاقوامی طرز کی سرچنگ کیلئے فل باڈی اسکینرز، کارگو گاڑیوں کی اسکیننگ کے جدید ترین سسٹم بھی نصب ہوں گے۔جدید ایوی ایشن سکیورٹی سے متعلقہ کمیونیکیشن آلات کی خریداری بھی اس صوبے کا اہم حصہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 35

ہائی کورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے شہری کی درخواست پر سماعت کی جس دوران چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان عدالت کے سامنے پیش ہوئے جبکہ بانی پی ٹی آئی کے وکلا خالد یوسف چوہدری، شمسہ کیانی اور این سی سی آئی اے حکام بھی عدالت پیش ہوئے۔جسٹس ارباب محمد طاہر نے بیرسٹر گوہر سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو ذاتی طور پر نہیں بلایا تھا صرف تحریری جواب بھجوادیتے، چیئرمین پی ٹی آئی نے عدالت میں بانی پی ٹی آئی کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی اس اکاؤنٹ کو کلیم نہیں کرتی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

کے ذریعے دی جانے والی سزائے موت کی براہ راست نشر کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ٹرمپ نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ فورٹ ہڈ حملے کے ذمہ دار ندال حسن کی پھانسی کو آن لائن نشر کیے جانے کے حامی ہیں، جبکہ نائب صدر جے ڈی وینس نے اس بارے میں شکوک کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ خود یہ منظر نہیں دیکھیں گے۔اس فیصلے پر تنقید میں اضافے کے بعد ٹرمپ نے جمعرات کو کہا تھا کہ بہت سے نیک نیت اور مخلص لوگ اسے سرعام ہوتے ہوئے دیکھنا نہیں چاہتے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37

برطانوی اخبار گارجین کے مطابق حکام [illegible]

بقیہ بلوچستان نیوز 38

[illegible]

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں میں سفارش و مداخلت برداشت نہیں کی جائیگی، سلیم کھوسہ

محکمہ مواصلات وتعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل میرٹ شفافیت اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے گا، صوبائی وزیر، پورے عمل کو موثر اور منظم بنایا گیا ہے تا کہ کسی امیدوار کو شکایت کا موقع نہ ملے، سیکرٹری

صوبے کی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کلیدی کردار ہے اور عوام کا پیسہ صحیح طریقے سے استعمال کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے، صوبائی وزیر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کا عمل مکمل طور پر میرٹ شفافیت اور مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا جائے گا اس ضمن میں کسی قسم کی سفارش دباؤ یا غیر ضروری مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈ کے بجٹ کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان اور چیف انجینئر آفیسران کے علاوہ دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں اور اے ون روڈز بجٹ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے پورے عمل کو موثر منظم اور غیر جانب دار بنایا گیا ہے تا کہ کسی امیدوار کو شکایت کا موقع نہ ملے انہوں نے کہا کہ محکمہ میں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے سلسلے میں سپریم کورٹ کے فیصلے اور متعلقہ احکامات کے مطابق من وعن عمل درآمد کیا جا رہا ہے جبکہ امیدواروں کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات کی جانچ پڑتال کا عمل بھی جاری ہے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور تمام امیدواروں کے ساتھ یکساں اور منصفانہ طرز عمل اختیار کیا جائے گا سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے اے ون روڈز بجٹ کے حوالے سے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اے ون روڈز بجٹ کو احسن طریقے سے استعمال کیا جائے گا تا کہ انفراسٹرکچر کے حوالے سے چھوٹے چھوٹے کام تیزی سے مکمل ہوں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ صوبے کی انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کلیدی کردار ہے اور عوام کا پیسہ صحیح طریقے سے استعمال کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اس حوالے سے ہر زون کے چیف انجینئر اپنی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور جہاں جہاں مناسب ہو وہاں پر اس فنڈ کو استعمال کیا جائے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے حوالے سے کہا کہ اس عمل میں کسی قسم کا ابہام بے ضابطگی یا شکایت کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے

صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری کو درک خان ڈومکی روایتی بندوق کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

گنداخہ، فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل

گنداخہ (نامہ نگار) فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر آخری مراحل میں داخل، چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی نے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی اور ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کی خصوصی ہدایت پر میر زین اللہ خان جمالی، میر فردین خان جمالی اور میر ذیشان خان جمالی سوشل ورکر نور محمد جمالی نے گنداخہ میں نئی تعمیر ہونے والی فائر بریگیڈ آفس کا دورہ کیا۔

دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے، ہدایت کے سرچشمے ہیں، مولانا عبدالقدیم

دینی مدارس نہ صرف اصطلاح معاشرے کی بنیاد، بلکہ ملکی ترقی میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں، کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونگے دینگے

دارالعلوم حقانیہ کلی چلتن رئیسانی ہزار گنجی کے زیر اہتمام سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے مولانا خدائے دوست، مولانا طاہر توحیدی کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالقدیم شیخ الحدیث مولانا شیخ اعطیع اللہ ممتاز مبلغ مولانا خدائے دوست جمعیت کے امیر مولانا محمد طاہر توحیدی مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے ناظم تعلیمات مولانا عبد الرزاق ودیگر نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کلی چلتن رئیسانی ہزار گنجی کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے، ہدایت کے سرچشمے، دین کے پناہ گاہ اور شعائر اسلام ہیں، دین اسلام کی اشاعت کا بڑا ذریعہ ہے دینی مدارس اسلام کے تحفظ وملک اور اسلام کے بقا کے لئے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں دینی مدارس کو اندرونی، بیرونی اور مغربی طاقتوں کے تمام سازشوں کا یہی علما کرام ڈٹ کر ہر محاذ پر مقابلہ کر رہے ہیں یہی دینی مدارس نہ صرف اصطلاح معاشرے کی بنیاد ہے بلکہ ملکی ترقی اور خوشحالی میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ باطل قوتوں سے مسلمانوں کے نوجوانوں پر گمراہی سیلاب کی طرح تیزی آ رہی ہے اس طرح گمراہی اور فحاشی سے بچنے کا واحد ذریعہ دینی مدارس سے جوڑ رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ عمران نیازی استعماری قوتوں کا آلہ کار ہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے انجام کو پہنچ چکے ہم استعماری قوتوں کے مذموم عزائم کیخلاف رکاوٹ بن کر سد سکندری کا کردار ادا کرتے رہیں دستار فضیلت کانفرنس کی اختتام پر تمام شرکا کو پر تکلف عشائیہ دیا گیا اسلام کی سربلندی اور مملکت خداداد پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی دستار فضیلت کانفرنس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی*

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ریحانہ حبیب جالب ملاقات کر رہی ہیں

دیہی خواتین معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، وزیر اعلیٰ

رائز پروگرام، وومن بازارز اور معاشی خودمختاری کے فنڈ کے ذریعے خواتین کے لیے روزگار، کاروبار اور آمدن کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں، تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے

دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنا ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے جہاں ہر خاتون اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھ سکے اور اپنے خاندان و معاشرے کی بہتری میں حصہ ڈال سکے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی خواتین بلوچستان کی معیشت، زراعت اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں اور ان کی محنت صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کے عزم کا حصہ ہے۔ حکومت خواتین کی ہنرمندی، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رائز پروگرام، وومن بازارز اور خواتین کی معاشی خودمختاری کے فنڈ کے ذریعے خواتین کے لیے روزگار، کاروبار اور آمدن کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ خواتین کاروباری شخصیات کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیب اور کاروباری تربیت کے پروگرام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑیاں ہیں، جن کا مقصد خواتین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتوں اور کاروباری مواقع تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور مالی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ زراعت، لائیو اسٹاک، آبی وسائل کے تحفظ اور پائیدار ذرائع معاش کے فروغ کے ذریعے دیہی خواتین کی معاشی استعداد میں اضافہ کیا جا سکتا ہے، جس سے نہ صرف ان کی زندگیوں میں بہتری آئے گی بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری سے خاندان مستحکم ہوتے ہیں اور معاشرے میں خوشحالی کے نئے راستے کھلتے ہیں۔ دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنا ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے جہاں ہر خاتون اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھ سکے اور اپنے خاندان و معاشرے کی بہتری میں حصہ ڈال سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کو بااختیار بنانے، ان کی معاشی خودمختاری کو فروغ دینے اور ان کے لیے ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

کیسکو چیف انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات قابل تحسین ہیں، حافظ صدیق مدنی

چمن (نامہ نگار) جمعیت علما اسلام چمن بلوچستان کے رہنما اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کے بنیادی اور قطعی عقائد میں شامل ہے۔ حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں، آپ ﷺ کے بعد کسی نئے نبی کی گنجائش نہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی، ایمانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کا اس بنیادی عقیدے پر غیر متزلزل ایمان ہے اور اس کے تحفظ کے لیے علما کرام نے ہر دور میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر جھل مگسی رحمت شاہ کا نیشنل بینک گنداواہ کی نئی برانچ کا دورہ

عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات اور بینکنگ امور کا تفصیلی جائزہ

جھل مگسی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کا نیشنل بینک آف پاکستان گنداواہ کی نئی برانچ کا دورہ بینکنگ سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے نیشنل بینک آف پاکستان گنداواہ کی تحصیل آفس کی نئی عمارت میں منتقل ہونے والی برانچ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بینک میں دستیاب سہولیات عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات اور بینکنگ امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بینک میں موجود سہولیات کا معائنہ کیا اور بینکنگ امور کی انجام دہی کا جائزہ لیا انہوں نے بینک میں آنے والے شہریوں سے بھی ملاقات کی اور ان سے بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات، خدمات کے معیار اور بینکنگ سروسز تک رسائی کے حوالے سے ان کی آراء اور تاثرات معلوم کیے۔ انہوں نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا کہ عوام کو بینکنگ سہولیات کی فراہمی میں آسانی، شفافیت اور بہتر خدمات کو یقینی بنایا جائے تا کہ شہریوں کو اپنے مالی معاملات کی انجام دہی میں کسی قسم کی غیر ضروری دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

خالص محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، ظہور بلیدی

حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے

غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام اور سمندری وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ انسانی زندگی کے لیے خوراک بنیادی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ خالص، محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت خوراک کے معیار اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور زرعی شعبے کی ترقی پر توجہ دے رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خوراک کے موقع پر بلوچستان ایگریکلچر کالج، بلیلی روڈ کوئٹہ میں منعقدہ پہلی بلوچستان فوڈ ایگزیبیشن 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے فیتہ کاٹ کر دو روزہ نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف زرعی مصنوعات کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کا بیشتر حصہ خشک اور کم بارشوں والے خطے پر مشتمل ہے، تاہم صوبے کے متعدد علاقے اپنی زرعی پیداوار کے باعث فوڈ باسکٹ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ زراعت کے شعبے میں مزید پیش رفت کے لیے پانی کے وسائل کا موثر استعمال، آبی ذخائر کی تعمیر اور جدید زرعی طریقوں کو اپنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں زرعی ترقی کے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کا مقصد پیداوار میں اضافہ اور زمینداروں کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں لائیو اسٹاک اور ماہی گیری کے شعبوں میں بھی وسیع امکانات موجود ہیں۔ صوبے میں بھیڑ بکریوں سمیت مویشیوں کی بڑی تعداد پائی جاتی ہے، جبکہ طویل ساحلی پٹی اور وسیع سمندری حدود ماہی گیری کے شعبے کی ترقی کے لیے اہم مواقع فراہم کرتی ہیں۔ تاہم غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام اور سمندری وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے بین الاقوامی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون سے استفادہ کیا جانا چاہیے۔ زمینداروں اور کسانوں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی اور طریقوں سے آگاہ کرنا ضروری ہے تا کہ پانی کے ضیاع کو کم، زیر زمین پانی کے تیزی سے گرتے ہوئے ذخائر کو محفوظ اور زرعی پیداوار کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ صوبے میں زرعی اور آبی وسائل کے تحفظ کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کیا جائے۔ اس موقع پر ایف اواے کے نمائندے ولید مہدی نے کہا کہ بلوچستان میں یہ پہلی فوڈ ایگزیبیشن 2026 کا اہتمام اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت F A O نے بلوچستان ریور بیسنز واٹر ریسورسز پروگرام RBWRP کے تحت کیا ہے۔

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی کا ایسوسی ایشن فار بلائنڈ کے نمائندوں کے ساتھ گروپ فوٹو

سینئر صحافی مشتاق احمد کلواڑ پر قاتلانہ حملے کی مذمت

گنداخہ (نامہ نگار) گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی، سینئر نائب صدر رجب علی جمالی، عبدالجبار مگسی محمد یوسف جمالی اور دیگر عہدیداران نے بھاگ ناڑی کے سینئر صحافی اور دنیا نیوز کے رپورٹر محمد مشتاق احمد کلواڑ پر قاتلانہ حملے اور ان کے بچوں پر فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود ایف آئی آر درج نہ ہونا اور نامزد ملزمان کی گرفتاری نہ ہونا تشویش ناک ہے۔ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے۔ گنداخہ پریس کلب نے ڈی آئی جی سی بی اور ایس ایس پی کچھی سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ایف آئی آر درج کی جائے

بچوں کی تعلیم وتربیت پر توجہ وقت کی اہم ضرورت ہے، اے سی جھٹ پٹ

اساتذہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرہ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری اور تدریسی عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے اساتذہ کا حاضری رجسٹر چیک کیا اور اس بات کا جائزہ لیا کہ تدریسی عملہ اپنی ذمہ داریاں باقاعدگی سے ادا کر رہا ہے یا نہیں۔ انہوں نے اسکول کے مختلف کلاس رومز کا دورہ کر کے طلبہ کو دی جانے والی تعلیم اور تدریسی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر انہوں نے بچوں سے مختلف سوالات بھی پوچھے اور ان کے جوابات سن کر تعلیمی استعداد اور سبق کی تیاری کا جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ نے اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، جبکہ اساتذہ قوم کے معمار ہیں اور ان کے کندھوں پر بچوں کا مستقبل سنوارنے کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری دیانت داری، محنت اور لگن کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ آج کے طالب علم ہی کل کے ذمہ دار شہری اور ملک وقوم کا مستقبل ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبہ کی تعلیمی کمزوریوں کی نشاندہی کر کے انہیں دور کرنے کے لیے موثر اقدامات کریں اور بچوں میں حصول علم کا شوق پیدا کریں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسکول میں نظم وضبط، اساتذہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے تا کہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سرکاری تعلیمی اداروں کی بہتری، تعلیمی معیار میں اضافے اور طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر ظفر زہری ملاقات کر رہے ہیں

شہریوں کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائی جائے، اے سی لورالائی

پانی ایک قیمتی قومی وعوامی وسیلہ، غیر قانونی استعمال اور چوری کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے، احمد زیب کاکڑ

پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی

لورالائی (عمرزئی ناصر) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر میں پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کے پیش نظر پانی کے غیر قانونی استعمال اور غیر منصفانہ تقسیم کا جائزہ لیا گیا۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی کنکشنز کی نشاندہی کرتے ہوئے پانی کے نظام کو منظم بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے کہا کہ پانی ایک قیمتی قومی وعوامی وسیلہ ہے، اس کے غیر قانونی استعمال اور چوری کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ دستیاب پانی کے وسائل کو منظم انداز میں استعمال کرتے ہوئے شہریوں کو پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کنکشنز کے باعث پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ عام شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے تدارک کے لیے انتظامیہ موثر اقدامات کر رہی ہے ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی مفاد، شہری سہولیات کے تحفظ اور پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کا مشترکہ جدوجہد پر اتفاق

مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صوبائی دفتر میں تاجر رہنماؤں اور گڈز ٹرانسپورٹ سے وابستہ نمائندوں کی اہم ملاقات

ملاقات میں تاجر برادری اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل سمیت علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

ژوب (نامہ نگار) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صوبائی دفتر میں تاجر رہنماؤں اور گڈز ٹرانسپورٹ سے وابستہ نمائندوں کے درمیان اہم ملاقات ہوئی، جس میں تاجر برادری اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل سمیت علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صوبائی صدر عبدالرحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی چکزئی، مرکزی جنرل سیکرٹری و نائب صدر میر یاسین مینگل، مرکزی انجمن تاجران ژوب و متحدہ اڈہ یونین کے صدر باران خان کلیوال، جنرل سیکرٹری حاجی عطااللہ بابڑ، بلوچ خان کبزئی، مرکزی انجمن تاجران چمن کے صدر حاجی صادق اچکزئی اور سرور خان شریک تھے۔ اس موقع پر بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی ظاہر شاہ یوسفزئی، حاجی روزی خان مندوخیل، سہیل خان کاکڑ اور آل بلوچستان منی مزدا گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین بابو جان ریکسانی نے بھی شرکت کی۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے باہمی مشاورت، مؤثر رابطوں اور مشترکہ جدوجہد کو فروغ دیا جائے۔ شرکا نے اتحاد واتفاق برقرار رکھنے اور دونوں شعبوں کے مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

نصیر آباد، ڈی سی وریندر لعل کو سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل محمد علی بریفنگ دے رہے ہیں

اوستہ محمد میں قبائلی جرگے کی کامیاب کوشش، دو بھائیوں کی دیرینہ رنجش ختم

اوستہ محمد (آئی این پی) اوستہ محمد میں قبائلی روایات، باہمی احترام اور بھائی چارے کی روشن مثال قائم کرتے ہوئے پلال خاندان کے دو معزز بھائیوں حاجی علی جان پلال اور قائم خان پلال کے درمیان عرصے سے جاری خاندانی رنجش کا خاتمہ کر دیا گیا۔ اے کے رائس مل اوستہ محمد میں منعقدہ قبائلی جرگے میں دونوں بھائیوں کے درمیان پائی جانے والی غلط فہمیوں اور اختلافات کو خوش اسلوبی سے دور کرتے ہوئے صلح کرا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق جرگے کی سربراہی معروف قبائلی شخصیت میر عطا اللہ خان بلیدی نے کی جبکہ حاجی بھاگیہ خان بلیدی حاجی مہراللہ خان پلال اور علی مردان پلال سمیت دیگر معتبر قبائلی عمائدین نے مصالحتی عمل میں اہم کردار ادا کیا۔ جرگے کے دوران دونوں فریقین کا موقف نہایت تحمل، سنجیدگی اور توجہ سے سنا گیا اور باہمی افہام وتفہیم روایتی بلوچی اقدار اور قبائلی اصولوں کے مطابق اختلافات کے خاتمے کے لیے متفقہ فیصلہ کیا گیا۔ جرگے کے اختتام پر عمائدین کی موجودگی میں دونوں بھائیوں نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر گلے شکوے دور کیے اور محبت اخوت اور بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزارنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے صلح کو خاندانی اتحاد کی بحالی اور باہمی رشتوں کو مضبوط بنانے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ اس موقع پر میر عطا اللہ خان بلیدی نے دونوں بھائیوں اور ان کے خاندان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات معمولی غلط فہمیاں بھی قریبی رشتوں میں دوریاں پیدا کر دیتی ہیں تاہم تحمل برداشت خلوص اور سنجیدہ کوششوں کے ذریعے بڑے سے بڑا اختلاف بھی حل کیا جا سکتا ہے

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کا ڈسٹرکٹ جیل کا دورہ

قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات طبی انتظامات کا تفصیلی جائزہ

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کا ڈسٹرکٹ جیل نصیر آباد کا دورہ قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات طبی انتظامات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا سولر سسٹم کی تنصیب اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کی یقین دہانی کرائی تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے آج ڈسٹرکٹ جیل نصیر آباد کا تفصیلی دورہ کیا جہاں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل محمد علی نے ان کا استقبال کیا اور جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کرایا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے جیل میں قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات، انتظامی امور صحت وصفائی کے انتظامات اور طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مرد و خواتین قیدیوں کے وارڈز جیل کی ڈسپنسری اور دیگر متعلقہ حصوں کا معائنہ کیا انہوں نے قیدیوں سے ملاقات کر کے ان سے دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی شکایات وضروریات معلوم کیں ڈپٹی کمشنر نے قیدیوں کے لیے تیار کیے جانے والے کھانے کا بھی معائنہ کیا تا کہ خوراک کے معیار اور انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے اس موقع پر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل محمد علی نے ڈپٹی کمشنر کو جیل میں دستیاب سہولیات انتظامی امور درپیش مشکلات اور ضروریات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ موسم گرما کے دوران بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث قیدیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے جیل کے روزمرہ معمولات اور رہائشی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے ان مشکلات پر قابو پانے اور بجلی کی بندش کے دوران ضروری امور کی بلاتعطل انجام دہی کو ممکن بنانے کے لیے جیل میں سولر سسٹم کی تنصیب انتہائی ضروری ہے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل نے مزید بتایا کہ جیل میں ڈسپنسری موجود ہے

نیب بلوچستان کے زیر اہتمام تقریری، مضمون نویسی، پوسٹر سازی اور خطاطی کے مقابلے

ایمانداری، دیانت داری اور قومی ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دے کر بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے

ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان نیاز حسن نے مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبہ وطالبات کے تخلیقی صلاحیتوں اور جوش وجذبے کو سراہا

کوئٹہ (پ ر) قومی احتساب بیورو نیب (بلوچستان) نے آگاہی مہم کے تحت نیب کمپلیکس، کوئٹہ کینٹ میں انسداد بدعنوانی کے موضوع پر بین الجامعاتی تقریری مقابلوں (اردو و انگریزی)، مضمون نویسی کے مقابلوں (اردو و انگریزی)، پوسٹر سازی اور خطاطی کے مقابلوں کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں مختلف جامعات کے طلبہ و طالبات نے بھرپور جوش وخروش سے شرکت کی، جن میں نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی (SBK)، الحمد اسلامک یونیورسٹی، یونیورسٹی لا کالج، بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز، جامعہ بلوچستان اور بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) شامل تھیں۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد نوجوان نسل میں بدعنوانی کے منفی اثرات کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا، کردار سازی، دیانت داری اور شفاف طرز عمل کو فروغ دینا اور معاشرے میں بدعنوانی کے خلاف شعور وآگاہی کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ مقابلوں کے دوران شرکاء نے اپنی تخلیقی اور فکری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور بدعنوانی کی روک تھام، شفافیت، دیانت داری، میرٹ، قانون کی پابندی، قومی ذمہ داری اور خود احتسابی جیسے اہم موضوعات کو اجاگر کیا۔ تقریب میں اس امر پر زور دیا گیا کہ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں اور ان میں ایمانداری، دیانت داری، قانون کے احترام اور قومی ذمہ داری جیسی اقدار کو فروغ دے کر ایک شفاف اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ مقابلوں کے نتائج جیوری کے اراکین نے ہر زمرے میں درج ذیل شرکاء کو پہلی پوزیشن کا حقدار قرار دیا

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ ایم ڈی پی ٹی وی عبدالکبیر زرکون کو شیلڈ دے رہے ہیں

پیپلز پارٹی بلوچستان کے نو منتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی کو پارٹی رہنما مٹھائی کھلا رہے ہیں

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، عبدالواسع کاکڑ

اساتذہ کرام اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کریں

موسیٰ خیل (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز ایجوکیشن لورالائی ڈویژن عبدالواسع خان کاکڑ نے ملک نجیب خان کاکڑ کے ہمراہ موسیٰ خیل کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری، تعلیمی ماحول، طلبہ کی کارکردگی اور مجموعی تعلیمی معیار کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈکی موسیٰ خیل، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول موسیٰ خیل اور گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سکول موسیٰ خیل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کر کے طلبہ سے تعلیمی سوالات کیے اور ان کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا اس موقع پر عبدالواسع خان کاکڑ نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ نصاب کی بروقت تکمیل، طلبہ کی باقاعدہ حاضری اور تدریسی معیار میں بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں ڈویژنل ڈائریکٹر اسکولز نے کہا کہ بچوں کا مستقبل ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی سے براہ راست وابستہ ہے، اس لیے معیاری تعلیم کے معاملے میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

عوام کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، عبدالرف جمالی

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہوگی، صحافیوں سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے ایس ایچ او غازی عبدالرف جمالی نے کہا ہے کہ امن وامان کا قیام اور عوام کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے جرائم کی روک تھام اور علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور ایمانداری سے ادا کر رہی ہے ایس ایچ او غازی عبدالرف جمالی نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس گشت اور نگرانی کے نظام کو موثر بنایا جا رہا ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی خدمت اور حفاظت کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ بھی علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا جرائم سے متعلق اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں

کوئٹہ، سالانہ دستار فضیلت کانفرنس سے مولانا عبدالقدیم، مولانا شیخ اعطیع اللہ، مولانا خدائے دوست، مولانا طاہر توحیدی ودیگر خطاب کر رہے ہیں

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
بلوچستان

ایڈیٹر و پبلشر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 5 سینزر پلازہ اینگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

بلوچستان میں بہتر گورننس کے لئے انتظامی اصلاحات ناگزیر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز سیکرٹریز کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں متعدد محکموں کی کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کی بجائے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، نہ کہ سرکاری محکموں میں غیر ضروری اور بے تحاشا بھرتیوں کے ذریعے مالی بوجھ میں اضافہ کرنا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات کے بڑھتے ہوئے بوجھ تلے دبے محکمے عوامی خدمات کی فراہمی پر مطلوبہ توجہ نہیں دے پا رہے جو ایک افسوسناک صورتحال ہے انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے انتظامی اصلاحات، وسائل کی موثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا۔ ہمیں وزیراعلیٰ صاحب کی باتوں سے مکمل اتفاق ہے اور ہم ان کی تائید و حمایت کرتے ہیں عین حقیقت بھی یہی ہے کہ بلوچستان میں بہتر گورننس کے لئے انتظامی اصلاحات ضروری ہیں وسائل کے استعمال میں کفایت شعاری، مالی بوجھ کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی موجودہ معاشی اور انتظامی ضروریات اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ حکومتی امور چلانے کے روایتی انداز پر نظر ثانی کی جائے۔ صوبے کو تعلیم، صحت، آب نوشی، مواصلات، زراعت اور روزگار سمیت متعدد شعبوں میں بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے وسائل کی فراہمی کے ساتھ ان کے موثر استعمال کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ محدود مالی گنجائش میں ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لئے حکومت کو یہ طے کرنا ہوگا کہ کون سے اخراجات ناگزیر ہیں، کہاں بچت کی گنجائش موجود ہے اور کن شعبوں میں مزید سرمایہ کاری سے عوام کو زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار اسی اہم مسئلے کی نشان دہی کرتا ہے۔ کفایت شعاری کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت عوامی ضروریات پر خرچ کرنا بند کردے یا بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کمی لائے۔ اس کا اصل مفہوم غیر ضروری اخراجات کی روک تھام، سرکاری خریداری میں شفافیت، دستیاب وسائل کا دانش مندانہ استعمال اور ہر خرچ کے بدلے عوامی فائدے کو یقینی بنانا ہے۔ اگر کسی محکمے کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے تو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اسی طرح ایسے منصوبوں اور مدات کی نشاندہی بھی ہونی چاہئے جہاں اخراجات کم کر کے رقم کو زیادہ اہم عوامی ضروریات پر صرف کیا جاسکے۔ مالی نظم و ضبط ہی وہ بنیاد ہے جس پر پائیدار ترقی اور موثر انتظامی نظام کی عمارت کھڑی کی جاسکتی ہے۔ سرکاری محکموں کی تنظیم نو کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ کا نقطہ نظر اہمیت رکھتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ انتظامی ضروریات تبدیل ہوتی رہتی ہیں، لیکن اگر سرکاری ڈھانچے میں ان تبدیلیوں کے مطابق بہتری نہ لائی جائے تو ادارے اپنی افادیت کھونے لگتے ہیں۔ بعض اوقات اختیارات کی غیر واضح تقسیم، ایک ہی نوعیت کے فرائض انجام دینے والے متعدد شعبوں اور طویل دفتری طریقہ کار کی وجہ سے فیصلوں میں غیر ضروری تاخیر ہوتی ہے۔ ایسے مسائل کا حل جامع انتظامی جائزے کے ذریعے نکالا جا سکتا ہے۔ جہاں محکموں کے فرائض میں غیر ضروری تکرار ہو، وہاں مناسب انضمام پر غور کیا جائے، جبکہ جہاں ذمہ داریوں کی تقسیم ضروری ہو وہاں اختیارات اور فرائض کو واضح کیا جائے۔ اس پورے عمل کا مقصد اداروں کو کمزور کرنا نہیں بلکہ انہیں زیادہ فعال، ذمہ دار اور نتیجہ خیز بنانا ہونا چاہئے۔ اسی طرح افرادی قوت کی منصوبہ بندی کو بھی اصلاحاتی عمل کا بنیادی جزو بنانا ہوگا۔ کسی محکمے میں ملازمین کی تعداد کا تعین حقیقی ضرورت اور کام کے حجم کے مطابق ہونا چاہئے۔ محض سیاسی دباؤ، ذاتی سفارش یا وقتی مصلحت کے تحت بھرتیاں ناانصافی بھی ہے اور صوبے کے ساتھ ظلم و زیادتی بھی۔ بہتر گورننس کے قیام کے لئے محکموں کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ اور جوابدہی کا موثر نظام بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ سرکاری افسران اور محکموں کے لئے واضح اہداف مقرر کئے جائیں اور ان کی پیش رفت کو باقاعدگی سے جانچا جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے انتظامی اصلاحات اور مالی نظم و ضبط پر زور دینا صوبے کے بہتر مستقبل کے لئے ایک مثبت سمت کی نشان دہی کرتا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان خیالات کو ایک جامع عملی منصوبے میں ڈھالا جائے۔ تمام محکموں کی کارکردگی، اخراجات اور افرادی قوت کا منصفانہ جائزہ لے کر اصلاحات کی ترجیحات طے کی جائیں، غیر ضروری مالی بوجھ کم کیا جائے اور بچنے والے وسائل کو تعلیم، صحت، پانی، بنیادی ڈھانچے اور دیگر اہم شعبوں کی بہتری کے لئے بروئے کار لایا جائے۔ اصلاحات کے عمل میں تسلسل برقرار رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ حکومتی ترجیحات محض وقتی اقدامات تک محدود نہ رہیں۔

امام غزالی کا فلسفہ سکون، دل کی اصلاح اور حقیقی اطمینان کا راستہ

احمد خان اچکزئی

محترم قارئین، امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی (1058 1111) اسلامی فکر، اخلاق اور روحانی تربیت کے عظیم مفکر تھے۔ ان کی معروف تصانیف احیا علوم الدین اور کیمیائے سعادت میں انسان کی باطنی اصلاح، تزکیِ نفس اور قلبی اطمینان کے موضوعات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ ان کی تعلیمات کی روشنی میں سکون محض آسائش، دولت، شہرت یا خواہشات کی تکمیل کا نام نہیں، بلکہ دل کی اصلاح، نفس پر قابو، اللہ تعالی کی معرفت اور اس پر توکل سے وابستہ کیفیت ہے۔ انسان بظاہر تمام سہولتیں حاصل کر کے بھی بے چین رہ سکتا ہے، جبکہ محدود وسائل کے باوجود اللہ کی رضا پر مطمئن رہنے والا شخص قلبی سکون محسوس کرسکتا ہے۔ یہی تصور انسان کو اپنی زندگی کے حقیقی مقصد اور باطنی ضروریات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ بے سکونی کی پہلی جڑ: نفسِ امارہ اور بے لگام خواہشات۔ انسان اکثر یہ سمجھتا ہے کہ زیادہ دولت، لذیذ کھانے، بلند مرتبے اور شہرت کے حصول سے اسے دائمی خوشی حاصل ہوجائے گی، لیکن خواہشات کی بے مہار پیروی عموماً ایک نئی طلب کو جنم دیتی ہے۔ ایک خواہش پوری ہوتی ہے تو دوسری سامنے آجاتی ہے، اور انسان موجود نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کے بجائے مسلسل محرومی کا احساس کرتا رہتا ہے۔ اس کیفیت کو پیاسے کے کھارا پانی پینے سے تشبیہ دی جاسکتی ہے، جس سے پیاس بجھنے کے بجائے مزید بڑھتی ہے۔ امام غزالی کی اخلاقی تعلیمات کا تقاضا ہے کہ انسان اپنی خواہشات کو عقل، شریعت اور اعتدال کے تابع رکھے، نہ کہ ان کا غلام بن جائے۔ حقیقی کامیابی ہر خواہش پوری کرنے میں نہیں، بلکہ جائز ضروریات اور غیر ضروری حرص کے درمیان فرق سمجھنے میں ہے۔ دوسری جڑ: حبِ دنیا اور زوال کا خوف۔ دنیا کی جائز نعمتوں سے فائدہ اٹھانا بذاتِ خود قابلِ مذمت نہیں، لیکن جب مال، مکان، گاڑی، موبائل یا سماجی مرتبہ انسان کی زندگی کا مرکز بن جائیں تو ان کے کھو جانے کا خوف دل پر غالب آسکتا ہے۔ ہر نئی چیز خوشی کے ساتھ ایک نئی فکر بھی لے آتی ہے، اور انسان اپنی قدر و قیمت کو مادی ملکیت سے وابستہ کرنے لگتا ہے۔ دنیا کی ناپائیداری کو سمجھنے کا مطلب دنیا سے فرار اختیار کرنا نہیں، بلکہ اس کے وسائل کو ذمہ داری، اعتدال اور شکر کے ساتھ استعمال کرنا ہے۔ جب انسان نعمتوں کو امانت سمجھتا ہے تو ان سے محبت کے باوجود ان کی جدائی کا خوف اس پر مکمل طور پر حاوی نہیں ہوتا۔ تیسری جڑ: غفلت اور اللہ تعالی سے تعلق کی کمزوری۔ انسانی جسم کے خودکار افعال، مثلاً سانس اور دل کی دھڑکن، اعصابی نظام کے ذریعے جاری رہتے ہیں؛ دماغ کا میڈیولا اوبلونگیٹا بھی ان افعال کے ضابطے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ سائنسی حقیقت انسان کو کائنات کے نظم پر غور کرنے کی دعوت دے سکتی ہے، تاہم اسے اللہ تعالی کی قدرت کی مکمل سائنسی توضیح نہیں سمجھنا چاہیے۔ اسلامی تصورِ توکل کے مطابق انسان تدبیر اور کوشش ضرور کرتا ہے، مگر نتائج کو اپنے مکمل اختیار میں نہیں سمجھتا۔ جب وہ ہر معاملے کا بوجھ تنہا اٹھانے لگتا ہے تو اضطراب بڑھ سکتا ہے، لیکن اللہ تعالی کی یاد، دعا اور اس پر اعتماد اسے مشکلات کا سامنا کرنے کی روحانی قوت فراہم کرتے ہیں۔ چوتھی جڑ: لوگوں سے غیر مشروط امیدیں وابستہ کرنا۔ انسان جب اپنی خوشی، عزت اور اطمینان کو دوسروں کے رویوں سے مشروط کردیتا ہے تو معمولی بے اعتنائی بھی اسے گہرا دکھ پہنچا سکتی ہے۔ لوگوں سے محبت، تعاون اور خیر کی توقع رکھنا فطری ہے، لیکن ہر شخص سے اپنی خواہش کے مطابق برتاؤ کی امید رکھنا غیر حقیقی ہے۔ توکل کا مطلب انسانی تعلقات سے کنارہ کشی نہیں، بلکہ تعلقات میں اعتدال، مناسب حدود اور اللہ تعالی پر بنیادی اعتماد قائم رکھنا ہے۔ اس طرح انسان دوسروں کی قدر کرتا ہے، مگر اپنے قلبی سکون کو ان کے ہاتھوں میں نہیں سونپتا۔ سکون کا پہلا علاج: عزلت اور خاموشی کے لمحات۔ روزانہ دس منٹ موبائل، شور اور غیر ضروری مصروفیات سے الگ رہ کر غور و فکر کرنا انسان کو اپنے خیالات، جذبات اور ترجیحات سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ اسے مثبت تنہائی یا خلوت کہا جاسکتا ہے، بشرطیکہ یہ ذمہ داریوں اور صحت مند تعلقات سے فرار نہ بنے۔ چوہوں کے معروف ریٹ پارک تجربے میں ماحول اور سماجی حالات کے اثرات کا مطالعہ کیا گیا؛ تاہم اس کے نتائج کو انسانی نشے یا سکون کے بارے میں قطعی قانون قرار دینا درست نہیں۔ اس مثال سے اتنا ضرور سمجھا جاسکتا ہے کہ ماحول انسانی رویوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور پرسکون، معاون ماحول اہمیت رکھتا ہے۔ دوسرا علاج: ذکرِ قلبی اور یادِ الٰہی۔ ذکر صرف زبان سے الفاظ دہرانے تک محدود نہیں، بلکہ دل کی توجہ، اللہ تعالی کی عظمت کے احساس اور زندگی میں اس کی ہدایت کو ملحوظ رکھنے کا نام بھی ہے۔ دل پر دنیا کی بے اعتدالیوں اور غفلت کے اثرات جمع ہوسکتے ہیں؛ ذکر، دعا، تلاوت اور محاسبہ نفس اس باطن کی اصلاح میں مدد دیتے ہیں۔ قرآنِ کریم کے مطابق اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اس اطمینان کا مطلب یہ نہیں کہ تمام پریشانیاں فوراً ختم ہوجائیں گی، بلکہ یہ کہ انسان مشکلات کے باوجود امید اور ثابت قدمی برقرار رکھ سکتا ہے۔ تیسرا علاج: شکر اور صبر۔ شکر انسان کو موجود نعمتوں کی قدر سکھاتا ہے، جبکہ صبر اسے محرومی، آزمائش اور تاخیر کے وقت بکھرنے سے بچاتا ہے۔ جو کچھ میسر ہے اس پر شکر اور جو دشوار ہے اس میں صبر، زندگی کے سفر میں دو مضبوط سہارے ہیں۔ شکر کا مطلب ناانصافی قبول کرنا نہیں اور صبر کا مطلب اصلاح کی کوشش چھوڑ دینا نہیں؛ بلکہ دونوں انسان کو حکمت، حوصلے اور مثبت عمل کے ساتھ آگے بڑھنا سکھاتے ہیں۔ چوتھا علاج: موت کی یاد اور محاسبِ نفس۔ موت کی یاد انسان کو زندگی کی محدود مدت اور اعمال کی اہمیت سے آگاہ کرتی ہے۔ قبرستان کی زیارت اسلامی روایت میں آخرت کی یاد کے لیے معروف عمل ہے، لیکن امام غزالی کے روزانہ قبرستان جانے کے دعوے کو مستند حوالہ دیکھے بغیر قطعی حقیقت نہیں کہنا چاہیے۔ موت پر سنجیدہ غور انسان کو معمولی تنازعات، بے جا غرور اور لاحاصل مقابلے سے دور رہنے میں مدد دے سکتا ہے۔ وہ اپنی ترجیحات درست کرتا، حقوق ادا کرتا اور وقت کو زیادہ بامقصد بناتا ہے۔ امام غزالی کی تعلیمات کا حاصل یہ ہے کہ حقیقی سکون تمام خواہشات کی تکمیل میں نہیں، بلکہ خواہشات کے اعتدال، دل کی پاکیزگی، شکر، صبر، ذکر اور اللہ تعالی پر توکل میں تلاش کیا جانا چاہیے۔ یہ مفہوم ان سے منسوب اس خوبصورت جملے میں بھی بیان کیا جاتا ہے: سکون یہ نہیں کہ تمہارے پاس سب کچھ ہو، سکون یہ ہے کہ تمہیں اس ذات پر بھروسہ ہو جس کے پاس سب کچھ ہے۔ تاہم اسے امام غزالی کا مستند لفظی اقتباس قرار دینے کے لیے قابلِ اعتماد حوالہ ضروری ہے۔ انسان جب اپنی کوشش جاری رکھتے ہوئے نتائج اللہ کے سپرد کرتا، نعمتوں کی قدر کرتا اور دنیا کو عارضی منزل سمجھتا ہے تو اس کے لیے زندگی کے نشیب و فراز میں اطمینان، امید اور توازن برقرار رکھنا نسبتاً آسان ہوجاتا ہے۔ یہی باطنی اصلاح اور بامقصد زندگی کی بنیاد ہے۔

صوبہ آگ میں تھا اور حکمران سڑکوں پر

نازیہ مصطفی

ریاست کے بڑے فیصلے جذبات سے نہیں بلکہ حقائق سے پرکھے جاتے ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 روزمرہ کے آرٹیکلز ٹولز نہیں ہیں بلکہ یہ آخری چارہ ہیں جو اس وقت آزمائے جاتے ہیں جب صوبائی نظام شہریوں کی جان و مال کے تحفظ جیسی بنیادی ذمہ داری نبھانے میں ناکام ہوجائے۔ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگایا ہے تو اس فیصلے کو اسی کسوٹی پر دیکھنا چاہیے کہ کیا صوبے میں امن و امان کی صورتحال واقعی اس نہج پر پہنچ چکی تھی؟ تو اعداد و شمار اور سکیورٹی رپورٹس کا جواب اثبات میں ہے۔ آغاز اعداد سے کرتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یکم مارچ 2024 سے 23 ستمبر 2026 تک صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں 195 فیصد اضافہ ہوا یعنی تقریباً تین گنا۔ اس سال آٹھ اکتوبر تک 830 واقعات ریکارڈ ہوچکے ہیں جبکہ پورے 2025 میں یہ تعداد 766 تھی۔ سال ابھی ختم نہیں ہوا اور پچھلا سارا سال پیچھے رہ گیا۔ جب بگاڑ کی رفتار یہ ہو تو معمول کے اقدامات کافی نہیں رہتے۔ کوہاٹ سمیت کئی اضلاع میں ہونے والے مہلک حملے اسی تلخ حقیقت کی گواہی ہیں۔ یہ بگاڑ ایک بار کا واقعہ نہیں بلکہ دو سال کا مسلسل سلسلہ ہے۔ آئین سازوں نے ایمرجنسی کی گنجائش ایسی ہی صورتحال کے لیے رکھی تھی جہاں خطرہ وقتی نہیں بلکہ مستقل اور بڑھتا ہوا ہو۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کا یہ کہنا کہ ایمرجنسی نہ لگانے کی گنجائش نہیں بچی، اسی احساس کا اظہار ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ دہشت گردوں کا ہدف کون ہے؟ رپورٹ کے مطابق 2026 کے 73 فیصد حملوں کا نشانہ پولیس اور سکیورٹی ادارے بنے۔ جو ادارے شہریوں کی حفاظت پر مامور ہیں وہی سب سے زیادہ غیر محفوظ ہیں۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ ان کی حفاظت اور ان کو مضبوط بنانے کے لیے صوبائی حکومت نے کیا کیا؟ خطرے کی نوعیت بھی بدل چکی ہے۔ 2024 میں پولیس اور سکیورٹی اداروں پر ڈرون حملے کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا تھا۔ 2026 میں ایسے حملوں کی تعداد 170 تک پہنچ گئی اور ایک سال میں تقریباً 107 فیصد اضافہ ہوا۔ آئی ای ڈی حملے بھی نہیں رکے۔

منظر نامہ

2025 میں 181 اور رواں سال ستمبر تک 159۔ دشمن اپنا طریقہ بدل رہا ہے۔ دشمن اب جدید ٹیکنالوجی استعمال کر رہا ہے اور ہماری تیاری اس رفتار سے آگے نہیں بڑھ رہی۔ اب تیاری کا حال دیکھیے کہ رپورٹس کے مطابق صوبائی پولیس میں 9 ہزار سے زائد آسامیاں خالی ہیں۔ پولیس اور سی ٹی ڈی کو جدید ہتھیاروں، سرویلنس آلات، نائٹ ویژن اور تھرمل امیجنگ کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثرہ جنوبی اضلاع میں بکتر بند اور محفوظ گاڑیاں ناکافی ہیں جس سے پولیس کی نقل و حرکت اور آپریشنل صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ سی ٹی ڈی کے پاس خصوصی تربیت یافتہ افرادی قوت کم ہے اور وہ معمول کی پولیس پر انحصار کرتی ہے۔ ضم شدہ اضلاع کی پولیس کو تربیت اور وسائل کی کمی کا سامنا ہے۔ پورے صوبے کے لیے سیف سٹی منصوبہ تاحال صرف پشاور تک محدود ہے۔ اب یہ سوال اٹھانا ناگزیر ہے کہ وسائل کہاں گئے؟ خیبر پختونخوا 2001 سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن صوبہ رہا ہے۔ وفاقی موقف کے مطابق دہشت گردی سے نمٹنے اور سکیورٹی نظام بہتر بنانے کے لیے صوبے کو تقریباً 800 ارب روپے کے فنڈز دیے گئے۔ اگر اتنی بڑی رقم کے بعد بھی پولیس بکتر بند گاڑیوں، جدید آلات اور بنیادی افرادی قوت کو ترس رہی ہے تو عوام کو حق ہے کہ ان فنڈز کے استعمال، نتائج اور منصوبوں کی تفصیلات جانیں۔ صوبائی حکومت نے آج تک اس سوال کا تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ حساس اداروں کی رپورٹ ایک اور تلخ پہلو کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کے مطابق افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر اور مقامی سہولت کاروں کے ساتھ صوبائی حکومت کی ناقص پالیسی اور نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا۔ یہیں سے اس بحث کا سیاسی پہلو شروع ہوتا ہے۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری کے مطابق نیشنل ایکشن پلان 2 پر پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت عمل نہیں کر رہی تھی۔ قومی سلامتی کے کسی بھی مشترکہ منصوبے میں صوبے کا کردار کلیدی ہوتا ہے۔ اگر صوبہ اس سے لاتعلق رہے تو پورا ڈھانچہ کمزور پڑ جاتا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ بڑھتے ہوئے چیلنجز کے مقابلے میں وفاق اور اداروں کے ساتھ موثر تعاون کے لیے صوبائی حکومت نے کیا عملی اقدامات کیے؟ ترجیحات کا معاملہ اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔ وزیر اعلی سہیل آفریدی ایک طرف عمران خان کی رہائی کے لیے پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کی قیادت کر رہے تھے تو دوسری طرف صوبہ مہلک حملوں کی زد میں تھا۔ سکیورٹی اداروں کی جانب سے خبردار کیا جاچکا ہے کہ دہشت گرد عناصر اس مارچ کی آڑ میں نقل و حرکت کر سکتے ہیں۔ ایسے انتباہ کے بعد بھی سیاسی مہم جاری رکھنا اس بات کا ثبوت ہے کہ سیاسی سرگرمی کو امن و امان کی ذمہ داری پر فوقیت دی گئی۔ شہدا کے خاندانوں سے اظہار یکجہتی، متاثرہ علاقوں کے دورے اور امن و امان کے مسائل پر توجہ کہاں تھی؟ یہ سوال عوام کے ذہنوں میں ہے اور جواب کا منتظر ہے۔ پھر وفاق کے ساتھ تصادم کا وہ مسلسل رویہ ہے جس نے صوبائی حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ ہر مسئلے پر وفاق کو نشانہ بنانا، ہر بحران میں اپنی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنا اور سیاسی احتجاج کو حکومتی پالیسی بنا دینا ایسا طرز عمل ہے جو کسی ذمہ دار حکومت کو زیب نہیں دیتا۔ یہاں یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ یہ فیصلہ آئین سے باہر کوئی قدم نہیں۔ یہ آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت کیا گیا ہے اور وفاقی حکومت کی ایڈوائس پر صدر مملکت کی حتمی منظوری کے بعد نافذ ہوا۔ اس فیصلے کے مقاصد بھی صاف ہیں کہ انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں کا بلاتعطل جاری رہنا، موثر پولیسنگ، شہریوں کا تحفظ اور متاثرہ اضلاع میں ریاست کی رٹ کی بحالی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ خیبر پختونخوا کے عوام نے تیرہ سال تک دہشت گردی کے زخم سہے ہیں۔ انہوں نے خوف، جانی نقصان اور معاشی مشکلات کا بوجھ اٹھایا ہے اور ان کی قربانیاں ہر سیاسی ایجنڈے سے بالاتر ہیں۔ ان کی سلامتی، بحالی اور پائیدار امن کو ہر سیاسی اور انتظامی ترجیح پر مقدم رکھنا ہوگا۔ جو حکومت اس اصول پر پورا نہ اترے تو اس کے لیے آئین نے خود راستہ رکھا ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ گورنر راج کوئی خوشگوار فیصلہ نہیں ہوتا اور جمہوری روایت میں منتخب حکومت کو ہٹانا یا اس کے اختیارات محدود کرنا ہمیشہ سنجیدہ سوال اٹھاتا ہے۔ مگر جمہوریت کا مطلب یہ نہیں کہ شہری مرتے رہیں اور نظام تماشائی بنا رہے۔ اس کے ساتھ وفاق پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ایمرجنسی کا اختیار اسی صورت جائز رہتا ہے جب اس کا استعمال شفاف ہو، اس کی مدت اور مقاصد واضح ہوں اور اس کا مقصد صرف امن کی بحالی رہے۔ پولیس کی خالی آسامیاں پر کرنا، جدید آلات فراہم کرنا، سی ٹی ڈی کو مضبوط بنانا اور سیف سٹی منصوبہ پورے صوبے تک پھیلانا وہ عملی کام ہیں جو اس فیصلے کو اخلاقی جواز دیں گے۔ اگر یہ اقدام صرف انتظامی کنٹرول تک محدود رہا تو اس کا فائدہ نہیں ہوگا۔ قارئین کرام! دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر دن اہم ہے اور ہر تاخیر کی قیمت انسانی جانوں سے چکائی جاتی ہے۔ اعداد و شمار چیخ چیخ کر بتا رہے ہیں کہ صورتحال قابو سے باہر ہو رہی تھی۔ ایسے میں آئینی اقدام سے گریز کرنا غفلت ہوتی۔ تاریخ یہ نہیں پوچھے گی کہ کس نے کتنے جلسے کیے بلکہ وہ یہ پوچھے گی کہ جب صوبہ جل رہا تھا تو کون کھڑا ہوا اور کون سیاست میں مصروف رہا؟

ایک اور ٹرین حادثہ، خرابی کہاں ہے؟

نسیم شاہد

کل صبح سویرے یہ تشویشناک خبر ملی کہ ملتان میں شیر شاہ کے قریب رحمن بابا ایکسپریس کی بوگیاں پٹری سے اتر گئی ہیں، حادثے کی جگہ چونکہ گھر سے زیادہ دور نہیں تھی، اس لئے میں عثمان ستار اور سیف چانڈیہ کے ہمراہ وہاں پہنچ گیا۔ بڑے دلدوز مناظر تھے صبح سویرے کا وقت ہونے کی وجہ سے اکثر مسافر سوئے ہوئے تھے۔ ان پر تو جیسے قیامت ٹوٹ گئی تھی جب ہم پہنچے تو 1122 کی گاڑیاں بڑی تعداد میں پہنچی ہوئی تھیں اور اس کے کارکن امدادی سرگرمیاں شروع کر چکے تھے، کئی بوگیاں پٹری سے اترنے کے بعد الٹ گئی تھیں، اندر مسافر پھنسے ہوئے تھے، جن میں عورتیں اور بچے بھی بڑی تعداد میں شامل تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ اور کمشنر ملتان عامر کریم خان بھی وہاں پہنچ گئے۔ سی پی او ملتان پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ امدادی سرگرمیوں میں شامل نظر آئے۔ ایک اچھا کام یہ ہوا کہ مسافروں کو عارضی رہائش دینے کے لئے دو امدادی کیمپ قائم کر دیئے گئے، زخمیوں کی ایک بڑی تعداد بوگیوں میں موجود تھی جنہیں نکالا جا رہا تھا جبکہ پانچ مسافر جان کی بازی ہار چکے تھے۔ ایسے مواقع پر بعض عاقبت نااندیش مسافروں کا سامان لوٹنے کی کوشش کرتے ہیں، سی پی او ملتان اختر فاروق نے پورے علاقے کو پولیس کے ذریعے اپنی نگرانی میں لے لیا تھا، مسافروں میں بڑی تعداد خیبر پختونخوا جانے والوں کی تھی، رحمن بابا ایکسپریس کراچی سے پشاور کے درمیان چلتی ہے، جس نوعیت کا یہ حادثہ تھا اور جتنے مسافر اس گاڑی میں سوار تھے، بڑا جانی نقصان بھی ہو سکتا تھا تاہم اللہ کا کرم ہوا کہ رفتار زیادہ نہیں تھی، اس لئے بچت ہوگئی، 14 بوگیاں یکے بعد دیگرے پٹری سے اترتی رہیں اور کچھ الٹ گئیں کچھ پٹری پر اتر کر رک گئیں۔ اب ریلوے کے وزیر حنیف عباسی ایک دھواں دھار بیان دیں گے کہ حادثے کی مکمل تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کو عبرتناک سزا دیں گے مگر کیا ان کی ترجیحات واقعی ریلوے کے نظام کو بہتر اور محفوظ بنانا ہے؟ یہ افواہیں بھی گردش کرتی رہتی ہیں کہ ریلوے کے پے در پے حادثے درحقیقت اس سے جان چھڑانے کی حکمت عملی کا نتیجہ ہیں، جس کے تحت پی آئی اے کے بعد ریلوے کو بھی پرائیویٹائز کرنا مقصود ہے۔ یہ سوال تو بہرحال اپنی جگہ ہے کہ موجودہ وزیر ریلوے کے عہد میں حادثے معمول کیوں بن گئے ہیں۔ کوئی دن ہی ایسا جاتا ہے جب کسی گاڑی کے ٹریک سے اترنے یا حادثے کا شکار ہونے کی خبر نہ آتی ہو۔ اب تو وہ سلوگن خواب و خیال بن گیا ہے کہ ریلوے کا سفر محفوظ سفر سب سے غیر محفوظ سفر اب ریلوے کا ہے۔ یہ اس لئے بھی زیادہ غیر محفوظ محسوس ہوتا ہے کہ ریلوے لائن جنگلوں بیابانوں سے گذرتی ہے، جب کسی ایسی جگہ حادثہ ہوتا ہے تو رات کی تاریکی اور سناٹا مسافروں کی سلامتی اور ان کے سامان کی حفاظت کو زیادہ خدشات میں مبتلا کر دیتا ہے۔ پاکستان ریلوے وہ محکمہ ہے جس کی باقاعدہ اپنی وزارت موجود ہے، صرف یہی نہیں بلکہ سی ایس ایس کے امتحان میں پاس ہونے والوں کا ایک علیحدہ گروپ بھی اس محکمے کے لئے بنایا گیا ہے۔ لاکھوں ملازمین ہیں جن میں انجینئرنگ اور مینٹی ننس کے افراد بھی شامل ہیں، ہر سال ایک بھاری بجٹ ریلوے ٹریک کی دیکھ بھال اور مرمت کے لئے بھی رکھا جاتا ہے، مگر لگتا ہے کہ کرپشن کی دیمک نے اس اہم قومی محکمے کو اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔ المیہ تو یہ بھی ہے کہ برانچ لائنوں کو چھوڑیئے قومی اور مرکزی ٹریک بھی محفوظ نہیں ہے جہاں سے بڑی اور مہنگی گاڑیاں گذرتی ہیں، کئی بار لوگ اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ فلاں فلاں مقام پر پٹری کے نٹ بولٹ ڈھیلے ہو چکے ہیں اور ریلوے لائن ہچکولے کھا رہی ہے۔ یہ ریلوے کا مینٹی ننس سیکشن کیا صرف نمائش کے لئے بنایا گیا ہے۔ ایک دور تھا کہ ریلوے لائن کو چیک کرنے کے لئے افسر و عملہ ریلوے ٹرالیوں پر صبح و شام سفر کرتا تھا جہاں بھی کمزوری نظر آتی اسے فوراً ٹھیک کر دیا جاتا۔ اب لگتا ہے پورا محکمہ کسی حادثے کا انتظار کرتا ہے تاکہ خواب غفلت سے جاگ کر حادثے کے ٹریک کی مرمت کر سکے۔ ایک وہ زمانہ بھی تھا جب احساسِ ذمہ داری مرا نہیں تھا اور حادثے کے بعد کسی وزیر یا سیکرٹری کا استعفی آجاتا تھا۔ اب تو جواب دہی کا کوئی کلچر ہی باقی نہیں رہا، ایک ریلوے ٹرین میں ہزاروں افراد سفر کرتے ہیں، گویا غفلت کے نتیجے میں ہزاروں افراد کی جانیں داؤ پر لگ جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں گاڑی کے پٹری سے اترنے والے حادثات کو بدترین حادثوں میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں ڈرائیور کا کوئی عمل دخل ہوتا ہے اور نہ قصور، اگر محکمہ ٹریک کو بھی درست نہیں رکھ سکتا تو پھر وہ محفوظ سفر کا دعوی کیسے کر سکتا ہے۔ کبھی کسی حادثے کی انکوائری رپورٹ سامنے نہیں لائی جاتی، بس وقتی طور پر شور شرابہ ضرور ہوتا ہے۔ اس کے بعد کسی دوسرے حادثے کے انتظار میں سب خواب غفلت کی چادر اوڑھ کر سو جاتے ہیں۔ کسی حادثے کو ٹیسٹ کیس بنا کر ان خرابیوں، کوتاہیوں اور نقائص کو دور کرنا چاہئے جو آئے روز حادثات کا سبب بن رہے ہیں۔ دنیا نے آخر اپنے ریلوے نظام کو محفوظ بنایا ہوا ہے۔ شاذ و نادر کوئی حادثہ ہوجائے تو اس کی اس قدر زیادہ چھان پھٹک کی جاتی ہے کہ کسی دوسرے حادثے کا امکان بہت کم رہ جاتا ہے۔ پاکستان تو ریلوے کی رفتار کے حوالے سے بہت پیچھے ہے، اب دنیا میں بلٹ ٹرینیں چل رہی ہیں، عام گاڑیوں کی رفتار بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ہم سوا ایک سو میل کی رفتار سے گاڑیاں چلا رہے ہیں اور پھر بھی ڈرتے ہیں۔ ریلوے ٹریک اس رفتار کو بھی سنبھالنے سے قاصر ہے اور آئے دن حادثات ہو رہے ہیں، کیا اس قومی ادارے کو اسی طرح برباد ہونے کے لئے چھوڑ دیا جائے، کیا سب کو معلوم نہیں کہ صرف ریلوے ہی ہے جو چاروں صوبوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ انگریزوں نے یہ ریلوے ٹریک بچھایا تھا۔ ہم اس میں بہتری لانے کی بجائے اس کی حفاظت کرنے میں بھی ناکام نظر آئے ہیں۔ ریلوے وہ محکمہ ہے جو دوسرے محکموں کے برعکس کما کر دیتا ہے۔ یہ اعلان تو ہوجاتا ہے کہ ریلوے نے فلاں سہ ماہی میں اتنے ارب روپے منافع کمایا مگر یہ منافع جاتا کہاں ہے۔ اسے ریلوے کے نظام کی بہتری کے لئے کیوں خرچ نہیں کیا جاتا۔ ریلوے کی پہلی ترجیح محفوظ سفر ہونی چاہئے مگر یہ ترجیح تو کہیں آخر پر بھی نظر نہیں آتی، اس کا ذمہ دار کون ہے؟

ڈیپ فیک۔ جب سچ بھی جعلی نظر آنے لگے

نوید سحر

رات کے پچھلے پہر موبائل کی اسکرین اچانک روشن ہوئی۔ ایک شخص نے فون اٹھایا تو اسکرین پر اس کا اپنا چہرہ موجود تھا۔ وہی آنکھیں، وہی بال، وہی آواز، وہی لہجہ، مگر ویڈیو میں بولنے والا شخص حقیقت میں وہ شخص تھا ہی نہیں۔ وہ اپنی ہی تصویر کو دیکھتا رہا۔ پھر موبائل میز پر رکھا اور شاید پہلی بار اسے احساس ہوا کہ انسان اپنے چہرے پر بھی مکمل اختیار نہیں رکھتا۔ صبح ہونے سے پہلے ویڈیو ہزاروں لوگوں تک پہنچ چکی تھی۔ کسی نے اسے سچ سمجھا، کسی نے غصہ کیا، کسی نے کردار پر سوال اٹھایا اور کسی نے فیصلہ بھی سنا دیا۔ صرف ایک سوال بہت کم لوگوں نے پوچھا۔ کیا یہ ویڈیو واقعی اصلی ہے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں داخل ہو چکے ہیں جہاں جھوٹ کو اب صرف زبان کی ضرورت نہیں رہی۔ پہلے جھوٹ الفاظ میں بولا جاتا تھا، پھر تصویر نے اسے شکل دی، اور اب مصنوعی ذہانت نے جھوٹ کو چہرہ، آواز، لہجہ، حرکات اور جذبات بھی دے دیے ہیں۔ اب آنکھوں دیکھی چیز بھی جھوٹ ہوسکتی ہے۔ ایک شخص کو ایسی جگہ دکھایا جاسکتا ہے جہاں وہ کبھی گیا ہی نہ ہو۔ اس کے منہ سے ایسے الفاظ نکلوائے جاسکتے ہیں جو اس نے کبھی ادا نہ کیے ہوں۔ اس کی آواز میں غصہ، محبت یا خوف پیدا کیا جاسکتا ہے۔ یعنی مشین اب صرف انسان کی شکل نہیں بناتی، اس کا کردار بھی تخلیق کرسکتی ہے۔ اور جب شکل، آواز اور کردار تینوں جعلی بن جائیں تو اصل سوال یہ نہیں رہتا کہ جھوٹ کیا ہے، بلکہ یہ بن جاتا ہے کہ سچ کو پہچانا کیسے جائے۔ انسان عموماً وہی بات جلدی مانتا ہے جس پر وہ پہلے سے یقین کرنا چاہتا ہے۔ کسی شخص سے نفرت ہو تو اس کی جعلی ویڈیو بھی سچی محسوس ہوسکتی ہے۔ یوں Deepfake ہمارے تعصب کو بھی حقیقت کا لباس پہنا دیتا ہے۔ ذرا تصور کیجیے، کسی ملک کے سربراہ کی مصنوعی آواز میں جنگ کا اعلان نشر ہوتا ہے۔ ٹیلی ویژن چینلز اسے بریکنگ نیوز بنا دیتے ہیں، سوشل میڈیا پر لاکھوں لوگ اسے شیئر کر دیتے ہیں، بازار میں خوف پھیل جاتا ہے اور سرحد پر فوجیں الرٹ ہوجاتی ہیں۔ ایک گھنٹے بعد معلوم ہوتا ہے کہ آواز جعلی تھی اگر اس دوران کوئی میزائل چل چکا ہوتا یا کسی چوکی پر گولی چل چکی ہوتی تو ایک جعلی آواز کی تردید نقصان واپس نہیں لاسکتی۔ ایک جعلی ویڈیو ڈیلیٹ کی جاسکتی ہے، مگر اس سے پیدا ہونے والا خوف کہاں سے ڈیلیٹ ہوگا ایک جھوٹا بیان واپس لیا جاسکتا ہے مگر اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا مالی یا ذہنی نقصان کون واپس کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ Deepfake محض ایک نئی ٹیکنالوجی نہیں، اعتماد کے خلاف ایک نیا ہتھیار ہے۔ صحافت بھی اسی امتحان سے گزرنے والی ہے۔ کل تک کیمرہ، مائیک، دستاویز اور عینی شاہد حقیقت تک پہنچنے کے بڑے ذرائع تھے۔ اب صحافی کو یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ کیمرے میں جو دکھائی دے رہا ہے، وہ حقیقت میں ہوا بھی تھا یا نہیں۔ عام انسان بھی اس خطرے سے محفوظ نہیں۔ ایک طالب علم کی جعلی ویڈیو اس کا مستقبل تباہ کرسکتی ہے۔ کسی خاتون کی مصنوعی تصویر اس کی عزت اور ذہنی سکون کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ کسی ملازم کے نام سے بنائی گئی جعلی آڈیو اس کی ملازمت چھین سکتی ہے۔ مگر تصویر کا دوسرا رخ بھی ہے۔ مصنوعی ذہانت طب، تعلیم، تحقیق، زراعت، صنعت اور سائنس میں غیر معمولی امکانات پیدا کررہی ہے۔ ایک ڈاکٹر بہتر تشخیص کرسکتا ہے، ایک طالب علم بہتر سیکھ سکتا ہے اور ایک سائنس دان تحقیق کو تیز کرسکتا ہے۔ اس لیے مسئلہ ٹیکنالوجی کا وجود نہیں، اس کے استعمال کا اخلاقی معیار ہے۔ چھری سے روٹی بھی کاٹی جاسکتی ہے اور کسی کو زخمی بھی کیا جاسکتا ہے۔ قصور چھری کا نہیں، چلانے والے ہاتھ کا ہوتا ہے۔ مصنوعی ذہانت انسان کی خدمت گار بھی بن سکتی ہے اور انسان کے خلاف ہتھیار بھی۔ ہمیں ٹیکنالوجی سے ڈرنے کے بجائے اس کے ساتھ اخلاقی شعور پیدا کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف یہ نہیں سکھانا ہوگا کہ مصنوعی ذہانت سے تصویر، مضمون یا ویڈیو کیسے بنائی جاتی ہے، بلکہ یہ بھی کہ جعلی تصویر کیسے پہچانی جاتی ہے، خبر کی تصدیق کیسے کی جاتی ہے اور غیر مصدقہ مواد آگے بڑھانے سے پہلے یہ سوچا جائے کہ اگر یہ جھوٹ ہوا تو نقصان کس کا ہوگا۔ پاکستان جیسے معاشرے میں یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے، جہاں افواہ کبھی کبھی خبر سے زیادہ تیزی سے سفر کرتی ہے۔ ایک شخص جھوٹی خبر بناتا ہے، دوسرا اسے آگے بڑھاتا ہے، تیسرا یقین کرلیتا ہے اور چوتھا غصے میں آجاتا ہے۔ یوں ایک چھوٹا سا جھوٹ پورے معاشرے کا مسئلہ بن سکتا ہے۔ ہمیں ایسی تعلیم کی ضرورت ہوگی جو انسان کو ہر خوبصورت تصویر پر یقین کرنے سے پہلے سوال کرنا سکھائے، ہر وائرل ویڈیو کو حقیقت سمجھنے سے پہلے رکنے کا حوصلہ دے اور ہر سنسنی خیز خبر کو آگے بڑھانے سے پہلے یہ سوچنے پر مجبور کرے کہ اگر یہ جھوٹ ہوئی تو نقصان کس کا ہوگا۔ کیونکہ آنے والے دور میں جھوٹ کی سب سے بڑی طاقت یہ نہیں ہوگی کہ وہ جھوٹ ہوگا۔ اس کی اصل طاقت یہ ہوگی کہ وہ سچ جیسا دکھائی دے گا۔ جب آنکھیں دھوکا کھانے لگیں، کان جھوٹ سننے لگیں اور مشینیں حقیقت کا چہرہ پہن لیں تو انسان کے پاس آخر میں صرف ایک چیز بچے گی سچائی۔ لیکن سچائی بھی تب تک طاقتور نہیں رہ سکتی جب تک معاشرے میں اعتماد زندہ نہ ہو۔ شاید مستقبل کی سب سے قیمتی چیز تیل، سونا، زمین یا ڈیٹا نہیں، بلکہ اعتماد ہوگی۔ کیونکہ دولت دوبارہ کمائی جاسکتی ہے مگر اعتماد ایک بار ٹوٹ جائے تو اسے دوبارہ تعمیر کرنے میں نسلیں لگ سکتی ہیں۔ اور شاید آنے والے دور کا سب سے بڑا المیہ یہ ہوگا کہ سچ کو بھی ثبوت کی ضرورت پڑے گی۔ مشینیں صرف ذہین نہیں ہوئی ہیں۔ انہوں نے انسان اور سچ کے درمیان ایک سوال کھڑا کردیا ہے۔ اس سوال کا جواب کسی الگورتھم، موبائل، سرور یا مشین کے پاس نہیں ہوگا۔ اس کا جواب صرف انسان کے پاس ہوگا کیونکہ آخر میں دنیا کو ٹیکنالوجی نہیں بچائے گی۔ اس دنیا کو وہ انسان بچائے گا جو جھوٹ کو خوبصورت بنا سکتا ہو، مگر پھر بھی سچ بولنے کا انتخاب کرے۔

مہنگائی ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

امتیاز اقدس گورایا

داخلہ اور گیس و پیٹرولیم کے وزرا کے زریں خیالات پر تبصرہ بعد میں کریں گے پہلے نیپرا کے اس انقلابی قدم کا تذکرہ ہوجائے جس میں بجلی ایک روپے 40 پیسے یونٹ مہنگا کرنے کی خوشخبری پوشیدہ تھی۔ اب لگتا ہے کہ سرکار اور سرکاری اداروں کا کام صرف رعایا پر مالی بوجھ ڈالنا رہ گیا۔ پانی بجلی اور گیس جیسے خدمات کے شعبوں پر مسلسل ٹیکس پالیسی کا کلہاڑا جس طرح چلایا جا رہا ہے اس سے شہریوں کا زخمی ہونا اور زخمی رہنا یقینی ہوگیا۔ رواں ہفتے لاہور میں پریس ٹاک کے دوران پیٹرولیم و گیس کے وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے مسلسل پٹرول کے نرخ میں اضافہ کی دلیل دی کہ مستقبل میں پٹرول ایک ہزار روپے لیٹر قیمت فروخت ہوسکتا ہے؟ اسی روز وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لاہور ہی میں مژدہ سنایا کہ ہوسکتا ہے پیٹرول ایک ہزار روپے لیٹر بھی نہ ملے !! نیپرا، اوگرا یہ اور اس جیسے ادارے ایڈجسٹمنٹ کے جواز پر نرخ میں صرف اضافہ کرنا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں ہم بچپن، لڑکپن، جوانی اور اب بڑی عمر تک پہنچنے کے باوجود ایڈجسٹمنٹ کے جادوئی لفظ کا مفہوم نہیں سمجھ سکے؟ یہ کیسا شاہانہ انداز اور کیسی پالیسی ہے جس کا مقصد صرف نرخ میں اضافہ ہی ہے زندگی ہے کیا کوئی طوفان ہے ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے یہ درست ہے کہ پٹرول مہنگا ہونے کے ساتھ ہی اشیائے ضروریہ، ٹرانسپورٹ، سبزیوں، پھلوں اور دیگر استعمال کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافے کا دباؤ بڑھ جاتا ہے، جس سے پہلے ہی مہنگائی کا سامنا کرنے والے عوام کی مشکلات مزید بڑھ جاتی ہیں۔ پٹرول کی قیمت میں اضافے کا سب سے فوری اثر ٹرانسپورٹ کے کرایوں پر پڑتا ہے۔ ملک میں لاکھوں افراد روزانہ بسوں، ویگنوں، رکشوں اور موٹر سائیکلوں کے ذریعے اپنے دفاتر، کاروبار اور تعلیمی اداروں تک پہنچتے ہیں۔ جب ایندھن مہنگا ہوتا ہے تو ٹرانسپورٹرز کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں اور بالآخر اس کا بوجھ مسافروں کو زیادہ کرایوں کی صورت میں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ دوسری جانب پٹرول کی قیمت میں اضافہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ کسان سے منڈی اور منڈی سے دکان تک سامان پہنچانے کے لیے ٹرانسپورٹ استعمال ہوتی ہے۔ جب نقل و حمل مہنگی ہوتی ہے تو اس کے اخراجات بھی اشیا کی قیمت میں شامل ہوجاتے ہیں۔ نتیجتاً عام شہری کو وہی چیز پہلے سے زیادہ قیمت پر خریدنا پڑتی ہے۔ مہنگائی کا سب سے زیادہ اثر متوسط اور کم آمدنی والے طبقے پر پڑتا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا اثر کاروباری سرگرمیوں پر بھی پڑ سکتا ہے۔ صنعتوں اور دکانوں تک خام مال اور تیار شدہ مصنوعات پہنچانے کے اخراجات بڑھتے ہیں، جس کے نتیجے میں کاروباری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر یہ صورتحال طویل عرصے تک برقرار رہے تو اس کے اثرات روزگار اور معاشی سرگرمیوں پر بھی محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ ایسے حالات میں حکومت کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور عوام کی قوتِ خرید کے درمیان توازن قائم رکھنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں، روپے کی قدر، ٹیکسز اور دیگر عوامل کا اثر اپنی جگہ موجود ہے، تاہم عوام کو ریلیف دینے کے لیے قابلِ عمل اور مستقل معاشی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ عام آدمی کے لیے سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ اگر آمدنی محدود ہو اور اخراجات مسلسل بڑھتے جائیں تو گھر کا بجٹ کیسے چلایا جائے؟ حکومت، کاروباری طبقے اور متعلقہ اداروں کو مل کر ایسے اقدامات کرنا ہوں گے جن سے ضروری اشیا کی قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کو روکا جاسکے اور عوام کی قوت خرید بہتر بنائی جاسکے۔ پٹرول صرف ایک ایندھن نہیں بلکہ ملکی معیشت کے تقریباً ہر شعبے سے جڑا ہوا عنصر ہے۔ اس لیے پٹرول کی قیمتوں میں تبدیلی کے اثرات کو سمجھتے ہوئے مہنگائی پر قابو پانے کے لیے جامع حکمت عملی ضروری ہے۔ عوام کو وقتی ریلیف کے ساتھ ساتھ ایسی معاشی پالیسیوں کی ضرورت ہے جو طویل مدت میں روزگار، آمدنی اور قوتِ خرید میں بہتری پیدا کریں۔ مہنگائی کا مسئلہ صرف اعداد و شمار کا مسئلہ نہیں بلکہ لاکھوں خاندانوں کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا معاملہ ہے !!

کھیل اور کھلاڑی

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

شائی ہوپ نے کرس گیل کا ریکارڈ توڑ دیا

حیدرآباد (آئی این پی) ویسٹ انڈیز کے کپتان شائے ہوپ نے بھارت کے خلاف چوتھے ٹی ٹوئنٹی میچ میں شاندار سنچری بنا کر تاریخ رقم کر دی۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں شائے ہوپ نے صرف 50 گیندوں پر ناقابل شکست 102 رنز بنائے جس میں 9 چھکے اور 4 چوکے شامل تھے۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں تین سنچریاں بنانے والے پہلے ویسٹ انڈین بیٹر بن گئے۔ اس سے قبل کرس گیل اور ایون لوئس دو، دو سنچریاں بنا چکے تھے۔ وہ ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والے روہت شرما اور بابر اعظم کے برابر آ گئے ہیں۔ شائے ہوپ بیک وقت ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میں سنچری بنانے والے ویسٹ انڈیز کے دوسرے بیٹر بن گئے۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز 2-2 سے برابر ہے۔

لاہور قلندرز کا زمبابوین کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ

اسلام آباد (آئی این پی) لاہور قلندرز کی جانب سے زمبابوے کے کھلاڑیوں کے اعزاز میں الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ زمبابوے کے کھلاڑی لاہور قلندرز ہائی پرفارمنس سینٹر اسلام آباد میں پانچ ہفتوں پر مشتمل تربیتی کیمپ میں شریک تھے۔ یہ تربیتی سیشن زمبابوے کرکٹ اور لاہور قلندرز کے درمیان ایکسچینج پروگرام کا حصہ تھا۔ زمبابوے کے کھلاڑیوں کو بہتر کرکٹ بنانے اور نئی مہارتیں سیکھنے کے لیے پلیٹ فارم مہیا کیا گیا۔ زمبابوے کے کھلاڑیوں کے لیے الوداعی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ کھلاڑیوں نے کیمپ کے دوران سیکھی گئی مہارتوں اور تجربات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر کھلاڑیوں نے لاہور قلندرز کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پانچ ہفتے صرف کرکٹ سیکھنے تک محدود نہیں بلکہ اس دوران دوستی اور باہمی تعلقات کو بھی فروغ ملا۔ انتظامیہ کے مطابق لاہور قلندرز کا یہ پروگرام دوسرے ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں پاکستانی کھلاڑی زمبابوے جائیں گے۔

سعودی عرب میں نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ ملتوی

جدہ (آئی این پی) سعودی عرب کی جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین ترکی الشیخ نے اعلان کیا ہے کہ یمن کی حوثی ملیشیا کی جانب سے ممکنہ حملوں کے بعد نمائشی ٹینس ٹورنامنٹ سکس کنگز سلیم ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ میں نوواک جوکووچ، کارلوس الکاراز اور الیگزینڈر زویریو سمیت معروف ٹینس کھلاڑیوں نے آئندہ ہفتے شرکت کرنا تھی۔ دیگر کھلاڑیوں میں ٹیلر فرٹز، ارنیاٹن اور ایلکس ڈی مینور بھی شامل تھے۔ یہ ایونٹ 21 سے 24 اکتوبر تک ہونا تھا جبکہ اس کی براہ راست نشریات نیٹ فلکس پر دکھائی جانی تھیں۔ تاہم اب یہ ٹورنامنٹ 27 سے 30 دسمبر منعقد ہوگا۔

کوئٹہ، ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول موتی رام روڈ اے این صابر کھلاڑیوں کو ہدایات دے رہے ہیں

سعودی عرب مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا سب ریجنل کوالیفائر بی کا چیمپئن بن گیا

سعودی کرکٹ ٹیم ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں مسلسل پانچ فتوحات کے ساتھ ناقابل شکست مہم مکمل کر کے ایشین کوالیفکیشن پاتھ وے 2027 کے اگلے مرحلے میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوگئی

شارجہ (بلوچستان نیوز) سعودی عرب کرکٹ ٹیم آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا سب ریجنل کوالیفائر بی کی چیمپئن بن گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سعودی کرکٹ ٹیم ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں مسلسل پانچ فتوحات کے ساتھ ناقابل شکست مہم مکمل کر کے ایشین کوالیفکیشن پاتھ وے 2027 کے اگلے مرحلے میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ ملائیشیا میں سعودی عرب کے سفیر اسامہ بن دخیل الاحمدی نے سعودی کرکٹ ٹیم کو چیمپئن شپ ٹرافی پیش کی۔ سعودی عرب 10 پوائنٹس کے ساتھ دیگر پانچ شریک ممالک سے آگے رہا۔ سعودی عرب کرکٹ ٹیم نے میزبان ملائیشیا کو شکست دینے سے قبل سنگاپور کے خلاف فتح کے ساتھ ٹورنامنٹ کا آغاز کیا تھا۔ سعودی ٹیم نے ہانگ کانگ اور چین کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فائنل راؤنڈ سے قبل ٹائٹل اپنے نام کر لیا اور مالدیپ کے خلاف فتح کے ساتھ ایک بہترین مہم مکمل کی۔ سعودی عرب کرکٹ فیڈریشن کے چیئرمین شہزادہ سعود بن مشعل بن محمد آل سعود کا کہنا تھا کہ یہ ٹائٹل سعودی کرکٹ ٹیم کے لیے ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے اور مملکت میں کرکٹ کے ایکو سسٹم میں ہونے والی وسیع تر پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فتح ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے تحت منعقد ہونے والے مقابلوں میں سعودی کرکٹ ٹیم کا تیسرا ٹائٹل ہے جس نے سعودی عرب کے کھیلوں میں ایک اور کامیابی کا اضافہ کیا۔ اب سعودی عرب اپنی توجہ 2027 میں اگلے کوالیفائنگ مرحلے پر مرکوز کرے گا۔ سعودی کرکٹ ٹیم آئی سی سی مینز ٹیم ٹوئنٹی عالمی کپ 2028 میں کوالیفائی کرنے کے لیے اپنا سفر جاری رکھے گی

لورالائی میں شاندار لیجنڈز فٹبال ٹورنامنٹ

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی میں ایک شاندار لیجنڈز فٹبال ٹورنامنٹ لیگ 2026 سردار باز محمد خان جوگیزئی فٹبال گراؤنڈ،) سرکاری باغ (میں منعقد ہو رہا ہے۔ جسکی نگرانی سینیئر فٹبالرز صاحبان کر رہے ہیں۔ اور مورخہ 16 اکتوبر 2026 گرانڈ افتتاحی تقریب و میچ منعقد ہوگی لہذا تمام سابق سینیئر ترین فٹبالرز صاحبان و تمام جونیئر کلبوں کے کپتانوں و فٹبال شائقین کو بزریعہ سوشل میڈیا دعوت و مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اس ٹورنامنٹ کے سلسلے میں خصوصی شرکت کریں

لیونل میسی کے ہاتھوں میں اٹھائی گئی فیفا ورلڈ کپ ٹرافی نیلامی کیلئے تیار

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) میسی کی ٹرافی اٹھانے والی تصویر انسٹاگرام پر بھی غیر معمولی مقبول ہوئی تھی جسے 7 کروڑ سے زائد لائکس ملے ارجنٹینا کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی کے ہاتھوں میں اٹھائی گئی فیفا ورلڈکپ 2022 کی ٹرافی نیلامی کے لیے پیش ہوگی۔ رچمنڈ آکشنز کے زیر اہتمام یہ یادگار ریپلیکا ٹرافی 7 نومبر 2026 کو ہونے والی پہلی اسپورٹس میموریبیلیا نیلامی کا حصہ ہوگی۔ یہ وہی ریپلیکا ہے جسے قطر میں ورلڈکپ جیتنے کے بعد ارجنٹینا کے کھلاڑیوں نے جشن کے دوران اٹھایا تھا۔ بعد ازاں اسے بیونس آئرس کے نیشنل ہسٹوریکل میوزیم میں بھی نمائش کے لیے پیش کیا گیا۔ یاد رہے کہ 18 دسمبر 2022 کو لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں ارجنٹینا نے فرانس کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 4-2 سے شکست دی تھی۔ مقررہ اور اضافی وقت میں مقابلہ 3-3 سے برابر رہا تھا۔ میسی نے دو جبکہ کائیلیان ایمباپے نے تین گول کیے تھے۔

پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف، کھلاڑی جلد ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آئیں گے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بھارت ایک دوسرے کے سخت حریف ہیں تاہم جلد دونوں ممالک کے کرکٹرز ایک ٹیم سے کھیلتے نظر آنے والے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کی دشمنی کی ایک تاریخ ہے اور یہ دشمنی کھیلوں کے میدان میں بھی نظر آتی ہے۔ خاص طور پر کرکٹ میں جب دونوں ٹیمیں ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں تو جوش و خروش کے حوالے سے جنگ جیسا ہی سماں ہوتا ہے تاہم جلد شائقین کرکٹ دونوں ممالک کے کھلاڑیوں کو ایک ٹیم کی جانب سے مشترکہ طور پر کھیلتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ دلچسپ میچ رواں برس ہی کھیلا جانا ہے۔ دسمبر 2026 میں ہانگ کانگ میں پہلا ورلڈ ٹی 20 کانٹینینٹ کپ ہو رہا ہے جس میں ٹورنامنٹ میں چار ٹیمیں ایشیا واریئرز، افریقا لائنز، یورپ چیمپئنز اور نارتھ امریکا اینگلو حصہ لیں گی جن میں مختلف ممالک کے 60 سے زائد سابق انٹرنیشنل کرکٹرز کی شرکت متوقع ہے۔ ایشیا واریئرز خطے کے کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم ہے جس میں پاکستان کی جانب سے نمائندگی کے لیے آل راؤنڈر افتخار احمد اور سہیل تنویر ایشیا واریئرز کو چنا گیا ہے جبکہ بھارت کی جانب سے سابق اوپنر شیکھر دھون اور راہول شرما اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے۔ ایشیا واریئرز کے لیے 24 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے جس میں مذکورہ بالا کرکٹرز کے علاوہ بنگلہ دیش کے روبیل حسین اور محموداللہ ریاض سمیت خطے کے دیگر ممالک کے کرکٹرز شامل ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے مکمل شیڈول کا اعلان تاحال نہیں کیا گیا تاہم منتظمین کے مطابق ایونٹ میں فائنل سمیت مجموعی طور پر 9 میچز کھیلے جائیں گے۔ اس مقابلے کا مقصد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے والے نامور کھلاڑیوں کو ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں دوبارہ ایکشن میں دیکھنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

چوتھا ٹی20، ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں بھارت کو کراری شکست، سیریز 2-2 سے برابر

حیدرآباد (این این آئی) ٹی ٹوئنٹی سیریز کے چوتھے میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کو 24 رنز سے شکست دے کر سیریز 2-2 سے برابر کر دی۔ سیریز کا فیصلہ کن میچ 17 اکتوبر کو بینگلورو میں کھیلا جائے گا۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں بھارت کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 247 رنز اسکور کیے۔ مہمان ٹیم کی جانب سے کپتان شے ہوپ نے 102 رنز کی شاندار ناٹ آؤٹ باری کھیلی۔ شرفین رودرفورڈ 49 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دیگر بلے بازوں میں شمرون ہیٹمائر 33، رومن پاول 24 اور جیول اینڈریو 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بھارت کی جانب سے پرنس یادو، اکشر پٹیل اور ارشدیپ سنگھ نے 1،1 کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں بھارت کی ٹیم 19.1 اوورز میں 223 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ میزبان ٹیم کی جانب سے تنوکیسن 56 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ تلک ورما 43، نتیش کمار ریڈی 41، ابھیشیک شرما 29، کپتان شریاس ایر 16، ایشان کشن 6، ارشدیپ سنگھ 5 (ریٹائرڈ ہرٹ)، اکشر پٹیل 3، نمن دھیر 0 اور پرنس یادو 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کے کیمو پال نے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

ایمباپے اور ہالینڈ نے میسی کے دو مختلف ریکارڈز توڑ دیے

فرانس (بلوچستان نیوز) فرانس کے سپر اسٹار کائیلیان ایمباپے نے چیمپئنز لیگ میں لیونل میسی کا ایک اور ریکارڈ اپنے نام کر لیا جبکہ ناروے کے اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ نے بھی اسی روز نئی تاریخ رقم کر دی۔ ریال میڈرڈ کے فارورڈ ایمباپے نے بدھ کو روما کے خلاف 4-3 کی سنسنی خیز کامیابی کے دوران چیمپئنز لیگ میں 100 میچز کھیلنے والے کم عمر ترین کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ایمباپے نے 27 سال اور 298 دن کی عمر میں 100 واں میچ کھیلا جبکہ میسی نے 28 سال اور 84 دن کی عمر میں یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میسی نے بھی چیمپئنز لیگ میں اپنا 100 واں میچ روما ہی کے خلاف کھیلا تھا۔ ایمباپے نے مقابلے میں ریال میڈرڈ کی جانب سے گول بھی کیا جو اس ٹورنامنٹ میں ان کا 72 واں گول تھا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کلب لیجنڈ رال گونزالیز کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دوسری جانب مانچسٹر سٹی کے ارلنگ ہالینڈ نے چیمپئنز لیگ میں تیز ترین 60 گول کرنے کا میسی کا ریکارڈ توڑ دیا۔ میسی نے 80 میچز میں 60 گول اسکور کیے تھے جبکہ ہالینڈ نے 60 میچز میں یہ کارنامہ انجام دیا

بابر اعظم 32 برس کے ہو گئے ’دوستوں کے ہمراہ کیک کاٹا

لاہور (آئی این پی) ٹیسٹ کپتان بابر اعظم 32 برس کے ہو گئے، اس موقع پر انہوں نے بھائیوں کے ساتھ اپنی سالگرہ کا کیک کاٹا۔ بابر اعظم کی سالگرہ کی تقریب میں قریبی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ کرکٹ سے محبت کے اظہار کے لیے بابر اعظم کی سالگرہ کے کیک پر بیٹ اور بال نمایاں تھے۔ ٹیسٹ کپتان بابر اعظم کی سالگرہ کی تصاویر بھائیوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔

ویرات کوہلی نے لنکڈ اِن پر بھی دھوم مچا دی، دو روز میں لاکھوں فالوورز

دہلی (آئی این پی) بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی نے پروفیشنل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم لنکڈ ان پر ڈیبیو کرتے ہی مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کر دیے۔ ویرات کوہلی کی پروفائل پر صرف 48 گھنٹوں کے دوران فالوورز کی تعداد 3 لاکھ 34 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ کوہلی نے گزشتہ روز لنکڈ اِن پر اپنی پہلی پوسٹ شیئر کی جس میں انہوں نے بھارتی کھیلوں کے مستقبل، مقامی برانڈز کی ترقی اور کرکٹ سے آگے کاروباری منصوبوں سے متعلق اپنے عزائم کا اظہار کیا۔ 37 سالہ کرکٹر نے اپنے پیغام میں اس خواہش کا اظہار کیا کہ بھارت میں ہر کھیل کو اہمیت دی جائے اور ایسے مقامی برانڈز تیار کیے جائیں جو عالمی سطح پر مقابلہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کھیلوں کے شعبے میں مینوفیکچرنگ، صارفین کی مصنوعات اور تقسیم کے نظام پر مشتمل کاروبار قائم کرنا چاہتے ہیں۔

شاہد آفریدی کا پشاور اسکول اور ملتان ٹرین حادثے پر افسوس کا اظہار

پشاور (بلوچستان نیوز) شاہد آفریدی نے افسوسناک حادثات پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے اور ملتان کے قریب ٹرین حادثے نے دل غمگین کر دیا۔ معصوم بچوں اور بے گناہ انسانوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا کہ اس مشکل گھڑی میں میری تمام تر ہمدردیاں اور دعائیں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے جبکہ زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے۔ واضح رہے کہ پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت گرنے سے 33 بچے اور 2 ٹیچرز جاں بحق جبکہ 50 افراد زخمی ہو گئے

ہاکی کھلاڑیوں کو یومیہ 110 ڈالر ادا کیے جا رہے ہیں، محی الدین وانی کا انکشاف

گزشتہ 10 سال میں پاکستان نے ہاکی ٹورنامنٹس میں اتنی شرکت نہیں کی جتنی گزشتہ ایک سال میں کی

کراچی (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین وانی نے انکشاف کیا ہے کہ ہاکی کھلاڑیوں کو یومیہ 110 ڈالر ادا کیے جا رہے ہیں۔ محی الدین وانی نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایچ ایف کی صدارت سنبھالی تو ہاکی فیڈریشن کے مالی معاملات کو مضبوط بنانا بنیادی مقاصد میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ قومی ہاکی ٹیم کو مالی وسائل کی کمی کے مسائل سے نجات دلانا چاہتے تھے، مالی وسائل کی کمی کے باعث پاکستان ہاکی کو مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ صدر پی ایچ ایف نے کہا کہ پاکستان ہاکی فیڈریشن نے لڑکوں اور لڑکیوں کی جونیئر ٹیموں کو بھی بیرون ملک ٹورنامنٹس کیلئے بھیجا ہے۔ گزشتہ 10 سال میں پاکستان نے ہاکی ٹورنامنٹس میں اتنی شرکت نہیں کی جتنی گزشتہ ایک سال میں کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر کھیل کو فنڈز فراہم نہیں کر سکتی، ہاکی فیڈریشن نے اسپانسرز بھی حاصل کیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہاکی میں ٹیکنالوجی متعارف کروائی اور غیر ملکی کوچز بھی لائے۔ واضح رہے کہ پاکستان ہاکی لیگ کا آغاز آئندہ سال لاہور سے ہوگا۔

ہانیہ عامر کو میں نے متعارف کرایا‘ حریم فاروق

لاہور (آئی این پی) اداکارہ اور فلم ساز حریم فاروق نے دعویٰ کیا ہے کہ میں نے ہانیہ عامر کو پہلا موقع دیا تھا۔ ایک حالیہ انٹرویو کے دوران میزبان نے حریم فاروق سے پوچھا کہ کیا آپ نے ہانیہ عامر کو متعارف کرایا تھا؟ اس پر اداکارہ نے جواب دیا کہ بالکل، میں نے ہی انہیں متعارف کرایا تھا۔ حریم فاروق نے کہا ہے کہ لوگ اکثر مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا میں پہلی مرتبہ فلم پروڈیوس کر رہی ہوں، لیکن ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے ہانیہ عامر کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ہانیہ کو بلندیوں تک پہنچنا تھا، میں نے انہیں ابتدا ہی میں پہچان لیا تھا۔ واضح رہے کہ ہانیہ عامر نے 2016 میں کامیڈی فلم جاناں سے اداکاری کا آغاز کیا تھا، اس وقت وہ یونیورسٹی میں زیر تعلیم تھیں۔ حریم فاروق اس فلم کی شریک پروڈیوسر تھیں اور انہوں نے اس میں مختصر کردار بھی ادا کیا تھا، ہانیہ عامر کالج کے زمانے میں اپنی ڈب میش ویڈیوز کے باعث بھی مقبول ہوئی تھیں۔

ہیرا پھیری 3 ریلیز ہوگی یا نہیں؟ پریادرشن نے مداحوں کو کشش و پنج میں مبتلا کر دیا

69 سالہ فلم ساز نے سال 2000 میں ریلیز ہونے والی کامیڈی فلم ہیرا پھیری کی ہدایت کاری کی تھی

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کے معروف ہدایت کار پریادرشن نے فلم ہیرا پھیری 3 کے مستقبل کے حوالے سے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں فلم کی تکمیل مشکل دکھائی دیتی ہے۔ 69 سالہ فلم ساز نے سال 2000 میں ریلیز ہونے والی کامیاب کامیڈی فلم ہیرا پھیری کی ہدایت کاری کی تھی تاہم وہ اب اس کے تیسرے حصے سے الگ ہو چکے ہیں۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں پریادرشن نے فلم سے متعلق پیچیدگیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے میں بہت زیادہ مسائل ہیں جن پر گفتگو کے لیے کئی ابواب درکار ہوں گے۔ پریادرشن کے بقول، انہیں نہیں لگتا کہ یہ فلم کبھی بن بھی پائے گی۔ اس سے قبل جولائی میں بھی ہدایت کار نے اعلان کیا تھا کہ وہ فی الحال ہیرا پھیری 3 کا حصہ نہیں ہیں۔ انہوں نے قانونی تنازعات اور ذاتی اختلافات کو فلم کی راہ میں بڑی رکاوٹیں قرار دیا تھا۔ پریادرشن نے پروڈیوسر فیروز ناڈیاڈوالا کے ساتھ اپنے کشیدہ تعلقات کو بھی فلم سے علیحدگی کی ایک اہم وجہ بتایا۔ ان کے تازہ بیان نے اس مشہور کامیڈی فرنچائز کے مداحوں میں فلم کی ریلیز کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال مزید بڑھا دی ہے۔ واضح رہے کہ ہیرا پھیری اور پھر ہیرا پھیری میں اکشے کمار، سنیل شیٹی اور پاریش راول نے مرکزی کردار ادا کیے تھے۔

نیٹ فلکس نے ایک ہزار ملازمتیں ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا

نیویارک (آئی این پی) معروف اسٹریمنگ کمپنی نیٹ فلکس نے اپنے ملازمین کی تعداد میں کمی کا اعلان کرتے ہوئے تقریباً ایک ہزار افراد کو فارغ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی میڈیا ادارے سی این بی سی کے مطابق کمپنی کی جانب سے ملازمین کو بھیجے گئے ایک داخلی پیغام میں بتایا گیا کہ اس فیصلے سے مجموعی افرادی قوت کا تقریباً چھ فیصد حصہ متاثر ہوگا۔ ملازمتوں میں کٹوتی کا زیادہ تر اثر پروڈکٹ، ٹیکنالوجی، قانونی امور اور انسانی وسائل سے وابستہ شعبوں پر پڑنے کا امکان ہے۔ کمپنی کے شریک چیف ایگزیکٹوز ٹیڈ سرینڈوس اور گریگ پیٹرز نے ملازمین کو بھیجے گئے پیغام میں کہا کہ دنیا بھر کے ناظرین کو تفریح فراہم کرنا ان کا بڑا مقصد ہے، جس کے لیے افرادی قوت اور وسائل کو ترجیحات کے مطابق استعمال کرنا ضروری ہے۔ پیغام میں دونوں سربراہان نے کہا کہ نیٹ فلکس کا کاروبار مستحکم ہے اور ترقی کر رہا ہے، جبکہ کمپنی اپنی سالانہ مالی پیش گوئی کے مطابق آگے بڑھ رہی ہے۔ ان کے مطابق ادارہ اپنی سروس کو بہتر بنانے، ترقی کی رفتار بڑھانے اور جدت کے لیے اہم شعبوں میں سرمایہ کاری جاری رکھے گا

TENDER NOTICE

Tenders are invited under the Balochistan Public Procurement Rules (BPPR) - 2014 by the Balochistan Aviation Company Limited from "Eligible Bidders" dealing in Sales and after - sale services (as applicable) of Helicopters & Accessories as per details contained here The Balochistan Aviation Limited invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627101208701 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Tender Fee** Not Required

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Manufactured Vehicles & Accessories (Total Item(s) Count: 1)	2 %

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 1 Assignments of Similar Nature and Complexity 500,000,000 in Previous 5 Years Turn over of at least 500,000,000 PKR in 5 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Foreign Bidders must be legally registered aviation brokers/OEMs/owners holding verified selling authority. Local firms must be registered with SECP/FBR. Foreign Bidders using a local entity purely for administrative coordination, technical submission, and liaison. Applicable ONLY if the Local Representative is empowered to execute the legal contract or sign financial bids on behalf of the Principal. Successful execution of at least 3 to 5 turbine aircraft supply/brokerage contracts in the past 5 years. Offered aircraft model must hold valid Type Certificates recognized by EASA, FAA, or ICAO. Compliance with ITAR, EAR, and EU Dual-Use regulations. Entity and asset must be cleared of UN, OFAC, and EU sanctions. Written commitment that offered aircraft and documentation conform to PCAA standards for import and state aircraft operation. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 30 October, 2026till 09:45 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 10:45 AM on EPPS System Address: Aviation Complex, Room 9 and 10, block 9, Civil Secretariat, Zarghoon Road, Quetta Phone no: 0819202757
Email: ceo@balochistanaviation.org.pk

Chief Executive Officer
Balochistan Aviation Limited

DAB/AB No.431/15-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

PIAHCL CAREER OPPORTUNITY

PIA Holding Company Ltd.

Career Opportunity at PIA Holding Company Limited (PIAHCL)

PIA Holding Company Ltd (PIAHCL), a public limited company incorporated under the laws of Pakistan and listed at Pakistan Stock Exchange (PSX), serves as the holding company of PIA Investments Limited, Skyrooms (Private) Limited, and Sabre TN Pakistan (Private) Ltd. We are developing a team of experienced and dynamic professionals to drive value and efficiency within our company. Applications are invited from professionals for the following position:

Sr.	Position Title	Vacancies	Max. Age	Position Summary	Qualification & Experience
1	**Assistant Manager (Budgets / Retirement Benefits**	02	30 year	Will support management in managing government-allocated budgets, pensions and medical benefits of large number of employees, pensioners and lead digital integration of retirement benefits operations. **Key Responsibilities:** • **Pension & medical administration:** Maintain up-to-date pensioner records and medical benefits for third-party verification; ensure timely pension and budgets; liaise with insurance companies for uninterrupted medical facility for eligible personnel; reconciliations and audit support. • **Systems integration:** Develop and maintain ERP/accounting software; integrate with other software for verification of source data. • **Data management:** Analyse large datasets; extract and interpret reports from integrated systems; ensure data accuracy and security.	**Education:** • Chartered Accountant (CA) / CA Finalist / ACCA / CMA / CPA Finalist / MBA/MS in Finance, IT, Data Analytics, or BS in Computer Science with Accounting & Finance exposure. **Experience:** • Minimum **03 years** of relevant professional experience in accounting / finance or IT in a large corporate entity. • Hands-on ERP / accounting software implementation, SQL, basic programming, API / database integration and large-dataset handling. • Experience in the insurance, pension, provident fund or employee benefits sector will be preferred.

For further details regarding job requirements, please visit the company's website using the following link: https://piahcl.com.pk/careers.html

GENERAL CONDITIONS:
- All the above positions are based in Islamabad and offered under a performance-driven, KPI-focused fixed-term contract, with the potential for extension depending on performance and organizational needs.
- The age of each candidate shall be calculated on the closing date of receipt of applications.
- A 05-year general age relaxation in the upper age limit shall be admissible.
- All appointments will be based on merit, providing a competitive, market-driven package.
- No TA / DA will be provided for the interviews.
- Preference will be given to candidates with prior experience in organizations of comparable size, scope, and operational complexity.
- Shortlisted candidates will have to submit a prescribed "Declaration" on non-judicial stamp paper as and when required, verifying the antecedents.
- PIAHCL reserves the right to accept or reject any application without assigning any reason.

HOW TO APPLY:
Interested candidates may download the application form from PIAHCL official website at **https://piahcl.com.pk/careers.html** and submit the duly filled application form, along with a detailed resume and professional credentials, to **careers@piahcl.com.pk** within **fifteen (15) days** of the publication of this advertisement.

PIA Holding Company is an Equal Opportunity Employer and Values Diversity in its Workplace.

PID(I) 3454/26

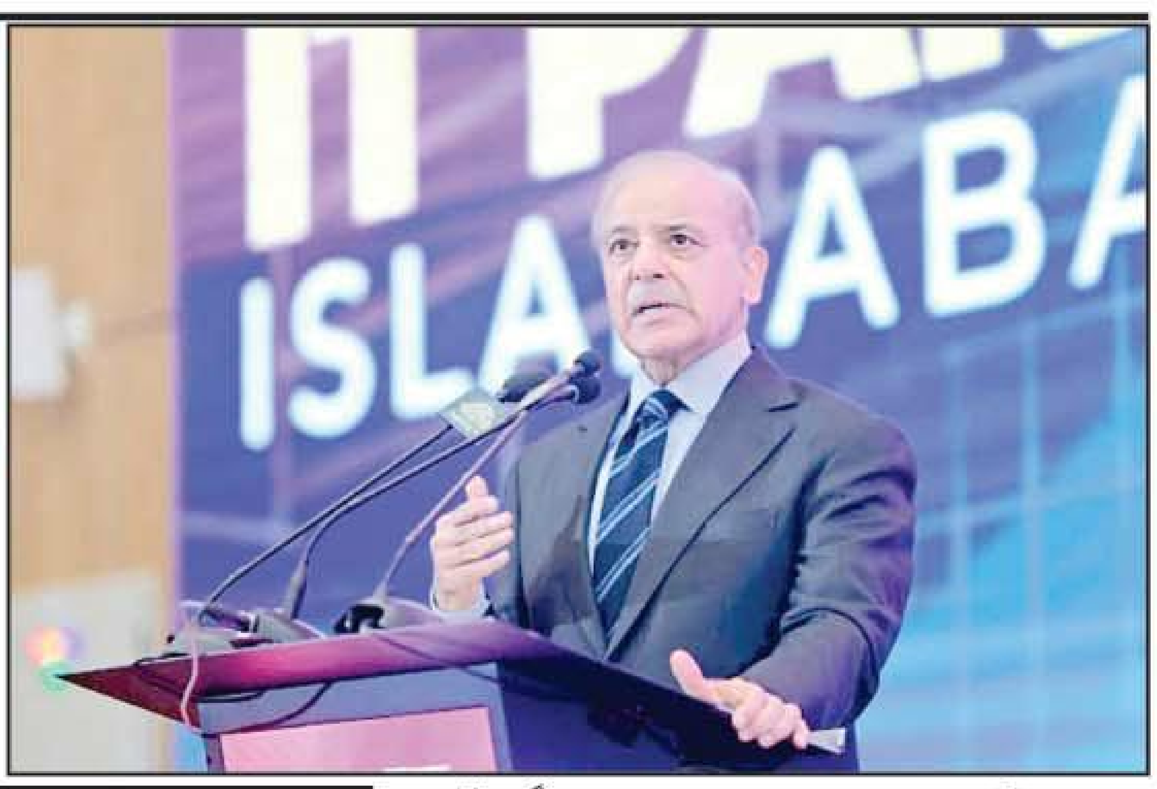

مصنوعی ذہانت اور طلبہ کا مستقبل

تحریر: کاشف حیدری

موجودہ دور سائنس، ٹیکنالوجی اور جدید ذرائع ابلاغ کی ترقی کا دور ہے، جہاں انسانی زندگی کا شاید ہی کوئی شعبہ ایسا ہو جو جدید ٹیکنالوجی کے اثرات سے محفوظ ہو۔ کاروبار، صحافت، طب، تحقیق، صنعت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں نت نئی سہولیات متعارف ہو رہی ہیں، جنہوں نے انسانی زندگی کو پہلے کی نسبت آسان بنا دیا ہے۔ انہی جدید سہولیات میں مصنوعی ذہانت بھی شامل ہے، جس نے مختصر وقت میں دنیا بھر میں غیر معمولی مقبولیت حاصل کی ہے۔ اب چند لمحوں میں کسی موضوع پر معلومات حاصل کرنا، کسی مشکل مسئلے کی وضاحت سمجھنا، تحریر تیار کرنا اور مختلف سوالات کے جواب حاصل کرنا ممکن ہو گیا ہے۔ بلاشبہ یہ انسانی ترقی کا ایک اہم مرحلہ ہے، لیکن ہر نئی سہولت اپنے ساتھ کچھ ایسے سوالات بھی لے کر آتی ہے جن پر غور کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تعلیمی اداروں میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال، خصوصاً اسکولوں، کالجوں اور جامعات کے طلبہ و طالبات کی جانب سے اسائنمنٹس، مضامین، درخواستوں، تقریروں اور دیگر تعلیمی کاموں کو خود انجام دینے کے بجائے مکمل طور پر مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کروانے کا رجحان بھی ایسا ہی ایک اہم مسئلہ ہے، جسے نظر انداز کرنا مستقبل میں تعلیمی نظام کے لیے مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، شعور اور خوش حالی کی بنیاد ہوتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں افراد صرف کتابوں میں موجود معلومات یاد نہیں کرتے بلکہ ان معلومات کو سمجھنے، ان پر غور کرنے، سوال اٹھانے اور عملی زندگی میں استعمال کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ تعلیم کا مقصد محض امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا، اچھے نمبر لینا یا اسناد حاصل کرنا نہیں، بلکہ انسان کی فکری صلاحیتوں کو بہتر بنانا، اس کی شخصیت کو نکھارنا اور اسے زندگی کے مختلف چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بنانا ہے۔ اسی مقصد کے تحت اسکولوں اور کالجوں میں طلبہ کو مختلف موضوعات پر اسائنمنٹس دیے جاتے ہیں، تاکہ وہ کلاس میں پڑھائے گئے اسباق کا مزید مطالعہ کریں، معلومات جمع کریں، ان کا تجزیہ کریں اور پھر اپنی سمجھ کے مطابق انہیں تحریر کی صورت میں پیش کریں۔ جب کوئی طالب علم خود کسی موضوع پر تحقیق کرتا ہے تو اس عمل کے دوران وہ بہت کچھ سیکھتا ہے۔ اسے نئے الفاظ سے واقفیت حاصل ہوتی ہے، اس کی زبان بہتر ہوتی ہے، خیالات کو ترتیب دینے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اور وہ اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کا طریقہ سیکھتا ہے۔ اس کے برعکس اگر طالب علم کسی موضوع کا نام مصنوعی ذہانت کو دے کر چند سیکنڈ میں مکمل مضمون تیار کروا لے اور اسے پڑھے یا سمجھے بغیر اپنے نام سے استاد کے حوالے کر دے تو بظاہر اس کا کام مکمل ہو جاتا ہے، لیکن اس عمل میں تعلیم حاصل کرنے کا بنیادی مقصد پیچھے رہ جاتا ہے۔

آج ہمیں اس بات پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم اپنے بچوں کو حقیقت میں علم حاصل کرنے کی طرف راغب کر رہے ہیں یا صرف اسائنمنٹ مکمل کرنے اور اچھے نمبر حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل کر رہے ہیں؟ اگر ایک طالب علم کو کسی مضمون پر کام کرنے کے لیے کہا جائے اور وہ کتاب کھولنے، معلومات تلاش کرنے اور اپنی سوچ استعمال کرنے کے بجائے براہ راست مصنوعی ذہانت سے تیار شدہ تحریر حاصل کر لے تو اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس نے اس سرگرمی سے کیا سیکھا۔ استاد نے اسائنمنٹ اس لیے دیا تھا کہ طالب علم کی سمجھ میں اضافہ ہو، لیکن اگر طالب علم نے موضوع کو سمجھے بغیر صرف تیار شدہ مواد جمع کروایا تو مقصد حاصل نہیں ہوا۔ اس صورت حال میں اسائنمنٹ محض ایک رسمی کارروائی بن جاتا ہے، جس کا تعلق حقیقی علم کے بجائے کام مکمل دکھانے سے رہ جاتا ہے۔ یہ طرز عمل بظاہر معمولی محسوس ہو سکتا ہے، لیکن اگر بڑی تعداد میں طلبہ اس عادت کو اپنا لیں تو اس کے اثرات تعلیمی معیار اور نئی نسل کی ذہنی تربیت پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس مسئلے کا ایک اہم پہلو طلبہ میں خود لکھنے کی صلاحیت کا کمزور ہونا ہے۔ تحریر ایک ایسی مہارت ہے جو مسلسل مطالعے، مشق اور تجربے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب طالب علم پہلی مرتبہ مضمون لکھتا ہے تو اسے مختلف مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ کبھی اسے مناسب الفاظ نہیں ملتے، کبھی خیالات کو ترتیب دینا مشکل محسوس ہوتا ہے اور کبھی وہ یہ فیصلہ نہیں کر پاتا کہ اپنی بات کا آغاز کہاں سے کرے اور اختتام کس طرح کرے۔ یہ تمام مشکلات سیکھنے کے عمل کا قدرتی حصہ ہیں۔ اگر طالب علم ان مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے خود لکھنے کی کوشش کرے تو رفتہ رفتہ اس کی صلاحیت بہتر ہوتی جاتی ہے۔ وہ اپنی غلطیوں کو پہچانتا ہے، ان کی اصلاح کرتا ہے اور وقت کے ساتھ زیادہ مؤثر انداز میں لکھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

لیکن اگر وہ ہر مرتبہ مصنوعی ذہانت سے مضمون تیار کروانے لگے تو اسے اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کا موقع ہی نہیں ملے گا۔ نتیجتاً اس کی اپنی تحریری صلاحیت مطلوبہ حد تک پروان نہیں چڑھ سکے گی اور ممکن ہے کہ مستقبل میں اسے ایک سادہ درخواست، مضمون یا تقریر تیار کرنے کے لیے بھی دوسروں کی مدد درکار ہو۔ تعلیم کا ایک بنیادی مقصد تخلیقی سوچ کو فروغ دینا بھی ہے۔ انسانی ذہن کی اصل طاقت صرف معلومات جمع کرنے میں نہیں، بلکہ ان معلومات کو سمجھنے، ان سے نئے خیالات اخذ کرنے اور مختلف مسائل کے حل تلاش کرنے میں ہے۔ جب طالب علم کسی موضوع پر خود سوچتا ہے تو اس کے ذہن میں نئے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ وہ کسی بات سے اتفاق یا اختلاف کرنے کی وجہ تلاش کرتا ہے اور اپنے تجربات کی روشنی میں اپنی رائے قائم کرتا ہے۔ یہی عمل اس کی تخلیقی صلاحیتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اگر ہر سوال کا جواب پہلے سے تیار شدہ صورت میں اس کے سامنے موجود ہو اور وہ بغیر غور کیے اسے قبول کرنے لگے تو اس کی آزادانہ سوچ متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے معلومات حاصل کرنا اپنی جگہ مفید ہے، لیکن معلومات کو سمجھنے اور ان کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنے کی ذمہ داری طالب علم کو خود پوری کرنی چاہیے۔ مشین سے حاصل ہونے والا جواب انسانی سوچ کا متبادل نہیں بن سکتا، کیونکہ اصل سیکھنے کا عمل اس وقت مکمل ہوتا ہے جب انسان معلومات کو سمجھ کر انہیں اپنے علم کا حصہ بناتا ہے۔ تحقیق کے میدان میں بھی مصنوعی ذہانت کے استعمال کے حوالے سے احتیاط ضروری ہے۔ تحقیق صرف مختلف معلومات کو ایک جگہ جمع کر دینے کا نام نہیں، بلکہ اس میں معلومات کی صداقت جانچنا، مستند ذرائع تلاش کرنا، مختلف نظریات کا موازنہ کرنا اور شواہد کی بنیاد پر نتیجہ اخذ کرنا شامل ہوتا ہے۔ اگر طالب علم مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والی ہر بات کو درست سمجھ لے تو وہ غلط معلومات کا شکار ہو سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت بعض اوقات ایسی تفصیلات بھی پیش کر سکتی ہے جو نامکمل، غیر مستند یا حقیقت کے برعکس ہوں۔ اسی طرح بعض حوالہ جات بظاہر مستند نظر آتے ہیں، لیکن ان کی تصدیق ضروری ہوتی ہے۔ اگر طالب علم بغیر تحقیق کے ایسے مواد کو اپنے اسائنمنٹ میں شامل کر دے تو اس کے کام کا معیار متاثر ہو سکتا ہے۔ اس لیے جدید ٹیکنالوجی کے دور میں تحقیق کی اہمیت کم نہیں ہوئی بلکہ پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اب صرف معلومات حاصل کرنا کافی نہیں، بلکہ ان کی تصدیق کرنا، ان کے ماخذ کو سمجھنا اور ان کے درست استعمال کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ اس صورت حال میں اساتذہ کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ استاد صرف کتاب پڑھانے والا فرد نہیں بلکہ وہ طلبہ کی فکری تربیت، کردار سازی اور صلاحیتوں کو نکھارنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ جب طالب علم کوئی اسائنمنٹ خود تیار کرتا ہے تو استاد اس کی تحریر کے ذریعے اس کی سمجھ، زبان اور سوچ کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ لیکن جب یہی کام مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کیا جائے تو استاد کے لیے یہ جاننا مشکل ہو سکتا ہے کہ طالب علم نے حقیقت میں کتنا سیکھا ہے۔ ایک بہترین مضمون جمع کروانے والا طالب علم ضروری نہیں کہ اس موضوع کو اچھی طرح سمجھتا بھی ہو۔ ممکن ہے تحریر میں معلومات بہت زیادہ ہوں، الفاظ عمدہ ہوں اور جملوں کی ترتیب بھی مناسب ہو، لیکن جب طالب علم سے اسی موضوع کے بارے میں سوال کیا جائے تو وہ جواب دینے سے قاصر ہو۔ ایسی صورت حال اس بات کی علامت ہے کہ تحریری کام اور حقیقی علم کے درمیان فاصلہ پیدا ہو رہا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اساتذہ کو ایسے طریقے اختیار کرنے چاہییں جن سے طالب علم کی اصل قابلیت سامنے آ سکے۔ تعلیمی اداروں کو بھی اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

صرف اسائنمنٹ جمع کروانے پر نمبر دینے کے بجائے طلبہ سے ان کے کام کے بارے میں سوالات کیے جا سکتے ہیں، کلاس میں مختصر تحریری مشقیں کروائی جا سکتی ہیں اور ایسے موضوعات پر گفتگو کی جا سکتی ہے جن میں طالب علم کو اپنی رائے اور ذاتی مشاہدات بیان کرنے کا موقع ملے۔ اساتذہ طلبہ سے یہ بھی پوچھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کسی نتیجے تک پہنچنے کے لیے کون سے ذرائع استعمال کیے اور ان کی تحقیق کا بنیادی مقصد کیا تھا۔ اس طرح نہ صرف طالب علم کی حقیقی قابلیت کا اندازہ لگایا جا سکے گا بلکہ اس میں اپنے کام کی ذمہ داری قبول کرنے کا احساس بھی پیدا ہوگا۔ تاہم اس عمل میں طلبہ پر غیر ضروری دباؤ ڈالنے یا ہر طالب علم کو مشکوک سمجھنے کے بجائے رہنمائی، تربیت اور اعتماد سازی کو اہمیت دینی چاہیے۔ والدین کی ذمہ داری بھی اس معاملے میں بہت اہم ہے۔ ہر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے تعلیم حاصل کریں، اچھے نمبر لیں اور مستقبل میں کامیاب ہوں۔ لیکن بچوں کی کامیابی کا معیار صرف ان کے نتائج یا اسناد نہیں ہونے چاہییں، بلکہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ وہ کس حد تک خود مختار، ذمہ دار اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد رکھنے والے بن رہے ہیں۔ اگر والدین صرف یہ دیکھیں کہ بچے نے اسائنمنٹ مکمل کر لیا ہے اور اسے اچھے نمبر مل جائیں گے تو ممکن ہے کہ وہ انجانے میں اس عادت کو فروغ دے رہے ہوں جس میں بچے کی اپنی محنت کم ہوتی جا رہی ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں سے ان کے تعلیمی کام کے بارے میں گفتگو کریں، ان سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا سیکھا اور کسی موضوع کو سمجھنے میں انہیں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر بچہ کسی موضوع کو سمجھنے میں دشواری محسوس کرے تو اسے تیار شدہ جواب فراہم کرنے کے بجائے سمجھانے کی کوشش کی جائے، تاکہ وہ خود جواب تلاش کرنے کی عادت پیدا کر سکے۔ یہاں یہ بات واضح کرنا ضروری ہے کہ مصنوعی ذہانت کا ہر استعمال غلط نہیں ہے۔ جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا وقت کی ضرورت ہے اور طلبہ کو اس کے درست استعمال سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر کسی طالب علم کو سائنس کا کوئی مشکل تصور سمجھ نہیں آ رہا تو وہ مصنوعی ذہانت سے اس کی آسان وضاحت حاصل کر سکتا ہے۔ اگر کسی لفظ کا مطلب معلوم کرنا ہو، کسی موضوع کے ابتدائی نکات درکار ہوں یا اپنی تحریر میں املا کی غلطیاں تلاش کرنی ہوں تو مصنوعی ذہانت ایک معاون ذریعہ بن سکتی ہے۔ اسی طرح کسی مشکل سبق کی مختلف مثالیں حاصل کرنے یا کسی نظریے کو آسان زبان میں سمجھنے کے لیے اس سے مدد لی جا سکتی ہے۔ اس طرح کا استعمال طالب علم کے علم میں اضافہ کر سکتا ہے، بشرطیکہ وہ معلومات کو سمجھے اور ان کی تصدیق کرنے کی ذمہ داری خود پوری کرے۔ اصل مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب طالب علم معاونت اور مکمل انحصار کے درمیان فرق ختم کر دیتا ہے اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے بجائے پورا کام کسی مصنوعی نظام کے حوالے کر دیتا ہے۔ اس فرق کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ اگر طالب علم پہلے خود موضوع کا مطالعہ کرے، اپنی سمجھ کے مطابق نکات مرتب کرے اور پھر مصنوعی ذہانت سے ان نکات کی وضاحت یا تحریر کی اصلاح میں مدد لے تو یہ سیکھنے کا ایک مؤثر طریقہ ہو سکتا ہے۔

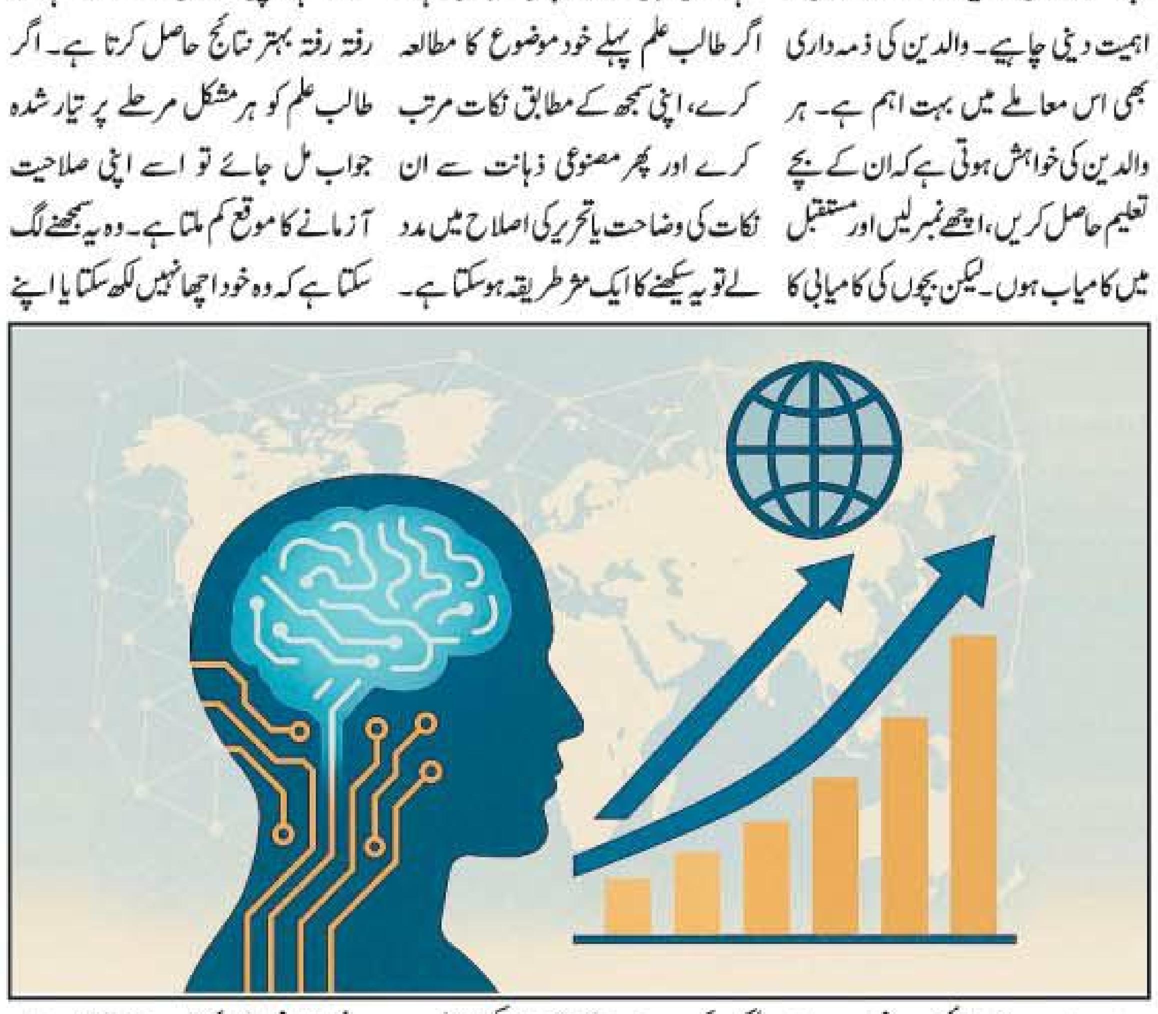

لیکن اگر وہ موضوع کو سمجھے بغیر مکمل مضمون تیار کروائے اور اسے اپنی تحریر کے طور پر جمع کروا دے تو یہ تعلیمی مقصد کے منافی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کا اصل فائدہ اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب اسے انسانی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جائے، نہ کہ ان صلاحیتوں کی جگہ لینے کے لیے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ سہولت اور کامیابی میں فرق ہوتا ہے۔ کسی کام کو آسانی سے مکمل کر لینا ضروری نہیں کہ اس سے علم میں بھی اضافہ ہوا ہو۔ بعض اوقات مشکل کام کو خود انجام دینے میں جو وقت اور محنت صرف ہوتی ہے، وہی انسان کی تربیت اور ترقی کا ذریعہ بنتی ہے۔ تعلیم میں دیانت داری بھی اس موضوع کا ایک اہم پہلو ہے۔ طالب علم جب اپنے نام سے کوئی اسائنمنٹ جمع کرواتا ہے تو اس سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ اس نے اس کام میں اپنی سمجھ، محنت اور صلاحیت کا استعمال کیا ہوگا۔ اگر اس نے مکمل تحریر کسی دوسرے ذریعے سے تیار کروائی ہے اور اس بات کو چھپا کر اسے اپنا کام ظاہر کرتا ہے تو اس سے تعلیمی دیانت داری کے بارے میں سوال پیدا ہوتے ہیں۔ مختلف تعلیمی اداروں میں مصنوعی ذہانت کے استعمال سے متعلق اصول مختلف ہو سکتے ہیں، اس لیے طلبہ کو اپنے ادارے کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ جہاں مصنوعی ذہانت کے استعمال کی اجازت ہو، وہاں اس کے استعمال کو مقررہ اصولوں کے مطابق واضح کرنا مناسب ہے۔ طالب علم کو یہ سمجھنا چاہیے کہ اسائنمنٹ میں غلطی ہو جانا یا کم نمبر حاصل کرنا کوئی ایسی بات نہیں جس سے گھبرایا جائے۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ اس نے خود کوشش کی، موضوع کو سمجھنے کی کوشش کی اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے محنت کی۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ مصنوعی ذہانت پر غیر ضروری انحصار طلبہ کی خود اعتمادی کو کس طرح متاثر کر سکتا ہے۔ خود اعتمادی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب انسان اپنی کوشش سے کسی مشکل کام کو مکمل کرتا ہے، اپنی غلطیوں سے سیکھتا ہے اور رفتہ رفتہ بہتر نتائج حاصل کرتا ہے۔ اگر طالب علم کو ہر مشکل مرحلے پر تیار شدہ جواب مل جائے تو اسے اپنی صلاحیت آزمانے کا موقع کم ملتا ہے۔ وہ یہ سمجھنے لگ سکتا ہے کہ وہ خود اچھا نہیں لکھ سکتا یا اپنے مسائل حل نہیں کر سکتا، حالانکہ حقیقت میں اسے صرف مشق اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے طلبہ کو خود کوشش کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہے۔ ان کی چھوٹی کامیابیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں یہ احساس دلایا جائے کہ محنت کے ذریعے وہ اپنی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری لا سکتے ہیں۔ زبان اور اظہار کی صلاحیت بھی تعلیم کا بنیادی حصہ ہیں۔ طالب علم جب خود مضمون لکھتا ہے تو وہ یہ سیکھتا ہے کہ اپنی بات کو واضح انداز میں کس طرح بیان کرنا ہے، مناسب الفاظ کا انتخاب کیسے کرنا ہے اور خیالات کو کس ترتیب سے پیش کرنا ہے۔ یہ صلاحیتیں صرف امتحانات کے لیے نہیں بلکہ عملی زندگی کے لیے بھی ضروری ہیں۔ مستقبل میں طالب علم کو کسی ملازمت کے لیے درخواست لکھنی پڑ سکتی ہے، کسی اجلاس میں اپنی رائے دینی پڑ سکتی ہے، انٹرویو میں سوالات کے جواب دینے پڑ سکتے ہیں یا کسی اہم مسئلے پر دوسروں کو قائل کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان تمام مواقع پر صرف تیار شدہ تحریر حاصل کرنا کافی نہیں ہوگا، بلکہ موضوع کو سمجھنا اور اپنی بات خود بیان کرنا ضروری ہوگا۔

اگر تعلیمی زندگی میں تحریری مشق کو نظر انداز کیا جائے تو ان صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے مواقع کم ہو سکتے ہیں۔ آج کے طلبہ ہی کل کے ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، محقق، صحافی، کاروباری افراد اور معاشرے کے ذمہ دار شہری ہوں گے۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شعبوں میں علم، مہارت اور ذمہ داری کے ساتھ کردار ادا کریں گے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ان کی تعلیمی بنیاد مضبوط ہو اور وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد رکھتے ہوں۔ ایک ڈاکٹر کو مریض کی صورت حال سمجھ کر فیصلہ کرنا ہوتا ہے، ایک استاد کو طلبہ کے سوالات کا جواب دینا ہوتا ہے، ایک صحافی کو معلومات کی تصدیق کرنی ہوتی ہے اور ایک کاروباری فرد کو حالات کے مطابق فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ ان تمام شعبوں میں ٹیکنالوجی معاون ثابت ہو سکتی ہے، لیکن بنیادی سمجھ، تنقیدی سوچ اور ذمہ داری کی اہمیت برقرار رہتی ہے۔ اسی لیے تعلیمی مرحلے میں خود سیکھنے اور سوچنے کی عادت پیدا کرنا مستقبل کی تیاری کے لیے ضروری ہے۔ اس معاملے میں معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری بھی اہم ہے۔ تعلیمی اداروں، والدین اور طلبہ کو مل کر ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں جدید ٹیکنالوجی کے فوائد سے فائدہ اٹھایا جائے اور انسانی محنت کی اہمیت بھی برقرار رہے۔ طلبہ کو مصنوعی ذہانت کے استعمال کے اخلاقی اصولوں سے آگاہ کیا جائے، اساتذہ کو جدید تعلیمی طریقوں کے مطابق رہنمائی فراہم کی جائے اور والدین کو بچوں کی حقیقی تعلیمی ترقی پر توجہ دینے کی ترغیب دی جائے۔ اگر ہم صرف پابندیوں پر انحصار کریں گے تو ممکن ہے کہ طلبہ اس ٹیکنالوجی کا استعمال چھپانے لگیں، لیکن اگر انہیں اس کے درست اور غلط استعمال کے درمیان فرق سمجھایا جائے تو زیادہ ذمہ دارانہ رویہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مقصد ٹیکنالوجی سے خوف پیدا کرنا نہیں بلکہ اسے سمجھداری سے استعمال کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہونا چاہیے۔ مصنوعی ذہانت کی ترقی مستقبل میں مزید نئی سہولیات متعارف کروائے گی۔ ممکن ہے کہ آنے والے برسوں میں تعلیم کے طریقے مزید تبدیل ہوں اور طلبہ کے لیے معلومات حاصل کرنے کے نئے ذرائع پیدا ہوں۔ ایسے حالات میں ہمیں طلبہ کو صرف معلومات یاد کروانے کے بجائے سوچنے، تحقیق کرنے، مسائل حل کرنے اور اپنی رائے قائم کرنے کی صلاحیتیں سکھانا ہوں گی۔ معلومات تک رسائی آسان ہونے کے باوجود درست معلومات کا انتخاب، ان کی تصدیق اور ان کا مناسب استعمال بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر طالب علم یہ صلاحیتیں حاصل کر لیتا ہے تو وہ جدید ٹیکنالوجی سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ صرف تیار شدہ جوابات کا عادی ہو جائے تو معلومات کی فراوانی کے باوجود اس کی اپنی فکری صلاحیت محدود رہ سکتی ہے۔ میرے نزدیک اس مسئلے کا حل مصنوعی ذہانت کی مخالفت یا اسے مکمل طور پر مسترد کرنے میں نہیں، بلکہ اس کے متوازن اور ذمہ دارانہ استعمال میں ہے۔ ہمیں طلبہ کو یہ سمجھانا ہوگا کہ ٹیکنالوجی ایک ذریعہ ہے، منزل نہیں۔ اس کا مقصد انسان کے کام کو بہتر بنانا، اس کی مشکلات کم کرنا اور اسے مزید سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اگر طالب علم اسے اپنے علم میں اضافے کے لیے استعمال کرتا ہے تو یہ فائدہ مند ہے، لیکن اگر وہ اسے اپنی محنت سے بچنے کا راستہ بنا لیتا ہے تو یہی سہولت اس کی ترقی میں رکاوٹ بھی بن سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر طالب علم خود سے یہ سوال کرے کہ وہ مصنوعی ذہانت سے مدد لے کر حقیقت میں کچھ سیکھ رہا ہے یا صرف اپنا کام مکمل کر رہا ہے۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اسکولوں، کالجوں اور جامعات کے اسائنمنٹس، مضامین، درخواستوں اور دیگر تعلیمی کاموں کو مکمل طور پر مصنوعی ذہانت سے تیار کروا کر اپنے نام سے جمع کروانے کا بڑھتا ہوا رجحان نیک شگون نہیں۔ تعلیم محض کاغذ پر الفاظ لکھنے، اسائنمنٹ مکمل کرنے یا امتحان میں اچھے نمبر حاصل کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان کی سوچ، شعور، کردار اور شخصیت کی تعمیر کا عمل ہے۔ مصنوعی ذہانت معلومات فراہم کر سکتی ہے، مشکل تصورات سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے اور تحریر کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے، لیکن طالب علم کو خود سوچنے، سمجھنے، تحقیق کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کی ذمہ داری بہرحال پوری کرنا ہوگی۔ ہمیں ایسی نسل تیار کرنے کی ضرورت ہے جو جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا جانتی ہو، لیکن اس کی محتاج نہ ہو؛ جو تیار شدہ جوابات پر انحصار کرنے کے بجائے خود سوال کرنے اور جواب تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ حقیقی کامیابی اس میں نہیں کہ طالب علم مصنوعی ذہانت کی مدد سے کتنی عمدہ تحریر تیار کروا سکتا ہے، بلکہ اس میں ہے کہ وہ خود کتنا سیکھتا ہے، کتنا سمجھتا ہے اور اپنے علم کو عملی زندگی میں کس طرح استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ جو علم اپنی محنت، مطالعے اور تجربے سے حاصل کیا جائے، وہی انسان کی سوچ اور شخصیت کا مستقل حصہ بنتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا ہماری ضرورت ہے، لیکن اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر ہم ان دونوں کے درمیان توازن قائم کر سکیں تو مصنوعی ذہانت ہمارے تعلیمی مستقبل کے لیے ایک مفید ذریعہ بن سکتی ہے، ورنہ اس پر غیر ضروری انحصار ہماری نئی نسل کو خود سیکھنے اور خود سوچنے کے بنیادی عمل سے دور کر سکتا ہے۔

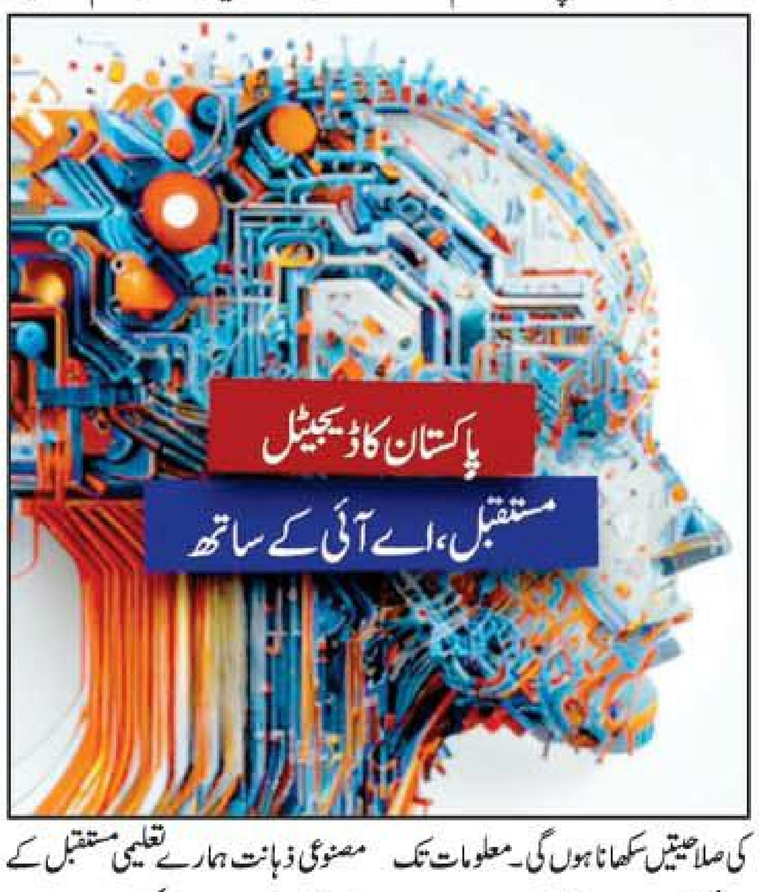

بقیہ بلوچستان نیوز 39

نے جمعرات کو رپورٹ میں کہا کہ اسرائیل تعمیراتی کام شروع کرنے کیلئے ضروری ٹھیکیداروں اور ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر رہا ہے، جس کے باعث منصوبہ تاحال تعطل کا شکار ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس فوجی اڈے میں 150 بین الاقوامی فوجیوں کی تعیناتی کی گنجائش ہوگی۔ اسے غزہ میں تعینات کی جانے والی مجوزہ بین الاقوامی استحکامی فورس کے قیام کی جانب پہلا قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اخبار نے معاملے سے براہِ راست واقف ایک شخص کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ برس اگست میں تعمیراتی ٹھیکہ جاری ہونے کے باوجود اسرائیلی موقف کے باعث منصوبے پر کام شروع نہیں ہوسکا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل سرحدی گزرگاہ نہیں کھولے گا۔ اس صورت حال کے باعث منصوبے کے لئے درکار مشینری اور کارکنوں کی غزہ میں آمد ممکن نہیں ہو رہی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سربراہی میں قائم امن بورڈ نے اگست کے اوائل میں غزہ میں تعمیرات کا پہلا ٹھیکہ امریکی ریاست لوزیانا میں قائم کمپنی آرکل انٹرنیشنل کو دیا تھا۔ معاہدے کے تحت ایک جدید فوجی اڈہ تعمیر کیا جانا ہے، جہاں 150 بین الاقوامی فوجیوں کی تعیناتی کی گنجائش ہوگی۔ یہ اڈہ غزہ میں بین الاقوامی استحکامی فورس کی تعیناتی کے منصوبے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ تاہم ٹھیکہ دیئے جانے کے دو ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود تعمیراتی کام شروع نہیں ہوسکا، کیونکہ اسرائیل ٹھیکیداروں اور ٹرکوں کو غزہ میں داخلے کی اجازت نہیں دے رہا۔ خبار کی رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ اسرائیل منصوبے کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کے لئے کن وجوہات کی بنیاد پر یہ مقف اختیار کر رہا ہے اور آیا ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کوئی مذاکرات جاری ہیں یا نہیں۔ دی گارڈین کے مطابق امن بورڈ کے ترجمان نے رپورٹ میں سامنے آنے والی معلومات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا، جبکہ اسرائیلی فوج اور حکومت نے بھی اس معاملے پر کوئی بیان نہیں دیا۔ اخبار کے مطابق غزہ میں اکتوبر 2025 میں جنگ بندی کے بعد امن بورڈ قائم کیا گیا تھا، جو غزہ سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کوششوں کا ایک اہم حصہ ہے۔ فوجی اڈے کی تعمیر میں رکاوٹوں کے باعث غزہ میں امن بورڈ کے مجوزہ سکیورٹی انتظامات کے مستقبل پر سوالات اٹھ رہے ہیں، خصوصاً اس لئے کہ اس اڈے کو بین الاقوامی استحکامی فورس کی تعیناتی کی جانب پہلا قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ تاحال تعمیراتی کام شروع کرنے کی نئی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا، جبکہ منصوبے پر پیش رفت کا انحصار ٹھیکیداروں، کارکنوں اور تعمیراتی سامان کو غزہ میں داخلے کی اجازت ملنے پر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

راج کے نفاذ کے خلاف خطاب کرتے ہوئے کیا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ آئین کو من پسند انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے، عدالتی نظام کو کمزور کیا جا رہا ہے، سیاسی اختلاف کو دبایا جا رہا ہے اور آزادیٔ اظہار پر قدغنیں عائد کی جا رہی ہیں، جبکہ انتخابات، انسانی حقوق، آئین کی بالادستی اور میرٹ جیسے بنیادی جمہوری اصول اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منتخب صوبائی حکومت کو برطرف کر کے ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا جمہوری اقدار، عوامی مینڈیٹ اور صوبائی خودمختاری کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومت کے عدم تعاون کو جواز بنا کر منتخب حکومت کو ختم کرنا درحقیقت نہ صرف ایک سیاسی جماعت بلکہ پورے صوبے کی منتخب نمائندگی اور پشتون عوام کے حق حکمرانی پر ضرب لگانے کے مترادف ہے۔ کسی بھی جمہوری نظام میں عوام کے ووٹ اور مینڈیٹ کو اس طرح نظرانداز کرنا نہ جمہوریت کے مفاد میں ہے اور نہ ہی وفاق کی مضبوطی کے لیے سودمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو برطرف کرنے اور گورنر راج نافذ کرنے سے دہشت گردی جیسے پیچیدہ مسئلے کا حل تلاش نہیں کیا جاسکتا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ پشتون عوام دہشت گردی کی بھاری قیمت ادا کر چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے پیاروں کے جنازے اٹھائے، اپنے گھر اجڑتے دیکھے اور اپنی نسلوں کو خوف اور عدم تحفظ کے ماحول میں زندگی گزارتے دیکھا ہے۔ دہشت گردی نے پشتونخوا وطن کی معیشت، سماجی زندگی اور مجموعی ترقی کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جبکہ پشتون عوام کی ایک نہیں بلکہ دو نسلیں اس جنگ سے متاثر ہوئی ہیں۔ اس لیے دہشت گردی کے مسئلے پر پشتون عوام کو لیکچر دینے کے بجائے ان کی قربانیوں کا اعتراف کیا جائے اور ان کے تجربات، زمینی حقائق اور تجاویز کو اہمیت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے متاثرہ علاقوں کے عوام، منتخب نمائندوں اور مقامی حکومتوں کو فیصلہ سازی میں مرکزی کردار دینا ناگزیر ہے۔ اگر وفاقی حکومت واقعی دہشت گردی کا خاتمہ چاہتی ہے تو اسے خیبر پختونخوا کے منتخب نمائندوں کو اس مسئلے کے بنیادی اسباب، زمینی حقائق اور ممکنہ حل کے حوالے سے اپنا مؤقف پیش کرنے کا مؤثر موقع دینا چاہیے۔ دہشت گردی کے خلاف پالیسی سازی اسلام آباد کے بند کمروں میں نہیں بلکہ متاثرہ علاقوں کے عوام کی مشاورت، زمینی حقائق اور قومی اتفاق رائے کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام سے بڑھ کر ان کے دکھ، درد اور مشکلات کو کون سمجھ سکتا ہے؟ جس صوبے نے دہشت گردی کا سب سے بڑا بوجھ اٹھایا ہو، اس کے عوام اور منتخب حکومت کو اس مسئلے کے حل میں بنیادی کردار دیا جانا چاہیے۔ دہشت گردی کے نام پر انہی لوگوں کی آواز دبانا انتہائی افسوس ناک ہے جو خود اس کے سب سے بڑے متاثرین میں شامل ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر خیبر پختونخوا کی حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سنجیدہ نہیں تھی تو پھر صوبے کے وزیراعلیٰ نے گزشتہ سال صوبائی اسمبلی میں قومی جرگہ کیوں بلایا تھا؟ اس جرگے کا مقصد خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جامع اور متفقہ پالیسی مرتب کرنا تھا، جس میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور مشترکہ اعلامیے پر اتفاق کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

سکیورٹی اور غیر قانونی امیگریشن کی موثر روک تھام کیلئے انٹرنیشنل سینٹر فار مائیگریشن پالیسی ڈویلپمنٹ کے اشتراک سے اسلام آباد میں منعقدہ "نیشنل رسک اینالیسس سمٹ" سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ تقریب یورپی یونین کے منصوبے II RAPAK (رسک اینالیسس پاکستان، فیز ٹو) کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔ کانفرنس میں یورپی یونین کے انٹرنل افیئرز اور مائیگریشن کے کمشنر میگنس برونر، وزیرِ مملکت برائے داخلہ و انسداد منشیات طلال چوہدری، ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے ڈاکٹر عثمان انور، پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر، فرنٹیکس کے نمائندوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور بین الاقوامی سفارتی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیرِ مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ حکومتِ پاکستان نے انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی ٹریول ایجنٹس کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے اور اس حوالے سے پارلیمنٹ کے ذریعے قوانین کو مزید سخت بنایا گیا ہے جس کی بدولت یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں واضح کمی آئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہمارا ہدف غیر قانونی سمگلنگ کے راستوں کو مکمل طور پر مسدود کرنا اور باضابطہ و قانونی ہجرت کے دروازے کھلے رکھنا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے ڈاکٹر عثمان انور نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے رسک اینالیسز یونٹ کی کامیابیوں کو سراہا اور بتایا کہ یورپی یونین اور آئی سی ایم پی ڈی کے تعاون سے ایف آئی اے اس رسک اینالیسز نظام کو ملک بھر کے تمام زونز تک وسعت دینے پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید پروفائلنگ اور خطرات کی جانچ کے جدید ماڈلز نے پاکستانی بارڈرز پر غیر قانونی نقل و حرکت کی روک تھام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کے متعلقہ سرحدی اداروں اور شراکت داروں کے درمیان مربوط بارڈر مینجمنٹ کے باہمی تعاون کی یادداشت پر باضابطہ دستخط بھی کیے گئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

عالمی خبررساں ادارے بعض مقامات پر مظاہروں کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں جبکہ البانیہ میں سرکاری عمارتوں اور بینکوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ فرانس میں تعلیمی نظام کی خراب صورتِ حال کے خلاف طلبہ کے مظاہرے چوتھے ہفتے میں داخل ہو چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، آئرلینڈ میں تین لاکھ سے زائد سرکاری ملازمین نے 24 گھنٹے کی ملک گیر ہڑتال کی۔ 2009 کے بعد یہ ملک میں سرکاری شعبے کی سب سے بڑی ہڑتال قرار دی جا رہی ہے۔ ہڑتال میں اساتذہ، ڈاکٹرز، نرسیں، صحت کے شعبے کے ملازمین اور سرکاری افسران شریک ہوئے۔ ملازمین کا مطالبہ ہے کہ حکومت نئی تنخواہوں کے معاہدے میں مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے تنخواہوں میں اضافہ کرے۔ ہڑتال کے باعث ملک بھر میں بڑی تعداد میں اسکول، کالج اور جامعات بند رہیں، جبکہ ہزاروں طبی اپائنمنٹس منسوخ کرنا پڑیں۔ تاہم ہنگامی طبی خدمات جاری رکھی گئیں۔ ٹریڈ یونینز اور حکومت کے درمیان مذاکرات کئی ماہ سے تعطل کا شکار ہیں۔ یونین رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ مذاکرات میں پیش رفت نہ ہوئی تو 21 اکتوبر کو دوبارہ ہڑتال کی جاسکتی ہے۔ ادھر فرانس میں تعلیمی نظام کی خراب صورتِ حال کے خلاف طلبہ کے مظاہرے چوتھے ہفتے میں داخل ہو چکے ہیں۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ اسکولوں میں اساتذہ کی کمی دور کی جائے، کلاس رومز میں طلبہ کی تعداد کم کی جائے اور خستہ حال تعلیمی عمارتوں کی مرمت کی جائے۔ 13 اکتوبر کو فرانس کے مختلف شہروں میں احتجاجی مارچ اور اسکولوں کی ناکہ بندی کی گئی۔ فرانسیسی وزارت داخلہ کے اعداد و شمار کے مطابق اس روز ایک لاکھ 61 ہزار سے زائد افراد نے مظاہروں میں شرکت کی، جبکہ گزشتہ ہفتے یہ تعداد تقریباً دو لاکھ 66 ہزار تھی۔ بیشتر مظاہرے پرامن رہے، تاہم بعض مقامات پر پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، آنسو گیس استعمال کی گئی اور املاک کو نقصان پہنچانے کے واقعات بھی سامنے آئے۔ احتجاج کی ایک بڑی وجہ تعلیمی شعبے میں سرمایہ کاری کی کمی اور سرکاری مالی وسائل پر دباؤ بھی ہے، جس کے باعث حکومت کے لیے مظاہرین کے مطالبات پورے کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ البانیہ کے دارالحکومت تیرانا میں 14 اکتوبر کو ہزاروں طلبہ نے تعلیمی اخراجات میں اضافے، جامعات کی سہولیات کی کمی اور مبینہ بدعنوانی کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرے کے دوران بعض افراد نے پولیس پر پتھراؤ کیا، جبکہ وزارتِ تعلیم کی عمارت اور دو بینکوں میں آگ لگنے کے واقعات پیش آئے۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات، مالی معاونت کی کمی اور تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزگار کے محدود مواقع ان کے بنیادی مسائل ہیں۔ بعض مظاہرین نے وزیرِاعظم ایڈی راما سے استعفے کا مطالبہ بھی کیا۔ البانوی حکومت نے پرامن احتجاج کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے تشدد اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی مذمت کی ہے۔ پولیس نے بھی خبردار کیا ہے کہ تشدد، آتش زنی اور اہلکاروں پر حملوں میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق، اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ میں 14 اکتوبر کو اساتذہ نے بہتر کام کے حالات، تعلیمی بجٹ میں اضافے، کلاسوں میں طلبہ کی تعداد کم کرنے اور تنخواہوں میں اضافے کے مطالبات کے لیے غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کی۔ اساتذہ کی تنظیموں نے ماہانہ تنخواہوں میں 600 یورو تک اضافے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ طلبہ بھی احتجاج میں شریک ہوئے اور شہر کی بعض اہم سڑکیں بند کر دیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانا اور ٹیکس وصولیوں کا تناسب مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 15 فیصد تک پہنچانا ہے۔ رپورٹ میں پاکستان پبلک ریسورسز فار انکلوسیو ڈویلپمنٹ (پی آر آئی ڈی) پروگرام کے تحت 70 کروڑ ڈالر کی مالی معاونت کو درمیانے درجے تک تسلی بخش قرار دیا گیا ہے، تاہم اس کے لیے مجموعی خطرات کی درجہ بندی نمایاں رکھی گئی ہے۔ اس پروگرام کا ایک اہم ہدف ٹیکس وصولیوں کا تناسب جون 2025 کے 12.3 فیصد سے بڑھا کر جون 2030 تک 15 فیصد کرنا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق سیاسی اور حکمرانی کے خطرات، معاشی صورت حال، ادارہ جاتی صلاحیت، مالیاتی نظم و ضبط اور ماحولیاتی و سماجی معیارات سے متعلق مسائل پروگرام پر عمل درآمد کو متاثر کر سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پروگرام کے تحت 29 جون کو 16 کروڑ 45 لاکھ 20 ہزار ڈالر کی پیشگی رقم جاری کی گئی۔ عالمی بینک نے فنڈز کے اجرا سے منسلک بیشتر اہداف پر نمایاں پیش رفت کو سراہتے ہوئے اسے اصلاحاتی پروگرام پر عمل درآمد میں مسلسل پیش رفت کا عکاس قرار دیا۔ عالمی بینک اور حکومت پاکستان منصوبے کی سرگرمیوں اور اخراجات کی تقسیم میں تبدیلیوں کے بعد تکنیکی معاونت کے انتظامات کو فعال بنانے اور منظوری کے مراحل میں تاخیر کے اثرات کم کرنے کے لئے مل کر کام کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کی گورننگ کونسل کی تشکیل اور چیف شماریات دان کی تقرری میں تاخیر کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ عالمی بینک کے مطابق پروگرام کی شرائط کے تحت چیف شماریات دان کا عہدہ خالی نہیں رہنا چاہیے اور کسی موجودہ سرکاری افسر کو عارضی طور پر یہ ذمہ داری سونپنا بھی قابل قبول نہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ عہدہ 24 ستمبر 2026 سے خالی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

تبدیل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کو بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر محمد سلیمان الجاسر سے ملاقات میں کہی۔ ملاقات میں پاکستان کے ساتھ ترقیاتی تعاون کو تیز کرنے اور ترجیحی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر نے ڈاکٹر الجاسر کو دوسری پانچ سالہ مدت کے لیے دوبارہ چیئرمین منتخب ہونے پر مبارک باد دی اور اسلامی ترقیاتی بینک کی قیادت پر پاکستان کے اعتماد کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ متوقع مالی معاونت کو موثر بنانے کے لیے منصوبوں کی واضح فہرست تیار کی جائے جس میں مالی منظوری، رقوم کے اجرا اور عمل درآمد کے لیے مقررہ اوقات کار شامل ہوں۔ احد خان چیمہ نے سکھر حیدرآباد ایم 6- موٹروے کے لیے اسلامی ترقیاتی بینک کی جانب سے 475 ملین ڈالر کی مالی معاونت کو سراہا اور پاکستان کے پولیو کے خاتمے کے پروگرام کے لیے مسلسل تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس پروگرام کے پانچویں مرحلے کے لیے حال ہی میں منظور کی گئی 100 ملین ڈالر کی معاونت کا بھی خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ایم ایل 1- ریلوے اپ گریڈیشن منصوبے کو پاکستان کے ریلوے نیٹ ورک کی جدید کاری، رابطہ کاری میں بہتری اور معاشی مسابقت بڑھانے کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے اسلامی ترقیاتی بینک سے مزید مالی معاونت کی درخواست کی۔ انہوں نے منصوبے کی تیاری اور عمل درآمد میں تیزی لانے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک اور دیگر شریک مالیاتی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ کاری پر بھی زور دیا۔ وفاقی وزیر نے تجارت کے فروغ اور نجی سرمایہ کاری میں اضافے کے لیے اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تعاون کے ذریعے برآمدات کے لیے مالی معاونت، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، بنیادی ڈھانچے، سرکاری و نجی شراکت داری اور توانائی کی منتقلی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھائے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے مالی سال 26-2025 کے دوران انٹرنیشنل اسلامک ٹریڈ فنانس کارپوریشن کے ذریعے ایک ارب ڈالر سے زائد کی تجارتی مالی معاونت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے بہتر ہوتے معاشی اشاریوں اور کریڈٹ پروفائل کے پیش نظر آئندہ مالی سہولیات زیادہ مسابقتی شرائط پر فراہم کی جائیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد سلیمان الجاسر نے حکومت پاکستان کے اقتصادی ترقی کے وژن کو سراہا اور ملک کی ترقیاتی ترجیحات کے حصول میں تعاون جاری رکھنے کے لیے اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں دونوں جانب سے موثر عمل درآمد، تبدیلی کا باعث بننے والی سرمایہ کاری اور قابل پیمائش ترقیاتی نتائج کے حصول کے لیے مضبوط اور نتائج پر مبنی شراکت داری کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

اسکی والدہ کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا جس سے وہ زخمی ہوگئیں۔ پولیس حکام کے مطابق معاملہ ابھی تفتیش طلب ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد حقائق سامنے آئیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم بچے روشن مستقبل کے خواب لے کر اسکول گئے تھے، لیکن اس افسوسناک سانحے نے ان کے خاندانوں کو ناقابلِ بیان غم سے دوچار کر دیا۔ بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش واقعہ ہے، جس پر ہر دل رنجیدہ ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ گورنر راج پی ٹی آئی حکومت کو جواب دہی سے بری نہیں کرتا، بلکہ اس دورِ حکومت میں تعلیمی اداروں کی عمارتوں کے حفاظتی معائنے اور بچوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات سے متعلق سوالات کے جواب دینا ہوں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے اور غفلت کے مرتکب افراد کو جواب دہ بنایا جائے انہوں نے کہا کہ پشاور کو محض تعزیتی بیانات نہیں بلکہ حقائق سامنے لانے، شفاف تحقیقات اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی حالت، حفاظتی انتظامات اور ضروری مرمت پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق طلباء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبرِ جمیل دے اور زخمی طلباء کو جلد صحت یابی عطا فرمائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

کردیا، فیصلے کے مطابق انا کی تسکین کیلئے لڑکی کے قاتل کو کوئی رعایت نہیں ملے گی، عورت کوئی مال یا شے نہیں جس پر زبردستی قبضہ کیا جائے، اسلام میں بھی نکاح کیلئے عورت کی رضامندی بنیادی شرط ہے۔ فیصلے کے مطابق بدقسمتی سے صدیوں تک عورت مردوں کیلئے تبادلے کا سامان بنی رہی، وٹہ سٹہ اور ونی جیسی فرسودہ رسوم کی اجازت اب نہیں دی جائے گی، دیگر مجرمان کو سزا میں کمی کیلئے میسر رعایت عورت کے قاتل کیلئے نہیں۔ مجرمان کامران کی نظرثانی درخواست خارج کی جاتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

دیگر تجارتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل گوادر پورٹ داؤد کلمتی بھی موجود تھے، جبکہ وفد میں ایکسپورٹر تفتان امان اللہ جمالدینی، گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سابق صدور جہند ہوت اور شمس الحق کلمتی، جبکہ سابق جنرل سیکریٹری خالد سیف شامل تھے۔ اجلاس میں گوادر پورٹ سے گبد/ ریمدان 250 بارڈر کے ذریعے تجارت کے فروغ، ٹرانسپورٹیشن، کسٹمز، سیکیورٹی، کنٹینرز کی نقل و حرکت اور ٹی آئی آر (TIR) نظام سے متعلق امور زیرِ بحث آئے۔ اس موقع پر زور دیا گیا کہ گوادر سے ایران کے سرحدی علاقے تک مختصر ترین زمینی راستے سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دی جائے اور گبد/ریمدان کوریڈور کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ اجلاس میں گبد/ریمدان بارڈر پر پارکنگ، وزن کرنے کے کانٹے اور دیگر سرحدی سہولیات کی عدم دستیابی یا ان سے متعلق مسائل بھی زیرِ غور آئے۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ان مسائل اور تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کسٹمز سمیت دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ہونے والے اجلاس میں امور کو اجاگر کیا جائے گا، تاکہ سرحدی تجارت کو سہل بنانے اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔ واضح رہے کہ آنے والا اجلاس 8 اکتوبر 2026ء کو کراچی میں ڈی جی ٹرانزٹ اینڈ ٹریڈ کسٹم کی زیرِ صدارت منعقدہ ٹرانزٹ ٹریڈ اجلاس کا تسلسل ہوگا۔ کراچی اجلاس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایران کے ساتھ زمینی تجارت، ٹی آئی آر (TIR) نظام اور تجارتی سرگرمیوں میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے فیصلہ کیا گیا تھا کہ عملی پیش رفت کو یقینی بنانے اور مسائل کے حل کے لیے دوسرا اجلاس گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ حکام، تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس کی شرکت سے تجارتی مسائل کے حل اور سرحدی تجارت کے فروغ کے لیے اقدامات کو آگے بڑھایا جائے گا

بقیہ بلوچستان نیوز 49

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پولیس فورسز کو عملے اور وسائل کی کمی کے مسائل کا سامنا ہے، کاریں چوری کر کے کانگو اور جمیکا سمیت دیگر ممالک کو بھیج دی جاتی ہیں۔ گاڑیوں کے پرزے بھی کھول کر الگ کر دیئے جاتے ہیں، چوری میں اضافے کے سبب گاڑیوں کی انشورنس میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

ہوئی اور 15 مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ ترک میڈیا رپورٹ کے مطابق بارش کے دوران استنبول کے علاقے فاتح کے محلے بالات میں واقع چوکر بوستان پارک کے قریب 14 سالہ لڑکا پانی میں داخل ہوا تو اسے بجلی کا کرنٹ لگ گیا۔ حکام کے مطابق لڑکے کی شناخت صرف ابتدائی حروف ایم آئی سے ظاہر کی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ علم، شعور، اتحاد اور منظم قومی سیاسی جدوجہد کے ذریعے ہی پشتون قوم کو درپیش مسائل کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے اور قومی حقوق کے حصول کی جدوجہد کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ یونیورسٹی پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی علاقائی تنظیم کے زیر اہتمام نئے داخل ہونے والے طلبہ و طالبات کے استقبال اور فارغ التحصیل طلبہ کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی صدارت پشتونخوا ایس او کے علاقائی سیکرٹری امین تنکیال نے کی، جس میں سینکڑوں طلبہ و طالبات اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ تقریب سے پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، پشتونخوا ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، پشتونخوا نیپ کے مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان چیئرمین، صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی، یونیورسٹی اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ خان بڑیچ، پشتونخوا ایس او کے آفس سیکرٹری زوہیب خان کبزئی اور نئے داخل ہونے والے طلبہ کے نمائندے زین اللہ خان نے خطاب کیا۔ تقریب کی نظامت خیر اللہ لونی اور پامیر خان نے کی، جبکہ تلاوتِ کلام پاک کی سعادت عتیق خان نے حاصل کی۔ اس موقع پر پارٹی اور پشتونخوا ایس او کے رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ مقررین نے نئے داخل ہونے والے طلبہ و طالبات کو یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کے آغاز پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنا ان کے لیے ایک اہم موقع اور اعزاز ہے۔ پشتونخوا وطن میں آج بھی لاکھوں بچے بنیادی تعلیم سے محروم ہیں، جبکہ بے شمار نوجوان معاشی مشکلات، محدود تعلیمی سہولیات اور دیگر رکاوٹوں کے باوجود اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں یونیورسٹی تک رسائی حاصل کرنے والے طلبہ کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ اپنے تعلیمی مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، علم کے حصول کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور محنت، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے والدین اور خاندان اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے بے شمار مشکلات برداشت کرتے ہیں اور اپنی ضروریات کو محدود کر کے ان کے تعلیمی اخراجات پورے کرتے ہیں۔ لہٰذا طلبہ و طالبات کو چاہیے کہ وہ اپنے خاندانوں کی امیدوں پر پورا اتریں، اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں اور علم و ہنر سے آراستہ ہو کر اپنے عوام اور وطن کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں۔ نصر اللہ خان زیرے نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کی ذمہ داریاں صرف نصابی تعلیم اور ڈگری کے حصول تک محدود نہیں ہونی چاہئیں، بلکہ انہیں اپنے قومی، تاریخی، سیاسی، سماجی اور ثقافتی حالات کا بھی گہرا مطالعہ کرنا چاہیے۔ نوجوانوں کو اپنی قومی تاریخ، مادری زبان، ثقافت اور قومی حقوق سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے ایک باشعور، ذمہ دار اور ترقی پسند معاشرے کی تشکیل کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ایس او نوجوانوں میں علمی و سیاسی شعور اجاگر کرنے اور انہیں قومی و جمہوری جدوجہد سے روشناس کرانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ مقررین نے کوئٹہ یونیورسٹی کی انتظامیہ کی جانب سے طلبہ کے پروگراموں پر پابندیاں عائد کرنے اور ان کی سرگرمیوں میں رکاوٹیں ڈالنے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹیاں محض کتابوں، امتحانات اور ڈگریوں کے حصول کے مراکز نہیں ہوتیں، بلکہ یہ علمی تحقیق، فکری تربیت، سیاسی شعور، ادبی و ثقافتی سرگرمیوں، برداشت اور شخصیت سازی کے اہم ادارے ہیں۔ طلبہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ یونیورسٹی کے قواعد و ضوابط اور پُرامن سرگرمیوں کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی علمی، ادبی، ثقافتی اور جمہوری تقریبات منعقد کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

جس میں صوبے کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین انٹرپرینیورز نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے اپنے خطاب میں صوبے کی عظیم ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن ہے کہ خواتین اور نوجوانوں کو کاروبار اور ہنرمندی کی ترقی کی جانب راغب کیا جائے اور انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خود روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں اور صوبے کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے اغراض و مقاصد سے شرکاء کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ بی ایف سی کے ذریعے خواتین کو کاروبار شروع کرنے کے لیے ضروری رہنمائی، سہولیات اور متعلقہ اداروں سے رابطے میں معاونت فراہم کی جائے گی، تاکہ انہیں کاروباری سرگرمیوں کے آغاز میں درپیش مشکلات کو کم کرنے میں مدد مل سکے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون بی ٹیوٹا کی خدمات پر روشنی ڈالی جبکہ سی ای او بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ عبدالمنان نے بھی ادارے اور بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے آپریشنز، خدمات اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایک پینل ڈسکشن کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں سیکریٹری محکمہ ترقی نسواں حکومت بلوچستان شیر شاہ غلزئی، مینیجر سمیڈا محمد اقبال، سی ویمن یونیورسٹی کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز کی سربراہ محترمہ نازنین درانی، ایس آئی اے کے شریک بانی نثار آغا اور ڈوچ پاکستان کی چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ دیدار مینگل نے شرکت کی۔ پینل کے شرکاء نے خواتین کو کاروباری مواقع، ادارہ جاتی معاونت، ہنرمندی، کاروبار کے فروغ اور دستیاب سہولیات کے حوالے سے مفید معلومات فراہم کیں۔ تقریب کے دوران خواتین انٹرپرینیورز کی جانب سے مختلف مصنوعات اور کاروباری سرگرمیوں پر مشتمل اسٹالز بھی لگائے گئے، جن کے ذریعے خواتین کی تخلیقی صلاحیتوں، کاروباری مہارتوں اور مقامی مصنوعات کو اجاگر کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53

اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کریں گے، جس میں قانون سازی، صوبائی امور اور عوام کو درپیش اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ تمام اراکین اسمبلی کو مقررہ وقت پر اجلاس میں شرکت یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54

عبوری ضمانت منظور کرلی ہے۔ ذرائع کے مطابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد افضل مجوکہ نے ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت کی۔ عدالت نے نہار محمد کی 20 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض 20 اکتوبر تک عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے مقدمے کے فریقین کو نوٹسز جاری کر دیے ہیں۔ سماعت کے دوران ملزم نہار محمد اپنے وکلا کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے تھے۔ ملزم کے وکیل نے مقف اختیار کیا کہ ان کا مئکل بے گناہ ہے اور اسے جان بوجھ کر مقدمے میں نامزد کیا گیا ہے۔ عدالت نے عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے فریقین کو آئندہ سماعت پر دلائل دینے کی ہدایت کر دی۔ مقدمے میں لائبہ اعجاز کی مبینہ فراڈ کے بعد خودکشی کے معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ واضح رہے کہ چند روز قبل اسلام آباد کی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سے بی ایس کے شعبے میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والی طالبہ لائبہ کی مبینہ خودکشی کے کیس سے متعلق اہل خانہ نے الزام عائد کیا تھا کہ بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے لیے امریکی یونیورسٹی میں داخلے کے نام پر 70 لاکھ روپے کا تعلیمی فراڈ اس واقعے کا بنیادی سبب بنا۔ پولیس کے مطابق لائبہ کے اہل خانہ نے انکشاف کیا تھا کہ ایک تعلیمی کنسلٹنٹ نے امریکی یونیورسٹی میں داخلے کی آڑ میں ان سے بھاری رقم طلب کی تھی، تاہم بعد میں داخلے کی تمام دستاویزات جعلی ثابت ہوئیں تھیں۔ طالبہ کے اہل خانہ کے مطابق لائبہ مزید تعلیم کے لیے امریکا جانے کی خواہش مند تھی اور اس مقصد کے لیے ایک تعلیمی کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کی گئی تھیں، جس نے داخلے کی ترغیب دے کر مجموعی طور پر ستر لاکھ روپے کا تقاضہ کیا تھا۔ لائبہ کے والد، جو موٹر سائیکل پر دودھ فروخت کر کے انتہائی محدود وسائل کے باوجود بچوں کی تعلیم کے اخراجات برداشت کرتے تھے، انہوں نے اپنی بیٹی کے روشن مستقبل کی خاطر اپنا ذاتی پلاٹ فروخت کر کے کنسلٹنٹ کو 21 لاکھ روپے کی پیشگی ادائیگی کر دی تھی۔ باقی ماندہ رقم کا بندوبست کرنے کے لیے لائبہ کی والدہ کے زیورات بھی بینک میں رہن رکھوائے گئے تھے تاکہ مطلوبہ رقم ادا کی جا سکے۔ اہل خانہ نے مزید بتایا کہ جب داخلے سے متعلق موصول ہونے والی دستاویزات کی متعلقہ ذرائع سے تصدیق کرائی گئی تو وہ مکمل طور پر جعلی نکلیں۔ اس فراڈ کا انکشاف ہونے پر لائبہ شدید ذہنی تناؤ اور صدمے کا شکار ہوگئی تھی، اور اس نے اپنے ماموں کو ایک آخری پیغام بھیجا جس میں اس نے التجا کی کہ میرے ساتھ ہونے والے اس فراڈ کے بارے میں والدہ کو نہ بتایا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

اصولوں اور عوامی مینڈیٹ کی پاسداری کے بجائے اپنے شخصی مفادات کو ترجیح دی ہے، جمہوریت کا نام لینے والی قوتوں نے جب بھی اپنے اقتدار کو خطرہ محسوس کیا تو حقیقی عوامی قوت جمعیت علماء اسلام کا راستہ روکنے کے لیے غیر آئینی اقدامات اور سودابازی سے گریز نہیں کیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ عوامی شعور اور نظریاتی سیاست کو انتظامی فیصلوں اور اقتدار کی سازشوں کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورنر راج کے حوالے سے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے طرزِ سیاست میں کوئی بنیادی فرق دکھائی نہیں دیتا، دونوں جماعتیں جمہوریت اور آئین کی بالادستی کے دعوے کرتی ہیں، لیکن جب سیاسی مفادات کا معاملہ سامنے آتا ہے تو ان کے عملی اقدامات پر سوالات اٹھتے ہیں۔ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندگی کے شکار صوبے میں گورنر راج یا کسی بھی غیر معمولی آئینی اقدام کی بات کرنے کے بجائے عوامی مسائل کے حل، منتخب نمائندوں کے مینڈیٹ کے احترام اور جمہوری اداروں کے استحکام کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی سیاست کا محور اقتدار کا حصول نہیں بلکہ عوام کی خدمت، آئین کی بالادستی، پارلیمانی جمہوریت کا تحفظ، صوبے کے وسائل پر عوام کے حق کو تسلیم کرانا اور محروم طبقات کو ان کے حقوق دلانا ہے۔ جب بھی جمعیت علماء اسلام کو صوبے کی خدمت کا موقع ملا، اس نے ترقیاتی منصوبوں، روزگار کے مواقع، عوامی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے اپنی صلاحیتوں کے مطابق کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بے روزگاری، غربت، پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی اور امن و امان کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ان مسائل کا حل سیاسی انتقام، اقتدار کی تبدیلیوں اور غیر جمہوری تجربات میں نہیں بلکہ سنجیدہ حکمت عملی، شفاف طرزِ حکمرانی، میرٹ کی بالادستی اور عوامی وسائل کے منصفانہ استعمال میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ سیاسی جماعتیں عوامی فیصلے کا احترام کریں، اختلاف رائے کو برداشت کریں اور سیاسی مسائل کا حل آئینی و پارلیمانی طریقہ کار کے ذریعے تلاش کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56

جمع کرا دی ہے۔ جماعت اسلامی بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سیکریٹری صوبائی اسمبلی سے ملاقات کے دوران قرارداد تحریری طور پر پیش کی۔ مجوزہ قرارداد میں مقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں بعض نام نہاد سردار اور نواب عوام کی فلاح و بہبود کے بجائے ان پر ظلم و جبر کر رہے ہیں۔ قرارداد میں خضدار میں اسماجنگ اور قلات میں لائبہ نچاری کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے سرداری نظام کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

کے والدین اور دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کربناک گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کا دکھ پوری قوم کا دکھ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچوں کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے والدین اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے اور حادثے میں زخمی ہونے والے بچوں کو جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58

مطابق کوئٹہ سے آئی ہوئی اینٹی کرپشن کی ٹیم نے گزشتہ روز مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ کیا اور سرکاری اراضیات پر قبضہ و غیر قانونی تعمیرات کا جائزہ لیا آج جمعرات کے روز ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے اینٹی کرپشن کی ٹیم نے اپنی نگرانی میں مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی میں تعمیر کیے گئے کئی درجن غیر قانونی دکانات مسمار کروا دیے گئے مسمار کیے گئے دکانات کی مالیت کروڑوں روپے بتائی جا رہی ہے جبکہ مارکیٹ کمیٹی میں بدعنوانی کرپشن بے ضابطگیوں ناجائز اختیارات کے استعمال کرنے پر اینٹی کرپشن کوئٹہ نے چیرمین مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی کو بیس اکتوبر کو طلب کرلیا ہے جن سے پوچھ گچھ اور تحقیقات کی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

سے کوکین اور آئس برآمد ہوئی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم نے بتایا کہ یہ منشیات آزاد جکھرانی کی ہے اور ان کے بنگلے پر مزید منشیات موجود ہیں۔ پولیس کے مطابق چھاپے کے وقت آزاد جکھرانی گھر پر نہیں تھے انہیں گرفتار نہیں کیا جاسکا تاہم ان کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔ پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی اعجاز جکھرانی نے کہا کہ پولیس چھاپے کے دوران چادر چار دیواری کا تقدس پامال کیا گیا، اپنے بھائی سے لاتعلقی کا اعلان کر چکا ہوں لیکن یہ ہمارا خاندانی گھر ہے۔ اعجاز جکھرانی کا کہنا تھا کہ وزیرِ داخلہ سندھ اور آئی جی سندھ کو معاملے سے آگاہ کر دیا، چھاپے کی تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داروں کو سزا دی جائے۔ سندھ اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی چیئرپرسن فریال تالپور نے سابق رکن قومی اسمبلی مرحوم بابل خان جکھرانی کی رہائش گاہ پر پولیس چھاپے کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی سندھ سے رپورٹ طلب کر لی۔ فریال تالپور نے واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر حقائق پر مبنی جامع رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چادر اور چار دیواری کے تقدس کو پامال نہیں ہونا چاہیے اور کسی بھی شہری کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جاسکتی۔ معاملات کو قانون اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق حل کیا جائے اور ذاتی رنجشوں کو سیاست میں گھسیٹنے سے گریز کیا جائے۔ فریال تالپور نے مزید کہا کہ قانون کی بالادستی اور شہریوں کے احترام پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، واقعے کے تمام حقائق سامنے لائے جائیں تاکہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60

بھر کے قومی عجائب گھروں میں بلوچستان کے تاریخی و ثقافتی ورثے کے لیے مستقل نمائشی گوشے مختص کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین صدیوں پر محیط ثقافتی روایات اور منفرد ہنرمندی کی امین ہیں۔ بلوچی کشیدہ کاری، روایتی ملبوسات، قالین بافی اور دیگر دستکاریوں میں ان کی مہارت صوبے کی تہذیبی شناخت کا اہم حصہ ہے، جسے قومی اور عالمی سطح پر مؤثر انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کو ملکی و بین الاقوامی ثقافتی نمائشوں میں شرکت کے منظم مواقع فراہم کرنے سے نہ صرف ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو پذیرائی ملے گی بلکہ ان کے لیے معاشی خودمختاری اور روزگار کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے قومی عجائب گھروں میں بلوچستان کے ثقافتی ورثے کے مستقل نمائشی گوشوں کے قیام کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی تاریخی شناخت، روایتی فنون اور ثقافتی تنوع کو قومی سطح پر مستقل نمائندگی ملنی چاہیے تاکہ نئی نسل اور ملکی و غیر ملکی سیاح صوبے کے تہذیبی سرمائے سے بہتر طور پر آگاہ ہوسکیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ خواتین کی معاشی ترقی اور ثقافتی ورثے کا تحفظ ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ بلوچستان کی ہنرمند خواتین کو قومی ثقافتی سرگرمیوں کا مستقل حصہ بنانے کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر ادارہ جاتی تعاون اور مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے۔ ملاقات میں بلوچستان کی خواتین ہنرمندوں کے لیے نمائشی مواقع میں اضافے اور صوبے کے ثقافتی ورثے کو قومی عجائب گھروں میں مستقل جگہ دینے سے متعلق تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61

ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین زراعت، لائیو اسٹاک، گھریلو صنعتوں اور دیگر شعبوں میں محنت کر کے نہ صرف اپنے خاندانوں کی کفالت میں حصہ ڈالتی ہیں بلکہ ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کی محنت اور خدمات ملک کی ترقی کے لیے ناگزیر ہیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور معاشی خودمختاری کے یکساں مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خواتین کو جدید زرعی طریقوں، فنی تربیت اور چھوٹے کاروبار کے لیے سہولیات فراہم کر کے ان کی معاشی حالت بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کرنا ضروری ہے تاکہ وہ بااختیار ہو کر معاشرے اور ملکی ترقی میں مزید فعال کردار ادا کر سکیں۔ جمال شاہ کاکڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کی ترقی، حقوق کے تحفظ اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی تشکیل کے لیے خواتین کی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنا ناگزیر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر تعلیم، محکمہ ہائر ایجوکیشن بلوچستان، یونیورسٹی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ تربت میں انجینئرنگ یونیورسٹی کے سب کیمپس کے قیام سے پورے مکران میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی۔ والدین کو امید پیدا ہوئی تھی کہ اب ان کے بچوں، بالخصوص طالبات کو اعلیٰ فنی اور انجینئرنگ تعلیم کے لیے کوئٹہ، خضدار، کراچی یا ملک کے دیگر دور دراز شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا اور جدید تعلیم ان کی دہلیز پر دستیاب ہوگی۔ تاہم تقریباً دو سال سے نئے داخلے نہ ہونے کے باعث یہ امیدیں مایوسی میں تبدیل ہوتی جا رہی ہیں۔ والدین اور عوامی حلقوں نے کہا کہ ہم خود کو خوش قسمت سمجھ رہے تھے کہ اعلیٰ اور جدید تعلیم ہمارے گھروں کی دہلیز تک پہنچ گئی ہے اور ہمارے بیٹے اور بیٹیاں انجینئرنگ سمیت مختلف شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 63

پورٹ خالد کاکڑ اور دیگر نے ایران ایئر کے پرواز سے آنے والے زاہدان چیمبر آف کامرس کے عہدیداروں کا استقبال کیا۔ کوئٹہ سے مشہد و زاہدان ایران ایئر پروازوں کا آغاز کا افتتاح دسمبر 2025 میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کیا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64

خانہ جات، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ، ڈی پی او شین خلیل کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران متعلقہ حکام نے ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور امن و امان برقرار رکھنے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

بجے کے بعد بغیر ویکسی نیشن سفر کی اجازت نہیں ہوگی۔ فیڈرل گورنمنٹ میڈیکل سینٹر شامی روڈ پشاور سے ویکسی نیشن کروائی جاسکتی ہے۔ فوکل پرسن بارڈر ہیلتھ سروسز غلام مرتضیٰ شاہ کے مطابق ایئر لائنز اور ایجنٹس کو نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

رہی، دس گرام سونے کی قیمت بھی بغیر کسی تبدیلی کے 375373 روپے رہی۔ فی تولہ چاندی کی قیمت 212 روپے کم ہو کر 6148 روپے پر آ گئی، دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونا 4153 ڈالر پر برقرار رہا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ اور اس کے ٹرائل کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈریپ نے وفاقی وزیر صحت کو ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریلائزیشن کے نظام کے نفاذ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ 9 اکتوبر کے بعد تیار ہونے والی ہر دوا پر 2D بارکوڈ لگانا لازمی ہوگا، مقامی اور ملٹی نیشنل دوا ساز کمپنیوں کو 10 اکتوبر سے تیار ہونے والی ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر درج کرنے کا پابند بنایا جائے گا۔ وزیر صحت نے واضح کیا کہ درآمد کی جانے والی ادویات بھی ملک بھر میں 2D بارکوڈ کے بغیر فروخت نہیں کی جاسکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈریپ کی جانب سے دوا ساز کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی تربیت بھی مکمل کر لی گئی ہے تاکہ نئے نظام پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جاسکے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ نئے نظام کے تحت عام شہری موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی اصلیت یا نقلی ہونے کی تصدیق کر سکیں گے، اس ایپ کے ذریعے دوا کی قیمت اور تاریخ تنسیخ (ایکسپائری ڈیٹ) کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی جاسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فارمیسیز، میڈیکل سٹورز اور عام شہری اس موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے ادویات کی تصدیق کر سکیں گے جس سے جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) اور نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) کے چیف ایگزیکٹو افسران نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ 2D بارکوڈ کا نظام ویٹرنری اور پولٹری ادویات پر بھی نافذ کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جانوروں میں استعمال ہونے والی ادویات بھی انسانی صحت سے براہِ راست جڑی ہوئی ہیں اس لیے ان کی نگرانی اور معیار کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

منشیات بالخصوص مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں چار گنا اضافہ ہوا۔ ایرانی بارڈر گارڈ کمانڈر سردار ماجد شجاع کے مطابق رواں سال کی پہلی ششماہی میں افغانستان سے ملحقہ ایرانی سرحد پر ڈیڑھ ٹن منشیات ضبط کی گئیں۔ افغانستان سے ملحقہ ایرانی سرحد پر ضبط کی گئی منشیات میں تقریباً 30 فیصد صنعتی منشیات شامل تھیں۔ افغانستان میں کرسٹل میتھ کی پیداوار میں تیزی اور قیمتوں میں اضافہ اسمگلنگ کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69

بیرونی جارحیت سے محفوظ رکھے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پیپلز پارٹی نے اپنی قیادت کھوئی ہے، دہشتگردی صرف خیبر پختونخوا کا نہیں پورے پاکستان کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی ایمرجنسی لگانے کا بہانہ نہیں، اپوزیشن غلط بیانیہ مت بنائے، کاش آپ بتا سکتے کہ صوبائی حکومت نے کس طرح دہشتگردوں کا مقابلہ کیا۔ شازیہ مری نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے جمہوریت، پارلیمنٹ اور آئین کی بالادستی کی جدوجہد کے ساتھ دہشتگردی کا مقابلہ کیا۔ رکن اسمبلی پیپلز پارٹی نے کہا کہ صوبوں اور دہشتگردی کے شکار لوگوں کے خلاف نفرتوں کو مت بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی وزیراعلیٰ کا وفاق سے تعاون نہ کرنا آئین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ملکی بقا اور امن سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

پہنچایا، مقدمات آئیووا، کنساس سمیت امریکا کی چھ دیگر ریاستوں کی جانب سے دائر کیے گئے ہیں۔ درخواستوں میں یہ الزام بھی لگایا گیا ہے کہ چیٹ جی پی ٹی نے بچوں کو خود کو یا دوسروں کو نقصان پہنچانے کے طریقے بتائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

لشکری خان رئیسانی نے محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ کے اہلخانہ سے ملاقات میں ان کی جلد صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد اور کامل صحت عطا فرمائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

رہائشی تھے اور اپنے اہلخانہ کے ہمراہ عدالت میں پیشی کے بعد واپس گھر جا رہے تھے کہ کمال پور کے مقام پر موٹر سائیکل سواروں نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں محمد اکرام جاں بحق، ان کا بیٹا شعیب ولد اکرام زخمی ہوگیا، ریسکیو 1122 نے زخمی نوجوان اور مقتول کی لاش کو ٹائپ ڈی ہسپتال خانپور منتقل کر دیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آور مقتول اور زخمی کے رشتہ دار تھے، جو واردات کے بعد فرار ہو گئے، مقتول کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کی جائے گی۔ خانپور پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے قانونی کارروائی شروع کرتے ہوئے چھاپے مارنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

ہے۔ شہر کے وسط میں چیک پوسٹوں کے قیام اور آمد و رفت میں رکاوٹوں سے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے سکیورٹی کے نام پر عام شہریوں کو مشکلات میں مبتلا کرنے کے بجائے ایسے مؤثر اقدامات کیے جائیں جن سے سکیورٹی کے تقاضے بھی پورے ہوں اور شہریوں کو سہولت بھی میسر آئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں امن و امان کی صورتحال تشویش ناک ہے، چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے سدباب کے لیے متعلقہ انٹیلی جنس اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کا مؤثر انداز میں احساس کرتے ہوئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ بالخصوص ہزار گنجی، سریاب، قمبرانی روڈ اور شہر کے دیگر علاقوں میں پولیس تھانوں کی حدود کے اندر جرائم کی روک تھام، موٹر گشت اور قانون کی عملداری یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، لہٰذا سکیورٹی اقدامات کا مقصد شہریوں کی نقل و حرکت محدود کرنا نہیں بلکہ جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہونا چاہیے۔ جمعیت علما اسلام کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ امداد چوک کے قریب زرغون روڈ پر قائم ایف سی چیک پوسٹ کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات کا فوری نوٹس لیا جائے، ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں اور شہر بھر میں امن و امان کی بہتری کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ شہریوں کو تحفظ، سہولت اور پرامن ماحول میسر آ سکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 74

میں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس دلخراش واقع میں 28 افراد جاں بحق ہو جانا ایک سانحہ سے کم نہیں انہوں نے کہا کہ حادثے میں 27 معصوم بچے جانبحق اور جبکہ دیگر 19 بچے زخمی ہوئے ہیں یہ سانحہ پوری قوم کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ وہ جاں بحق ہونے والے معصوم بچوں اور اساتذہ کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کی۔ صوبائی وزیر نے اس حوالے سے گورنر خیبر پختونخوا سے واقعے کی فوری اور شفاف انکوائری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 75

مرکزی نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الھدیٰ مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور اخلاقی لحاظ سے دیوالیہ ہو چکا ہے۔ نااہل حکمرانوں نے مہنگائی کے ذریعے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت تاریک دلدل میں دھکیلا جا رہا ہے۔ ایک طرف نااہل حکمران اپنی ذاتی عیاشیوں، شاہ خرچیوں اور مراعات میں کوئی کمی نہیں لاتے، جبکہ دوسری طرف غریب اور محنت کش عوام پر آئے روز مہنگائی اور ظالمانہ ٹیکسوں کا نیا بوجھ لادا جا رہا ہے۔ اربوں روپے کے بھاری ٹیکسز وصول کرنے کے باوجود ملک قرضوں کے مزید خوفناک بوجھ تلے دبتا چلا جا رہا ہے اور معیشت کو مکمل تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا گیا ہے۔ معاشی استحصال اور ان ظالمانہ فیصلوں سے ملک کا مستقبل انتہائی خطرناک بحران کی کیفیت سے دوچار ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل مہنگائی اور بے تحاشا اضافے سے ملک میں بیروزگاری کا طوفان آ چکا ہے اور عوام کی قوتِ خرید بالکلیہ ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ جس سے غریب اور متوسط طبقہ سسک سسک کر ایک اذیت ناک زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں عوام نے کبھی اتنے بدترین مہنگائی اور بدامنی کے حالات نہیں دیکھے۔ ملک کے اندر معیشت کا ہر پہلو جمود کا شکار ہو چکا ہے اور عام آدمی کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی ایک خواب بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے معیشت بہتری کے تمام دعوے اور طفل تسلیاں سراسر جھوٹ کا پلندہ ثابت ہو چکی ہیں۔ ایک طرف مہنگائی اور بے روزگاری کا راج ہے تو دوسری طرف ملک بھر میں بڑھتی ہوئی بدامنی نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے۔ حکمرانوں کے پاس نہ تو کوئی عوامی درد ہے اور نہ ہی ملک کو اس دلدل سے نکالنے کی کوئی صلاحیت موجود ہے۔ عوام حکومت کے ڈرامائی طرزِ عمل اور جھوٹے نعروں سے مکمل طور پر عاجز آ چکے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 76

کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کے زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی جنوبی پشتونخوا کے تمام سیاسی کارکنوں، پارٹی کے بہی خواہوں اور عوام کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے ایک دن کی کال پر تمام اضلاع میں مظاہرے، احتجاجی جلسے منعقد کیئے اور صوبہ خیبر پشتونخوا میں حکومتی گورنر راج اور ایمرجنسی کی کھلی مخالفت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 فروری 2024 کے انتخابات میں فارم 47 کے انتہائی بھونڈے طریقے سے زور زوری کی بنیاد پر تمام ملک کو دہشت زدہ کر کے غیر منتخب حکومت مسلط کی گئی اور غیر منتخب مسلط ناکام کرپٹ حکومت سے تسلسل کے ساتھ آئین، جمہوریت، صوبائی خودمختاری کی پائمالی، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی اور ملک کے تمام ریاستی اداروں کے اختیارات ختم کرتے ہوئے خیبر پشتونخوا کی واحد منتخب اسمبلی کو گورنر راج اور ایمرجنسی کو غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر جمہوری طریقے سے مسلط کی اور ایمرجنسی کی آڑ میں خیبر پشتونخوا کے معدنی دولت کو قبضہ کرنے کی منصوبہ بندی اور حکومتی سازش کے ذریعے عوام کی دولت منزل پر قبضہ کے شرمناک عمل جاری رکھا اور حکومت کے اس شرمناک عمل کے خلاف جنوبی پشتونخوا کے پارٹی کے سیاسی جمہوری وطن دوست کارکنوں نے سرکاری پابندیوں کی پرواہ کیئے بغیر مظاہرے اور احتجاجی جلسوں کو انتہائی کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچایا جس پر پارٹی اپنے اضلاع کے کارکنوں کو داد تحسین پیش کرتی ہے اور حکومت کے خلاف مظاہرے حکومتی پالیسیوں پر عدم اعتماد کی کھلی مظہر ہے۔ عوام مسلسل اپنی سیاسی جمہوری پرامن احتجاج کے ذریعے بانی تحریک انصاف عمران خان کی رہائی، علاج و معالجے کی سہولیات اور خصوصاً خیبر پشتونخوا کے سیاسی، جمہوری اور پرامن احتجاج لانگ مارچ پر گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ ناقابل قبول عمل ہے جس کی ملک کے تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں نے مذمت کی ہے اور برملا کہہ رہی ہے کہ فوری طور پر ایمرجنسی اور گورنر راج کا خاتمہ کیا جائے اور خیبر پشتونخوا کی واحد منتخب حکومت کو بحال کیا جائے۔ بیان کے آخر میں پارٹی کے کارکنوں، بہی خواہوں اور عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوری طور پر خیبر پشتونخوا سے گورنر راج اور ایمرجنسی کا خاتمہ ہو۔

از دفتر تحصیلدار / اسسٹنٹ کلکٹر خضدار

اشتہار بنام عوام الناس

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ موضع جنوبی سورگز خضدار بحکم جناب ڈپٹی کمشنر صاحب خضدار محررہ 03= ستمبر 2026 کے تحت ریونیو ریکارڈ چار سالہ جمعبندی / ریکارڈ سازی کی جارہی ہے۔ اس ضمن میں تمام عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس بابت مذکورہ موضع میں اگر کسی فرد یا افراد کے پاس زمین کے کاغذات کھتونی ہو یا انتقالات ہو وغیرہ وغیرہ ہیں تو ان کی نقل فوٹو کاپی زیرِ دستخطی کے دفتر میں پندرہ دن کے اندر اندر جمع کریں۔ تاکہ سرکاری امور کو سرانجام دیا جائے اس سے قبل مورخہ 04 ستمبر 2026 کو بھی ایک اشتہار دیا گیا تھا۔ اگر کوئی فرد / افراد نے اپنے کاغذات نقل کھتونی، کھتونی انتقالات مقررہ وقت پندرہ دن میں پیش نہیں کیا گیا۔ تو جمعبندی ریکارڈ سازی کو مکمل کیا جائیگا۔ جس کے بعد کسی فرد / افراد کا کوئی اعتراض قبول نہ ہوگا۔ آج یہ اشتہار ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔ 15-10-2026

تحصیلدار / اسسٹنٹ کلکٹر خضدار

ٹرمپ کے امن بورڈ کو دھچکا، اسرائیل نے غزہ میں فوجی اڈے کی تعمیر روک دی

غزہ میں 150 بین الاقوامی فوجیوں کی تعیناتی کے لیے فوجی اڈے کی تعمیر تعطل کا شکار، داخلے کی اجازت نہ ملنے کے باعث کام شروع نہیں ہوسکا

یہ اڈہ غزہ میں بین الاقوامی استحکامی فورس کی تعیناتی کے منصوبے میں اہم کردار ادا کرے گا، امن بورڈ کے ترجمان نے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا

لندن (آئی این پی) برطانوی اخبار دی گارڈین نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل غزہ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے زیر قیادت امن بورڈ کے لئے مجوزہ جدید فوجی اڈے کی تعمیر میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ منصوبے کا ٹھیکہ دو ماہ سے زائد عرصہ قبل ایک امریکی کمپنی کو دیا گیا تھا، تاہم تعمیراتی سامان، ٹرکوں اور ٹھیکیداروں کو غزہ میں داخلے کی اجازت نہ ملنے کے باعث کام شروع نہیں ہوسکا۔ دی گارڈین

بقیہ نمبر 39 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مظفرگڑھ، بیوی نے مبینہ طور پر شوہر کو قتل، ساس کو تشدد کر کے زخمی کردیا

مظفرگڑھ (این این آئی) مظفرگڑھ میں بیوی نے مبینہ طور پر شوہر کو قتل اور ساس کو تشدد کر کے زخمی کر دیا۔ پولیس حکام کے مطابق واقعہ تحصیل علی پور کے علاقے چاندنی چوک میں پیش آیا، خاتون کو حراست میں لے کر کارروائی کی جا رہی ہے۔ لواحقین نے الزام عائد کیا کہ بیٹے کے مرنے کے بعد بہو نے

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بچوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش واقعہ ہے، امیر حمزہ زہری

گورنر راج پی ٹی آئی حکومت کو جواب دہی سے بری نہیں کرتا، صوبائی مشیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں معصوم طلباء کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انا کی تسکین کیلئے لڑکی کے قاتل کو رعایت نہیں ملے گی، سپریم کورٹ

اسلام میں بھی نکاح کیلئے عورت کی رضامندی بنیادی شرط ہے

اسلام آباد (آئی این پی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ شادی یا رلیشن شپ سے انکار پر لڑکی کو قتل کرنا ایسا سنگین جرم ہے، جس کا مرتکب دیگر مجرمان کو حاصل قانونی رعایتیں لینے کا حق دار نہیں۔ سپریم کورٹ نے خواتین کے حق میں اہم فیصلہ جاری

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

برطانیہ میں ہر 4 منٹ بعد ایک گاڑی چوری ہونے کا انکشاف

لندن (آئی این پی) برطانیہ میں ہر چار منٹ بعد چور ایک گاڑی لے اڑتے ہیں جب کہ ملوث افراد پر فرد جرم عائد ہونے کی شرح صرف تین فیصد ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق انگلینڈ اور ویلز میں کار چوری کے واقعات ایک دہائی پہلے کے مقابلے میں تقریباً 50 فیصد بڑھ چکے ہیں۔ تحقیقاتی

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین گوادر پورٹ سے چیمبر آف کامرس کے وفد کی ملاقات

سرحدی تجارت کے فروغ کے لیے اقدامات کو آگے بڑھایا جائے گا، نورالحق بلوچ

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ سے گوادر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے ملاقات کی، جس میں گوادر پورٹ کے ذریعے ایران کے ساتھ تجارت کے فروغ، گبد۔ ریمدان بارڈر کوریڈور کے استعمال اور ٹرانزٹ ٹریڈ سمیت

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

استنبول میں موسلادھار بارش سے تباہی، 14 سالہ لڑکا ہلاک، ٹریفک مفلوج

استنبول (آئی این پی) ترکیہ کے شہر استنبول میں موسلا دھار بارش نے نظام زندگی درہم برہم کردیا، سڑکوں، گھروں اور کاروباری مراکز میں پانی داخل ہوگیا، جبکہ سیلابی پانی میں کرنٹ لگنے سے 14 سالہ لڑکا ہلاک ہوگیا۔ شدید بارش کے باعث شہر میں 1,277 مقامات پر سیلابی صورت حال پیدا

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اعجاز جکھرانی کے بھائی کے بنگلے پر چھاپہ، آئس اور کوکین برآمد

چادر چار دیواری کا تقدس پامال کیا گیا، بھائی سے لاتعلقی کا اعلان کر چکا ہوں، ایم این اے

کراچی (آئی این پی) کراچی میں پیپلز پارٹی کے رہنما اعجاز جکھرانی کے بھائی آزاد جکھرانی کے بنگلے پر چھاپے کے دوران ایک کلو سے زائد آئس اور کوکین برآمد کرلی گئی۔ پولیس کے مطابق چھاپہ ایک گرفتار ملزم کی نشاندہی پر مارا گیا جس کے قبضے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ایس ایس پی ٹریفک دوستین دشتی صحافیوں سے بات چیت کر رہے ہیں

جعلی ڈگری کا فوجداری مقدمہ، جمشید دستی کی عبوری ضمانت منظور

[illegible]

افغانستان: مسافر بس اور ٹرک میں تصادم 5 افراد جاں بحق، 15 زخمی

[illegible] سمت سے آنے والی مسافر بس سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہوگئے، جن میں سے بعض کی حالت تشویش ناک ہے۔

پشاور سانحہ پوری قوم کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے، صوبائی وزراء

میر صادق عمرانی، میر ضیاء لانگو، سردار غلام رسول عمرانی اور بینا مجید بلوچ کا اظہار افسوس

[illegible]

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

میر شفیق مینگل پر الزامات کو مسترد کرتے ہیں، ندیم الرحمٰن

ہم نے اسماء جنگ پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی ہے، ان کے ساتھ کھڑے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر ندیم الرحمٰن نے بلوچستان اسمبلی میں میر شفیق الرحمٰن مینگل پر لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حقائق کے برعکس بیانات دینے والے اپنا سیاسی قد بڑھانے کے لئے ایسے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں جن سے ہم کسی صورت مرعوب نہیں ہوں گے ہم نے اسماء جنگ پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی ہے۔

سوات اور گردونواح میں زلزلے جھٹکے، شدت 4.4 ریکارڈ

سوات (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع سوات اور گردونواح میں زلزلے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.4 ریکارڈ کی گئی، زلزلے کی زیر زمین گہرائی 90 کلومیٹر تھی۔ زلزلے کا مرکز کوہ ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ تھا۔ زلزلے کے فوراً بعد مقامی انتظامیہ اور امدادی ٹیمیں متحرک ہوگئی ہیں، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

پشتونخوا میپ کا صوبے بھر میں کامیاب مظاہروں پر اظہار تشکر

احتجاجی مظاہروں میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی مخالفت کی گئی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکریٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور پارٹی کے محبوب چیئرمین قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی ہدایت پر جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں چمن، قلعہ عبداللہ خان، پشین، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، ژوب، شیرانی، زیارت، ہرنائی، سبی، دکی میں احتجاجی مظاہرے اور احتجاجی جلسے منعقد کیے گئے اور مرکزی مظاہرہ و احتجاجی جلسہ کوئٹہ میں پارٹی

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی ٹریول ایجنٹس کیخلاف گھیرا تنگ

پارلیمنٹ کے ذریعے قوانین کو مزید سخت بنایا گیا، غیر قانونی امیگریشن میں واضح کمی آئی، ہدف غیر قانونی سمگلنگ کے راستوں کو مکمل طور پر مسدود کرنا ہے، طلال چوہدری

یورپی یونین اور آئی سی ایم پی ڈی کے تعاون سے ایف آئی اے اس رسک اینالیسز نظام کو ملک بھر کے تمام زونز تک وسعت دینے پر عمل پیرا ہے، عثمان انور

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان نے انسانی سمگلنگ اور غیر قانونی ٹریول ایجنٹس کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے اور اس حوالے سے پارلیمنٹ کے ذریعے قوانین کو مزید سخت بنایا گیا ہے جس کی بدولت یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں واضح کمی آئی ہے۔ وہ جمعرات کو وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) اور بارڈر

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور کے عمرہ زائرین کیلئے ویکسی نیشن کے بغیر سفر کی تاریخ میں توسیع

پشاور (این این آئی) پشاور کے عمرہ زائرین کیلئے ویکسی نیشن کے بغیر سفر کی تاریخ بڑھادی گئی۔ پشاور کے عمرہ زائرین اب 25 اکتوبر تک بغیر ویکسی نیشن کے سفر کرسکتے ہیں۔ پشاور سے 25 اکتوبر صبح 10

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی الیکشن کمشنر کے دفتر میں دیہی خواتین کے عالمی دن پر تقریب

تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی کے یکساں مواقع کی فراہمی پر زور

کوئٹہ (آئی این پی) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان میں دیہی خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد دیہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا اور انتخابی و جمہوری عمل میں ان کی مؤثر شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب کی صدارت جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز)، بلوچستان، عبداللہ نے کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایڈمن، نعیم احمد، اور ڈپٹی ڈائریکٹر الیکشنز، عالیہ نذر بھی موجود تھیں۔ تقریب میں مختلف اداروں، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور جامعات سے تعلق رکھنے والی خواتین نمائندگان نے شرکت کی۔

عالمی ومقامی منڈیوں میں سونے کی قیمت برقرار

کراچی (آئی این پی) عالمی و مقامی منڈیوں میں سونے کی قیمت برقرار، چاندی مزید سستی ہوگئی۔ آل صرافہ ایسوسی ایشن 24 کیرٹ فی تولہ سونے کی قیمت 437836 روپے پر برقرار

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

غزہ میں کھلی نسل کشی ہو رہی ہے، نوبیل انعام یافتہ نوی پلے

مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی مظالم اور تجاوزات انتہائی سنگین ہیں، انٹرویو

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کی سابق ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق نوی پلے نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کھلی نسل کشی ہے۔ نوبل امن انعام یافتہ نوی پلے نے اس بات پر زور دیا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی مظالم اور تجاوزات انتہائی سنگین ہیں اور نسل کشی کے درجے تک پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے غزہ کی پٹی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں مظالم پر قابض اسرائیلی حکومت کے سخت احتساب اور اس کے رہنماؤں کو حاصل سزا سے استثنا اور استحقاق عدم عقاب کے خاتمے پر زور دیا۔

بیلہ، حادثے میں ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) بیلہ کے علاقے میں حادثے کے دوران 1 شخص ہلاک ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بیلہ میں نجی پمپ کے قریب حادثے کے دوران ایک شخص ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کی شناخت عبدالماجد سکنہ بیلہ کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

ٹریفک قوانین پر عمل درآمد کیلئے اصلاحاتی اقدامات جاری ہیں، دوستین دشتی

آئی جی کی جانب سے 10 موٹر سائیکلیں اور 15 گاڑیاں فراہم، نئے اہلکار بھی تعینات کیے جائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ دوستین دشتی نے کہا ہے کہ شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے، ٹریفک قوانین پر مؤثر عمل درآمد اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سمیت مختلف اصلاحاتی اقدامات کیے جا رہے ہیں انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی جانب سے ٹریفک پولیس کو 10 موٹر سائیکلیں اور 15 گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں، جبکہ نئے بھرتی ہونے والے اہلکاروں کو بھی ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے تعینات کیا جائے گا۔

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون و دیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کے 2 قرض پروگرام نمایاں خطرات سے دوچار ہیں، عالمی بینک

سیاسی و انتظامی مسائل، معاشی غیر یقینی صورتحال اور ادارہ جاتی کمزوریاں اہم رکاوٹیں ہیں، رپورٹ

پروگرام کا ایک اہم ہدف ٹیکس وصولیوں کا تناسب جون 2025 کے 12.3 فیصد سے بڑھا کر جون 2030 تک 15 فیصد کرنا ہے

واشنگٹن (آئی این پی) عالمی بینک نے پاکستان میں ٹیکس اصلاحات اور ڈیجیٹل سروسز سے متعلق تقریباً 67 کروڑ ڈالر مالیت کے دو قرضہ پروگراموں کو درمیانے درجے تک تسلی بخش قرار دیا ہے، تاہم ان کی کامیابی کو لاحق خطرات کی بھی نشاندہی کی ہے۔ عالمی بینک کے مطابق سیاسی و انتظامی مسائل، معاشی غیر یقینی صورت حال اور ادارہ جاتی کمزوریاں ان پروگراموں پر مؤثر عملدرآمد کی راہ میں اہم رکاوٹیں ہیں۔ عالمی بینک کی تازہ رپورٹ کے مطابق دونوں پروگراموں کا مقصد پاکستان میں معاشی استحکام کو فروغ دینا،

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

نوجوان پشتون قومی سیاسی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیں، نصر اللہ زیرے

پشتونخوا وطن میں آج بھی لاکھوں بچے بنیادی تعلیم سے محروم ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ نوجوان بالخصوص طلبہ وطالبات اپنی تعلیمی سرگرمیوں پر بھرپور توجہ دینے کے ساتھ ساتھ پشتون قومی سیاسی جدوجہد میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، کیونکہ

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خواتین کو کاروبار کی جانب راغب کرنا وژن ہے، بلال کاکڑ

کوشش ہے ضروری سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اپنی خود روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر دیہی خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام کاروباری خواتین کے لیے بزنس فیسلیٹیشن سینٹر (BFC) سے متعلق آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا،

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب چینی ہم منصب سے مصافحہ کر رہے ہیں

ڈاکٹر ربابہ بلیدی کی وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی سے ملاقات

بلوچستان کی تاریخی شناخت اور ثقافتی تنوع کو قومی سطح پر مستقل نمائندگی ملنی چاہیے، صوبائی مشیر

[illegible]

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دیہی خواتین ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، جمال شاہ کاکڑ

صحت، روزگار اور معاشی خودمختاری کے یکساں مواقع فراہم کرنا ضروری ہے

[illegible]

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے روس میں پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی ملاقات کر رہے ہیں

تربت بی یو ای ٹی سب کیمپس میں دو سال سے نئے داخلے بند

مکران کے طلبہ کا مستقبل داؤ پر، وزیراعلیٰ اور وزیر تعلیم سے فوری نوٹس لینے کی اپیل

تربت (این این آئی) بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (بی یو ای ٹی) کے سب کیمپس تربت میں گزشتہ تقریباً دو سال سے نئے داخلوں کا سلسلہ بند ہونے کے باعث مکران ڈویژن کے طلبہ وطالبات اعلیٰ فنی اور انجینئرنگ تعلیم کے حصول کے ایک اہم مقامی موقع سے محروم ہو رہے ہیں۔ عوامی حلقوں، والدین اور طلبہ نے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایران ائیر کی پرواز نے کوئٹہ سے 92 مسافروں کو لے کر اڑان بھری

دو طرفہ پروازیں کچھ عرصہ سے بین الاقوامی حالات کی وجہ سے معطل تھیں

کوئٹہ (این این آئی) زاہدان ایران سے ایران ائیر کی پرواز 0827IRA کوئٹہ انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر لینڈ کرنے کے بعد کوئٹہ سے 92 مسافروں کو لے کر زاہدان کے لئے اڑان بھری۔ کوئٹہ انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیداروں جنگیان بلوچ، سردار ایوب مریانی، جمعہ خان بادیزئی، سے، ائیرپورٹ منیجر کوئٹہ ائیر

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر داخلہ ضیاء لانگو کی زیر صدارت اہم اجلاس

قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور متعلقہ امور پر تفصیلی غور

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت ضلع قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور متعلقہ امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی جیل

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، جھالاوان عوامی پینل کے مرکزی جنرل سیکرٹری میر ندیم الرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

امریکا کا لاطینی امریکا میں سیکڑوں فوجی بھیجنے کا فیصلہ

600 اہلکاروں پر مشتمل ایک بٹالین کے اہلکار پاناما پہنچنا شروع ہوگئے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی انتظامیہ نے لاطینی امریکا میں سیکڑوں فوجی تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مقصد منشیات سمگلروں کے خلاف کارروائیوں میں اضافہ اور علاقائی سیکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کے مطابق پینٹاگون نے اس سلسلے میں فوجی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں، امریکی فوج کی 600 اہلکاروں پر مشتمل ایک بٹالین کے اہلکار پاناما پہنچنا شروع ہوگئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی فوجی پاناما، کولمبیا اور ہنڈوراس میں مقامی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ تربیتی مشقوں میں حصہ لیں گے۔

کینیڈا سے پاکستان منتقل معمر میاں بیوی کی لاشیں گھر سے برآمد

وزیراعلیٰ سندھ اور وزیر داخلہ کا واقعے کا نوٹس، رپورٹ طلب

کراچی (آئی این پی) کینیڈا سے پاکستان منتقل ہونے والے معمر میاں بیوی کو نارتھ کراچی ناگن چورنگی کے قریب گھر میں مبینہ طور پر قتل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق نارتھ کراچی ناگن چورنگی کے قریب گھر سے بزرگ میاں بیوی کی لاشیں ملیں، جاں بحق شوہر کی شناخت 70 سالہ محمد یامین ولد خدا بخش اور اہلیہ کی شناخت 65 سالہ نفیس اختر کے نام سے کی گئی۔ پولیس حکام کے مطابق دونوں میاں بیوی کے جسم پر تیز دھار آلے کے وار کا کوئی نشان نہیں پایا گیا جبکہ ڈکیتی کے بھی کوئی آثار نہیں ملے، فوری طور پر کرائم سین یونٹ کو طلب کرلیا۔

ڈیرہ مراد جمالی، زمین کے تنازعے پر فائرنگ، خاتون اور بچوں سمیت 4 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مانجھوٹی میں زرعی اراضیات کا تنازعہ بھائی نے اپنے سگے بھائی کے گھر میں گھس کر فائرنگ کی بارش کردی بھائی بھابی اپنے چار بچوں سمیت شدید زخمی ہوگئے تشویش ناک حالت میں لاڑکانہ ریفر کردیے گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب منگولی پولیس تھانے کی حدود مانجھوٹی گوٹھ سمندر خان عمرانی میں زرعی اراضیات کے تنازعے پر بھائی نے اپنے سگے بھائی کے گھر گھس کر شدید فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں محمد انور یار محمد، مسماۃ (س) مسماۃ (ن) مسماۃ (ص) اور مسماۃ (س) اقوام عمرانی شدید زخمی ہوگئے واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا۔

گورنر راج و ایمرجنسی، جمہوریت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی گئی — خوشحال کاکڑ

جمہوریت کی رہی سہی روح کو بھی مجروح کردیا گیا، آئین کو من پسند انداز میں استعمال، عدالتی نظام کو کمزور کیا، سیاسی اختلاف کو دبایا جا رہا ہے

انتخابات، انسانی حقوق، آئین کی بالادستی اور میرٹ جیسے بنیادی جمہوری اصول اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں، قومی اسمبلی میں خطاب

اسلام آباد/کوئٹہ (پ ر): پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین اور رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں غیر آئینی اور غیر قانونی طور پر ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرکے ملک میں جمہوریت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی گئی ہے اور جمہوریت کی رہی سہی روح کو بھی مجروح کر دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر

بقیہ نمبر 40 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج طلب

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس جمعہ 16 اکتوبر کو سہ پہر 3:00 بجے صوبائی اسمبلی کے ایوان میں طلب کرلیا گیا ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق اجلاس کی صدارت اسپیکر بلوچستان

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت کی سیاست کا محور اقتدار کا حصول نہیں، مولانا واسع

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ المناک اور دل دہلا دینے والا سانحہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ آمریت کی گود میں جنم لینے والی سیاسی جماعتیں بلوچستان کی تباہی کی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ جمہوری

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لائبہ اعجاز خودکشی کیس: شریک ملزم نہار محمد کی عبوری ضمانت منظور

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت نے مبینہ فراڈ کے بعد طالبہ لائبہ اعجاز کی خودکشی کے مقدمے میں شریک ملزم نہار محمد کی

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا واقعہ تکلیف دہ ہے، سیدال ناصر

اسکولوں میں حفاظتی معیارات پر عمل درآمد کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت منہدم ہونے کے افسوسناک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سیدال خان ناصر نے اس المناک حادثے کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے بچوں

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

تربت، 104 افغان باشندے گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے تربت کے علاقے دشت میں کارروائی کرتے ہوئے 104 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا۔ جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جو بغیر کسی قانونی دستاویزات کے ایران ترکی کے راستے یورپ جانا چاہتے تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے غیر قانونی انسانی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے بلوچستان کے جنوبی علاقے دشت اور تربت میں کارروائی کرتے ہوئے ناکہ بندی کے دوران 104 افغان باشندوں کو غیر قانونی طور پر ایران اور ترکی کے راستے یورپ جانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے انہیں حراست میں لیکر ان کے خلاف کارروائی شروع کردی۔

بلوچستان میں سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد اسمبلی میں جمع

سرداری نظام ختم کرکے ہر شہری کو آئین و قانون کا پابند بنایا جائے، مولانا ہدایت الرحمان

کوئٹہ (یو این اے) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے بلوچستان میں سرداری نظام کے خاتمے اور تمام شہریوں کو آئین و قانون کا پابند بنانے سے متعلق قرارداد صوبائی اسمبلی کے سیکریٹری طاہر شاہ کاکڑ کو

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی میں غیر قانونی تعمیر کردہ درجنوں دکانیں مسمار

مسمار کردہ دکانات کی مالیت کروڑوں روپے بتائی جارہی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اینٹی کرپشن ٹیم کی ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے مارکیٹ کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی میں سخت کارروائی غیر قانونی تعمیر کردہ کئی درجن دکانات مسمار کردی گئیں مسمار کردہ دکانات کی مالیت کروڑوں روپے بتائی جارہی ہے پولیس کے

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کے جسمانی ریمانڈ پر فیصلہ محفوظ

[illegible]

امریکہ، مندر پر فائرنگ کی منصوبہ بندی کے الزام میں نوجوان گرفتار

[illegible]

خانہ کعبہ پر باران رحمت، بارش میں عبادت و طواف کے روح پرور مناظر

مکہ مکرمہ (این این آئی) مکہ مکرمہ میں موسلا دھار بارش کے دوران ایمان افروز مناظر نے دلوں کو چھو لیا خانہ کعبہ کے گرد بارش کی بوندوں میں بھیگتے عمرہ زائرین طواف کعبہ میں مصروف رہے اور عبادت کا سلسلہ جاری رکھا۔ بارش کے دوران مسجد الحرام میں روح پرور مناظر دیکھنے میں آئے، جہاں زائرین نے باران رحمت کے درمیان طواف کعبہ جاری رکھا۔

زرغون روڈ پر قائم چیک پوسٹ شدید اذیت کا باعث ہے، جمعیت

ٹریفک کی روانی بحال کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں، مولانا عبدالرحمٰن

[illegible]

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسلسل مہنگائی سے ملک میں بیروزگاری کا طوفان آچکا، مولانا لونی

عوام پر آئے روز مہنگائی اور ظالمانہ ٹیکسوں کا نیا بوجھ لادا جا رہا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی صوبائی امیر خیبر پختونخوا مولانا قاضی گل الرحمن تکیال صوبائی امیر بلوچستان مولانا قاری مہراللہ صوبائی امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ فاروقی صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، زمرک خان اچکزئی بھی موجود ہیں

دنیا کے مختلف ممالک میں سرکاری ملازمین، اساتذہ و طلبہ کے احتجاجی مظاہرے

آئرلینڈ میں تین لاکھ سے زائد ملازمین کی ہڑتال، البانیہ میں طلبہ کا پرتشدد مظاہرہ، وزارت تعلیم اور بینکوں کی عمارتوں کو آگ لگا دی گئی

تشدد، آتش زنی اور اہلکاروں پر حملوں میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، البانوی حکومت

ڈبلن، پیرس، میڈرڈ (آئی این پی) آئرلینڈ، فرانس، اسپین اور البانیہ سمیت مختلف ممالک میں سرکاری ملازمین، اساتذہ اور طلبہ نے تنخواہوں میں اضافے، تعلیمی سہولیات کی بہتری، مہنگائی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے گئے ہیں

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکا کی 8 ریاستوں میں اوپن اے آئی کے خلاف مقدمات دائر

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا کی 8 ریاستوں نے اوپن اے آئی کے خلاف مختلف عدالتوں میں مقدمات دائر کر دیئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مقدمات میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ چیٹ جی پی ٹی کے استعمال سے بچوں کو نقصان

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جعلی ادویات کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر صحت

وزارت صحت ڈیڑھ سال سے میڈیسنز پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صحت مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک بھر سے جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، وزارت گزشتہ ڈیڑھ سال سے ادویات پر 2D بارکوڈ کے نفاذ کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ ان کی شناخت اور اصلیت کی

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

افغانستان سے ایران منشیات اسمگلنگ میں تشویشناک اضافہ

رواں سال کی پہلی ششماہی میں افغانستان سے ملحقہ ایرانی سرحد پر ڈیڑھ ٹن منشیات ضبط

کابل (آئی این پی) مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔ افغانستان منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ کا گڑھ بن چکا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق صوبہ خراسان رضوی میں افغانستان سے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نوابزادہ لشکری خان رئیسانی کی محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ کی عیادت

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے جمعرات کو کوئٹہ کے نجی اسپتال میں زیر علاج معروف سینئر قانون دان اور اپنی لیگل ٹیم کے سربراہ محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ کی عیادت کی، اس موقع پر کارکنوں کی بڑی تعداد بھی ان کے ہمراہ تھی، نوابزادہ حاجی میر

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک وقوم کی سیکیورٹی پر سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، شازیہ مری

کاش آپ بتا سکتے کہ صوبائی حکومت نے کس طرح دہشتگردوں کا مقابلہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رکن پارلیمنٹ شازیہ مری نے کہا ہے کہ ملک وقوم کی سیکیورٹی پر سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شازیہ مری کا کہنا تھا کہ وفاق کی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبوں کو

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خانپور، کمال پور میں گاڑی پر فائرنگ، باپ جاں بحق، بیٹا زخمی

خانپور ہزارہ (این این آئی) نواحی علاقے کمال پور میں موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے شہری جاں بحق، اس کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق واقعے کے بعد ملزمان فرار ہوگئے، مقتول محمد اکرام ولد نورالدین، علاقے کھوئی بگراں کے

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کیچی بیگ پولیس کی کارروائی، 6 کلو اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد

ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی

کوئٹہ (آئی این پی) کیچی بیگ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کمالو بازار سے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے 6 کلو اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت سمیر جنگ کے نام سے ہوئی ہے۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان تقریری مقابلوں میں شریک طلباء سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اور اسلامی ترقیاتی بینک کا ترقیاتی تعاون تیز کرنے پر اتفاق

ایم 6 موٹروے اور ایم ایل ون ریلوے منصوبے زیر غور، نجی سرمایہ کاری اور پولیو کے خاتمے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کیا جائے گا، احد چیمہ

سرکاری و نجی شراکت داری اور توانائی کی منتقلی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھائے جاسکتے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے درمیان بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تجارت کے فروغ، نجی سرمایہ کاری اور پولیو کے خاتمے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کیا جائے گا جبکہ 2026 تا 2030 کی ممبر کنٹری پارٹنرشپ سٹریٹجی کے تحت تقریباً 5.6 ارب ڈالر کی متوقع مالی معاونت کو ٹھوس ترقیاتی منصوبوں میں

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں